منزلِ عشق ازقلم لینا خان

مکمل ناول

مصنفہ کا تعارف

السلام و علیکم

آپ کی پیاری اور معصوم سی رائیٹر لینا خان 9 اگست 1999 کو لاہور میں پیدا ہوئی--- جبکہ ان کا تعلق ضلع وہاڑی بورے والا سے ہے---لینا خان ایک بہن اور دو بھائی ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لینا خان سب سے بڑی ہے--- ماسٹر لیول کی سٹوڈنٹ ہے--- اور ماسٹر ----ان ایجوکیشن کر رہی ہے

منزل عشق میرا پہلا ناول ہے... امید ہے آپ لوگوں کو پسند آلے گا....

گرمیوں کی رات فون کی بیل مسلسل بجتی جا رہی تھی کہ سیرت نے آکر جلدی سے اپنے فون کو اٹھا کر کال کی جو کے فوراً اٹھالی گئی ....

سلام باباجانی کیسے ہیں آپ سوری نماز پڑھ رہی تھی اس لیے اپ کی کال اٹنڈ نہ کر سکی بس بس سیرت بیٹا میں بلکل ٹھیک ہوں اور آپ پریشان کیوں ہو رہی ہو کوئی بات نہیں اگر فون اٹھانے میں تھوڑی دیر ہو گئی تو.....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر نے سیرت کی بات کاٹ کر اپنی بات کی نہیں باباجانی ایسی بات نہیں ہے .

آپ بتاے مما کیسی ہیں؟آپی بھابی اور احمد کیسا ہے ؟؟

میری جان سب ٹھیک ہیں ...

سیرت بیٹا آپ کو ہالیڈیز ہو گئی یونیورسٹی سے؟؟؟

جی باباجانی کل سے ہو جائے گی اور اس بار میں نے چھٹیاں پاکستان میں ہی گزارنی ہے اگر ہو سکے تو آپ مجھ سے ملنے پاکستان آ جائے ...

منیر یہ بات جانتے تھے ک سیرت ایسا ہی کہے گی ... جبک وہ خود بھی نہیں چاہتے تھے کے سیرت لندن نہ آے کیونکہ جو کچھ پہلے ہوا وہ اب دوبارہ نہیں چاہتے تھے...

ہیلو ہیلو ......

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باباجانی آپ ناراض ہو گئے

ہیں .جبکے منیر اپنے خیالوں کی دنیا سے باہرآے اور جلدی سے بولے

نہیں میری گڑیا بلکے میں نے یہی بتانے کے لیے کال کی ہے کے میں اک ہفتے بعد پاکستان آ رہا ہو....

سچ باباجانی سیرت خوش ہوتے ہوے پوچھنے لگی...

Pdf Novel Bank

ہاں میری گڑیا میرا بہت دل کر رہا ہے کے جلدی سے

اپنی بیٹی کے پاس آجاو پر ٹکٹ اک ہفتے کے بعد کی ملی ہے ...

سیرت لے دو تین سو آلوں کے جواب دے کر

فون بند کر دیا اور خوسی خوسی سولے کی تیاری کرلے

لگی

احمد صاحب کی اولاد شادی کی 10 سال بعد ہوئی تھی منیر احمد ......

منیر اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد اور لاڈلی اولاد تھی احمد صاحب کی اتنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جائیداد تھی کی ان کی سات نسلیں آرام سی زندگی گزار سکتی ہیں ....

منیر اپنے ماں باپ کی بہت عزت کرتے اور ان کا کوئی حکم نہی

تلتے تھے ...

جب منیر کی شادی کی بات ائی تو منیر لے اپنی پسند انیلہ کا نام لیا پر ان

کی ماں نہ مانی اور منیر کی شادی اپنی زندگی ختم کرنے کی دھمکی دے کر

Pdf Novel Bank

اپنی بھابجی سے کر دی جو کے اک لالچی عورت ہے پر منیر کبی بھی اپنے

دل سی انیلہ کو نہ نکل سکا اور اس کے بارے میں سوچنا اور اس کی خبر

رکھنا نہ بھولا.......

اسی طرح زندگی کے کئی سال

گزر گئے احمد صاحب اور ان کی بیگم کی وفات کی بعد منیر کو ثوبیہ [منیر

کی وائف] منیر کو لے کر ہمیشہ ک لیے لندن چلی گئی...

میر کی دو ہی بچے

تھے اک بیٹی سندس اور بڑا بیٹا نومان......

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں ہی اسلام کو بھول کر وہاں کی ماحول کی مطابق اپنی زندگی گزار

رہے تھے ..نومان لے وہاں ہی اپنی مرضی سے چھوٹی عمر میں ہی شادی

کر لی تھی نومان کا اک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں بڑا بیٹا احمد ۲۰ سال کا

جس کا نام اپنے پردادا ک نام پر رہکا گیا ہے اور بیٹیوں کے نام نہا اور

نادیہ ہی جو کی ۱۰ سال کی ٹویس ہیں...

Pdf Novel Bank

میر پاکستان الے

رہتے تھے یہاں اپنی شادی کی ۱۸ سال بعد انیلہ سے شادی کر لی

تھی.منیر اور انیلہ کی اک ہی بیٹی سیرت ہے جو کے احمد کی ہم عمر

ہے....

آج سیرت صبح سے کچن میں بوا

کی مدد سے منیر کے من پسند کھالے بنا رہی ہے... اور ڈرائیور ائیرپورٹ

سے منیر کو لینے چلا گیا...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بوا بریانی ڈیم پر رکھی ہے آپ پلز ۵ منٹ بعد چوہلا بعد کر دلیے گیا م

جلدی سے فرش ہو لوں بابا الے والی ہیں سیرت اپنے کمرے کی طرف

جالی ہوئی بوا کو بول رہی ہوئی ھ....

کچھ دیر کے بعد کار کا ہارن ہوتا ہے اور ساتھ ہی سیرت مینڈور کی طرف

قدم بڑھالی ہے اور کار سے منیر کو نکلتا دیبھک کر جا کر منیر کی سینے سے

Pdf Novel Bank

لگی ہے باباجانی مین نے آپ کو بہت مس کیا تو بابا کی جن میں نے بی

اپنی گڑیا کو بہت مس کیا.......

سیرت بچے اب کیا ساری باتیں یہی کرو گی

بوا نے سیرت کہا چلے بابا جانی بوا ٹھیک کہ رہی ہیں اندر چلتے ہیں.....

منیر کو پاکستان آئے ہوئے ایک ماہ ہو گیا

ہے اس دوران اس لے اپنے دوسوں کی دعوت کی۔ کچھ دوسوں کی

دی ہوئی دعوت اٹینڈ بھی کی اور بہت سا وقت سیرت کے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گزارا۔۔۔۔۔۔۔

سیرت ڈرامہ دیکھتے ہوئے منیر کا انتظار کررہی ہے اور کچھ پریشان ہوتی

ہے کہ باباجانی کی طعبیت کچھ دن سے خراب ہے اور ڈاکٹر کے پاس

بھی نہیں جارہے۔۔۔ بوا سیرت کو پریشان دیکھ کر, اُسے حوصلہ دیتی ہیں

کہ پریشان نہ ہو بھائی صاحب اپنے دوست کے پاس گئے ہیں تھوڑی دیر

ہوجاتی ہے تم پریشان نہ ہو اور کھانہ کھا لو بچے--- نہیں بوا باباجانی آ جائیں پھر کھانا ان کے ساتھ کھاؤ گئی -آپ جا کر آرام کر لیں۔ بوا بھی وہی سیرت کے ساتھ انتظار کر رہی ہوئی ہیں کہ بھائی صاحب آ ئیں پھر جائی ہوں----

بوا اس گھر میں سیرت کے پیدا ہولے سے پہلے سے رہتی ہیں۔وہ ایک نیک اور ایمان دار خاتون ہیں۔انیلہ کے جالے کے بعد بوا لے ہی سیرت کو سنبھالا تھا وہ سیرت سے بہت پیار کرتی ہیں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ منیر گھر میں داخل ہوتے ہیں اور سیرت کی پریشانی ختم ہوجاتی ہے۔باباجانی آج آپ نے کتنی دیر کر دی--- بس وہ کلیم سے کچھ کام تھا اور پھر باتوں میں وقت کا پتہ نہیں چلا منیر سیرت کو اُس کے سوال کا جواب دیتے ہیں-- پر باباجانی

کلیم انکل تو وکیل ہیں آپ کو اُن سے کیا کام؟؟؟ گڑیا آپ یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ کھانا کھایا۔ منیر سیرت کا سوال نظرانداز کر کے الٹا اُسی سے سوال کرنے لگے۔۔۔

نہیں بابا جانی ابھی نہی کھایا۔۔ آپ کے لیے بھی کھانا لگاؤ؟؟؟

گڑیا آپ کھانا کھاؤ۔ میں کھانا کھا کر آیا ہوں اب آرام کروں گا اور اپنے کمرے کی طرف چل دیتے ہیں۔۔ جبکہ سیرت یہی سوچتی ہے کہ اسی کیا بات ہے جو بابا جانی پریشان رہتے ہیں اور دن بہ دن کمزور ہوتے جارہے ہیں--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کھانا کھا کر منیر کے پاس جاتی ہے بابا جانی دودھ جبکہ منیر دوائی کھا رہا ہوتا ہے دوائی دیکھ کر سیرت منیر سے سوال کرتی ہے بابا جانی یہ کس چیز کی دوائی ہے ----------کچھ نہیں بس تھوڑی تھکاوٹ تھی اس لیے منیر سیرت کو پریشان دیکھ کر جواب دیتا ہے -----جو بھی ہے ہم کل ڈاکٹر کے پاس جارہے ہیں سیرت منیر کو دودھ کا گلاس دیتے

ہوئے کہتی ہے۔

سیرت کمرے سے جانے لگتی ہے منیر واپس اپنے پاس بولا کر بیٹھنے کو کہتا ہے اور یہ کہتا کہ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ جی بابا جانی سب خیریت تو ہے۔ہاں گڑیا سب خیریت ہے اگر آج انیلہ زندہ ہوتی تو وہ آپ سے بات کرتی۔۔۔ انیلہ کے ذکر دو منٹ کی خاموسی کمرے میں چھا جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

منیر اس خاموسی کو توڑتا ہے اور سیرت سے مخاطب ہوتا ہے۔۔ سیرت میں جانتا ہوں آپ کو مجھ سے بہت شکوے ہیں یہ الگ بات ہے کہ آپ نے یا آپ کی ماں نے کوئی شکوہ نہیں کیا۔ سیرت بولنے لگتی ہے کہ منیر ہاتھ کے اشارے سے چوپ رہنے کے لیے کہتا ہے ۔۔۔ سیرت میں کبھی بھی آپ کو زیادہ وقت نہی دے پایا پر اب میں اب آپ کا فرض ادا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے سیرت فوراً منیر کا ہاتھ پکڑ کر نم آنکھوں سے مینر کو دیکھتی ہے اور بولتی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔آپکو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔

میر سیرت کا ماتھا چومتا ہے گڑیا ایک نہ ایک دن سب لے مرنا ہے

اس لیے میں چاہتا ہوں اپنی زندگی میں فرض ادا کروں۔۔۔ اگر آپ کو کوئی

پسند ہے تو مجھ کوئی اعتراض نہیں۔۔ سیرت منیر کے سینے سے لگ کر

کہتی ہے باباجانی جہاں آپ کی خوشی وہاں کر دیں میری کوئی پسند نہیں

۔۔ جبکہ یہ سیرت ہی جانتی تھی اُس نے کسی اور کے لیے راضامندی

کیسے دی ہے۔۔۔ منیر سیرت کو دوبارہ پیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں رات

بہت ہوگئی ہے جاؤجاکر آرام کرو اور ہاں کل صدیقی لنچ پر آئے گا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت اپنے کمرے میں آکر عشاء کی نماز ادا کرتی ہے اور حاجت کے نفل

ادا کرنے کہ بعد دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتی ہے تو آنکھوں سے آنسو بہنا

شروع ہوجاتے ہیں اور وہ بس ایک ہی دعا کرتی ہے یا اللہ اگر وہ میرے

نصیب میں نہی ہے تو اس کو میرے دل سے نکال دے۔۔۔۔۔

سیرت نماز پڑھ کر جب بیڈ پہ لیٹی تو اُس کو سب یاد آنے لگا کیسے وہ اس ملی سب کچھ---- پر اب سوچ سوچ کر سیرت کو کچھ ہو رہا ہے کہ کیا وہ اُسے بھُلا پائے گئی کسی اور کے ساتھ زندگی گزار لے گئ----

آج تک سیرت نے یہ راز کسی کو پتہ نہی چلنے دیا

یہاں تک جس کو اتنے عرصے سے دل میں رکھا اُس تک کو خبر نہ ہو لے دی--

سیرت اپنے احساسات چھپانے میں بہت ماہر ہو چکی ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ اپنی باتیں اپنے تک رکھتی ہے کہ کیا اُسے بُرا لگتا ہے اور کیا نہیں کیونکہ اُس کے پاس کوئی نہیں جس سے وہ اپنی دل کی بات کرے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور کچھ لوگوں نے بھی اُس پر الزام لگا کر اُس کی ہمت ختم کردی ہے۔اس لیے آج جب میر لے سیرت سے اُس کی پسند جاننا چاہی تو وہ کچھ نہ بتا سکی کیونکہ جب یہ بات ثوبیہ کو پتہ چلے گئی تو وہ کتنی باتیں

Pdf Novel Bank

کرے گی اور انیلہ کی تربیت پر انگلی اٹھائے گئ۔اور ابھی تو اُسے یہ بھی نہیں پتہ جس سے وہ اتنی محبت کرتی ہے وہ سیرت کو پسند بھی کرتا ہے یا نہیں۔--------------

سیرت کو یہ سب سوچتے ہوئے تہجد کا وقت ہو گیا۔ سیرت نے وضو کیا اور نماز ادا کی۔۔۔آنسو مسلسل اُس کی آنکھوں سے بہہ رہے ہیں پر جب دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے تو اس کا ضبط ٹوٹ گیا۔۔۔ رو رو کر رب سے دعا کرنے لگی یا اللہ اُسے میرے نصیب میں لکھ دے۔۔۔۔مجھے صرف اُس کا نام دیلے دے اُس کو میرا محرم بنا دے۔۔۔۔ سیرت کا دل اب کچھ حلقہ ہوا تو جلد ہی نیند نے اُسے آگھیرا--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح سیرت ناشتے کے بعد سے کچن میں مصروف تھی۔۔۔ بوا اور وہ دوپہر کی دعوت کی تیاری کر رہی ہیں۔۔ رات ہی صدیقی صاحب کے آنے کی خبر منیر نے دے دی تھی۔۔۔ سیرت بھی ان کے آنے کا سن کر خوش تھی کیونکہ وہ سیرت کو بہت پیار کرتے ہیں۔۔ اور جب پاکستان رہتے

Pdf Novel Bank

تھے تب بھی انیلہ اور سیرت کا بہت دھیان رکھتے تھے---------

****

صدیقی ایک کامیاب بزنس مین ہیں-- صدیقی کی پسند کی شادی تھی--جو کامیاب رہی-- فرح زندگی کے ہر امتحان میں ایک اچھی جیون ساتھی ثابت ہوئی --- اِن کے دو ہی بیٹے ہیں- بڑا بیٹا اسد صدیقی جس کی عمر 25 سال ہے اور چھوٹا بیٹا صوہیب صدیقی جس کی عمر 23 سال

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے--- دونوں بھائیوں میں بہت پیار ہے--- دو سال پہلے ہی فرح اور صدیقی کینڈا شفٹ ہوئے تھے جبکہ اسد اور صوہیب پاکستان (لاہور) میں ہی رہتے تھے---------

منیر, کلیم اور صدیقی تینوں سکول کے زمانے کے دوست ہیں--

السلام و علیلکم! سیرت صدیقی صاحب کو سلام کرتی ہے۔

وعلیلکم اسلام ! کیسی ہے میری بیٹی؟؟؟ صدیقی خوش دلی سے سیرت کے سلام کا جواب دیتے ہیں--

میں بلکل ٹھیک ہوں۔ انٹی اور صوہیب بھائی کیسے ہیں؟؟؟ وہ کیوں نہیں آئے آپ کے ساتھ؟؟

صدیقی ابھی سیرت کے سوال کا جواب دینے ہی لگتے ہیں-- چھوٹی ہم تو آئے ہیں تم ہی وعدہ کر کے بھی نہیں آئ---- صوہیب کمرے میں داحل ہوتے ہوئے صدیقی کی جگہ جواب دیتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ مجھے چھوٹی نہ بولا کریں میں آپ سے صرف 3 سال چھوٹی ہوں---

جب آپ مجھے چھوٹی بولتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے میں 10 سال کی بچی ہوں--- سیرت ناراض ہوتے ہوئے صوہیب سے کہتی ہے----

سیرت کی بات سن کر صوہیب ہنسنا شروع کر دیتا ہے کہ اب چھوٹی کو

چھوٹی نہ بولوں تو کیا بولوں ؟؟؟؟

بس کرو صوہیب---میری بیٹی کوئی 10 کی چھوٹی بچی نہیں ہے----

سیرت صدیقی کی بات سن کر صوہیب کی طرف دیکھتی ہے جیسے کہہ رہی ہو دیکھا----

میری بیٹی تو 14 سال کی بچی ہے--- صدیقی کی بات پر صوہیب اور صدیقی ہنسنا شروع کر دیتے ہیں-- جبکہ سیرت ناراضگی کے ساتھ دونوں کی طرف دیکھتی ہے اور پھر ان کے ساتھ ہسنا شروع کر دیتی ہے---

اتنی دیر میں ملازمہ جوس لے آتی ہے اور سیرت منیر کو صدیقی کا بتانے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلی جاتی ہے------

صوہیب سیرت کو اپنی چھوٹی بہن مانتا ہے--- وہ اُس ایک چھوٹی بچی کی طرح ٹیرٹ کرتا ہے----- سیرت کو کوئی بھی دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا کے سیرت 20 سال کی ہے اکثر لوگ تو اس کی عمر جان کر اُس کی بات پر یقین بھی نہیں کرتے----

منیر کو نعمان کا فون آتا ہے اور وہ ناراض ہو رہا ہوتا ہے کہ آپ واپس کیوں نہیں آ رہے جبکہ آپ کے چیکپ کا ٹائم بھی گزر گیا ہے---

منیر ہمیشہ کی طرح نعمان کو ٹال رہے تھے------جبکہ نعمان نے اپنے اور احمد کا 10 دن کے بعد آلے کا بتا کر فون بند کر دیا-----

سیرت منیر کو صدیقی کی آمد کا بتا کر چلی گئی اور سب نے خشگوار ماحول میں کھانا کھایا--------

صوہیب اپنے دوست کی طرف چلا گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر نے اپنی اور صدیقی کی چائے اپنے کمرے میں دینے کا کہا---

سیرت چائے بوا کے ہاتھ بھیج کر اپنے کمرے میں چلی گئی --------

صدیقی منیر سے پوچھتا ہے سب خیرت تو ہے تم نے مجھے ایسے فون کیا---

صدیقی تمہیں یاد ہے تم نے مجھ سے کئی سال پہلے کہا تھا کہ تم سیرت

کو ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی-----

منیر مجھے سب یاد ہے اور میں آج بھی اپنی بات پر قائم ہوں-- پہلے سیرت کو اپنی تعلیم مکمل کرنے دو---- صدیقی نے منیر کی بات کاٹ کر اپنی بات کی---

صدیقی تم بھابھی سے اور بیٹے سے بات کر کے مجھے ایک دو دن میں جواب دو--- سیرت کے اور بھی اچھے رشتے آئے ہیں-- میں اپنی بیٹی کا فرض خود اپنی زندگی میں کرنا چاہتا ہوں--- اور میرے پاس ٹام بہت کم ہے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر تم ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟؟؟ تمہارا علاج چل رہا تم جلدی ٹھیک ہو جاو گئے ----

صدیقی مجھے بلڈ کینسر ہے تم جانتے ہو اور ڈاکٹر نے بھی جواب دے دیا ہے اس لیے میں فرض ادا کرنا چاہتا ہوں-----

تم پریشان نہ ہو میں آج ہی بات کروں گا اور تم بھی بلکل ٹھیک ہو جاؤ

گئے ---- صدیقی میثر کو حوصلہ اور ہمت دیتا

ہے--------------------

رات کا کھانا کھانے کے بعد صدیقی نے اسد کو مخاطب کیا--- اسد

کھانا کھالے کے بعد میرے کمرے میں آؤ--اور اپنے کمرے کی طرف چلا

گیا----

جبکہ اسد, صوہیب اور فرح تینوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں--

کیونکہ آج صدیقی جب سے میثر سے مل کر آیا ہے تب سے پریشان

ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد بیٹا آپ پریشان نہ ہو آپ کے پاپا نے آپ سے کوئی ضروری بات

کرنی ہوگی---

ہاں ہاں جاؤ بھائی جاؤ آپ کی شادی کی بات کرنی ہوگی--- صوہیب تنگ

کرنے کے لیے صدیقی کے کمرے میں جاتے اسد سے کہتا ہے---

Pdf Novel Bank

میں پاپا سے کہو گا کہ آپ کے چھوٹے بیٹے لے لڑکی پسند کر لی ہے اس

کی شادی کر دیں--- نام بھی بتا آؤ گا----اسد صوہیب کی بات پر

اُسے دھمکی دیتا ہوا چالا جاتا ہے---

پاپا میں آ جاؤں اسد صدیقی سے کمرے میں آنے کی اجازت لیتا

ہے---

آؤ بیٹا! صدیقی اسد کو کمرے میں آنے کی اجازات دیتا ہے---

صدیقی اسد سے بزنس کے بارے میں بات کرنے کے بعد کہتا

ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد میں تمھاری زندگی کا ایک اہم فیصلہ کرلے لگا ہوں--- مجھے امید ہے

تہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا---

اسد حیران ہوتے ہوئے اپنے باپ کو دیکھتا ہے----

بیٹا میں تمھاری شادی میرے دوست منیر کی بیٹی کے ساتھ کرنا چاہتا

ہوں----

سوری پاپا پر میں یہ شادی نہیں کر سکتا!!!

اسد صدیقی کی بات کاٹ کر بولتا ہے----

کیوں نہیں کر سکتے تم یہ شادی؟؟؟؟ صدیقی غصے سے اسد سے پوچھتے

ہیں---

کیونکہ میں علیزے کو پسند کرتا ہوں--- اور اُسی سے شادی کرنا چاہتا

ہوں--- میں تو خود آپ سے اور امی سے اس بارے میں بات کرلے والا

تھا--- اسد صدیقی کو اپنے انکار کی وجہ بیان کرتا ہے----

وہی علیزے جس سے میں دو بار تمہارے آفس میں ملا تھا؟؟؟ صدیقی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد سے پوچھتا ہے؟؟؟

جی--- پاپا وہی علیزے --- وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔ اسد جواب دیتا

ہے-----

سیرت علیزے سے بہت بہتر ہے ---

Pdf Novel Bank

سیرت ایک معصوم لڑکی ہے سب کی عزت کرنے والی اور گھر کو سنبھلنے والی لڑکی ہے اور سب سے بڑی بات میں منیر کو زبان دے چکا ہوں---

ا

وہ علیزے ایک گھمنڈی بتمیز لڑکی ہے--- وہ کبھی بھی ایک گھر نہیں چالا سکتی---

تمہارے پاس ایک کچھ دن ہے سوچ کر جواب دو اور جواب مجھے سیرت کے لیے ہاں میں ملے----

اگر ہم اُس لالچی لڑکی علیزے کے علاوہ کسی اور کا نام لیتے تو میں اِس بارے میں سوچ بھی سکتا تھا-- صدیقی اسد سے کہتا ہے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر پاپا آپ میری ایک بات یاد رکھیے گا میں شادی صرف اور صرف علیزے سے ہی کروں گا- جو میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلے اور سوسائٹی میں چل سکے---- نہ کہ سیرت جیسی جس میں حوصلہ بھی نہ ہو اور جسے بات بھی نہ کرنی آتی ہو---- اسد یہ کہتے ہوئے کمرے سے جانے لگتا

Pdf Novel Bank

ہے کہ صدیقی کہتا ہے تم علیزے سے شادی کر کے ضرور پچھتاؤ گے

اور جو تم ابھی سیرت کی برائی کہہ رہے ہو ایک دن تمہیں احساس ہو گا

یہ سب اس کی اچھائیاں ہیں--- اور رہی بات شادی کی تو اگر تم نہیں

کرو گئے تو صوہیب کرے گا--- سیرت میری بہو ضرور بنے گی------

یہ سب سن کر اسد کو حیرانگی اور غصہ بہت آتا ہے اور کمرے سے نکل

جاتا ہے----

اسد کے جاتے ہی فرح صدیقی کو حوصلہ دیتی ہے اور سمجھتی ہے کہ

جوان بیٹے پر ضرور زبردستی نہ کریں اور یہ اس کی زندگی کا فیصلہ ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرح اسد کے حق میں بات کرتی ہے کیونکہ وہ اسد اور صدیقی کی بات

سن چکی ہے کمرے میں آتے ہوئے----

فرح کی بات سن کر صدیقی فرح کو سمجھتے ہیں کہ آپ اس وقت بیٹے

کی محبت میں جزباتی ہو رہی ہیں----

Pdf Novel Bank

میں بھی باپ ہوں اولاد کا برا نہیں چاہوں گا۔۔۔۔ اور سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔۔۔

اسد اپنے کمرے میں مسلسل تہل رہا ہے اور سوچتا ہے پاپا کیسے کرسکتے ہیں۔۔۔ اگر میرے انکار پر اھوں لے سچ میں صوہیب سے شادی کروا دی تو۔۔۔۔۔۔ نہیں میں اپنے بھائی کے ساتھ ایسا نہیں ہونے دوں گا وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔اور علیزے ۔۔۔۔۔۔۔

اسد غصے میں ڈرسنگ ٹیبل کی چیزیں توڑ دیتا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک ہفتے سے صدیقی اسد سے ناراض ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

صدیقی ہاوس میں سب ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔ کہ صدیقی کا فون بجنے لگتا ہے سیرت کی کال دیکھ کر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔۔۔کال اٹینڈ کرلے ہی سیرت کے رولے کی آواز آتی ہے۔۔۔

صدیقی پریشان سے سیرت سے رونے کی وجہ معلوم کرتے ہیں---- کہ

سب ایک دفعہ ناشتہ چھوڑ کر صدیقی کی طرف دیکھتے ہیں----

سیرت بچے کیا ہوا ؟ کیوں رو رہی ہو؟منیر ٹھیک ہے؟؟؟؟ صدیقی

سیرت سے پوچھتا ہے---

انکل پلیز آپ جلدی آجائیں بابا کل رات سے ہوسپٹل میں ہیں اور وہ

آپ کو بولا رہے ہیں---- سیرت روتے ہوئے صدیقی کو جواب دیتی

ہے---

صدیقی ہوسپٹل کا نام وغیرہ کا پوچھ کر اور سیرت کو یقین دلا کر کہ وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلدی پہنچ جائے گا پریشان نہ ہو اور فون بند کر دیتا ہے---

کیا ہوا ہے پاپا چھوٹی کیوں رو رہی ہے؟؟ صوہیب فون بند ہولے ہی

سوال کرتا ہے---

منیر ہوسپٹل میں ہے میں وہی جا رہا ہوں--- صدیقی صوہیب کا سوال

کا جواب دے کر ملازم کو آواز دیتا کہ گاڑی کی چابی جلدی لاؤ---

فرح بھی منیر کا سن کر پریشان ہو جاتی ہے اور اسد کو بھی صوہیب اور صدیقی کے ساتھ جانے کا کہتی ہے------

سیرت دودھ دینے منیر کو کمرے میں جاتی ہے وہاں منیر بے ہوش ہوتا ہے--- سیرت منیر کو اس حالت میں دیکھ کر بوا کو آوازے دیتی ہے اور بوا کے آنے پر بوا کی مدد سے منیر کو ہوسپٹل لے جاتی ہے اور وہاں جا کر سیرت کو پتہ چلتا ہے کہ منیر کو کینسر ہے اور لاسٹ اسیج ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں زندگی اور موت سے I.C.U سیرت ساری رات اللہ سے رو رو کر لڑلے اپنے باپ کے لیے دعا کرتی ہے اور ہوش آلے پر میںر سیرت سے صدیقی کو بولنے کے لیے کہتا ہے-----

Pdf Novel Bank

اسد نہ چاہتے ہوئے بھی صدیقی اور صوہیب کے ساتھ ہوسپٹل آجاتا ہے---- صدیقی سیرت کو پیار کر کے اور حوصلہ دے کر منیر سے ملنے چلا جاتا ہے---

منیر کو ایسی حالت میں دیکھ کر صدیقی کو بہت دکھ ہوتا ہوتا ہے---

یار اگر تم نے مجھ سے ملنا تھا تو فون کر لیتے ہوسپٹل داخل ہونے کی کیا ضرورت تھی--- صدیقی منیر کو ہنسانے کے لیے مذاق میں بات کرتا ہے---

منیر تمھیں کیا پریشانی ہے مذاق پر منیر کا نو رسپانس دیکھ کر صدیقی سیریس ہو کر سوال کرتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کے لیے پریشان ہوں--- اور تم نے کوئی جواب بھی نہیں دیا جب کہ تم لے دو دن کا کہا تھا منیر جواب دیتا ہے---

تم خاموش ہو جاؤ دیکھو کتنا سانس چڑھ رہا ہے--- اور رہی سیرت تو سیرت میری ہی بھو بنے گی صدیقی منیر سے کہتا ہے---

تم نے زور زبردستی تو نہی کی نہ منیر صدیقی سے سوال کرتا ہے

نہیں--- صدیقی صرف ایک لفظ میں جواب دیتا ہے---

اگر ایسی بات ہے تو ابھی نکاح کروا دو میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے منیر صدیقی سے کہتا ہے---

صدیقی منیر کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈالتا ہے حوصلہ دینے ک لیے اور منیر سے کہتا ہے تم آرام کرو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں نکاح کی تیاری کر کے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر ابھی کچھ بولنے ہی لگتا ہے کے صدیقی منیر کو ہاتھ کے اشارے سے روک دیتا ہے--- تم اب کچھ فضول بات کرو گے اس لیے چپ رہو اور میں سیرت کو تمہارے پاس بھجتا ہوں--- مجھے یقین ہے ابھی تک تم نے سیرت سے کوئی بات نہی کی ہو گی---- صدیقی فرح کو کال ملتے ہوئے کمرے سے باہر چالا جاتا ہے---

صوہیب, سیرت, بوا اور اسد باہر انتظار کر رہے ہوئے ہیں---- کہ صدیقی کمرے سے باہر نکلتا ہے فون بند کرتا ہے اور سیرت سے کہتا ہے کہ منیر تمہیں بولا رہا ہے----

سیرت منیر کے کندھے پر سر رکھ کر اپنے آنسو بہتی ہے اور ساتھ گلہ بھی کرتی ہے بیماری چھپانے کا----

منیر سیرت کو پیار سے چپ کرواتا ہے--- سیرت بچے مجھے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے امید ہے آپ اپنے بابا کا مان نہیں توڑو گی---

کیا بات کرنی ہے بابا جانی ؟؟؟ سیرت منیر سے سوال کرتی ہے---

بیٹا میں نے ابھی آپ کا نکاح رکھا ہے آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں---

اپنے بابا پر یقین رکھو اپنی بیٹی کے لیے کوئی فیصلہ غلط نہیں کریں گے-- اور بچے میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اس لیے آپ کا نکاح ایسے کر رہا ہوں--- منیر سیرت سے کہتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

باباجانی مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ جس مرضی سے کروا دیں--- بس آپ ایسی باتیں نہ کریں آپ کو کچھ نہیں ہو گا---- سیرت ابھی منیر سے کہہ ہی رہی ہوتی ہے کہ نرس آجاتی ہے اور سیرت کو باہر جانے کا کہتی ہے----

سیرت منیر کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہے اور باہر چلی جاتی ہے---

صدیقی اسد کو اپنے ساتھ چلنے کو کہتا ہے--- اسد اور صوہیب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں اور صدیقی کے ساتھ ہوسپٹل کے لان چلے جاتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کو جلدی ہوتی ہے کہ یہاں سے فارغ ہو پھر اُسے علیزے سے بھی ملنے جانا ہے--- اسد ابھی علیزے سے ملنے کا سوچ ہی رہا ہوتا ہے کہ علیزے کی کال آجاتی ہے اور اسد کال رجیکٹ کر دیتا ہے کیونکہ صدیقی نے ابھی کوئی ضروری بات کرنی ہے اور اگر علیزے کی کال ابھی اٹینڈ تو صدیقی نے پھر غصہ کرنا تھا--- اسلیے جلدی میں کال

Pdf Novel Bank

رجیکٹ کرنے کی بجائے اٹینڈ ہو جاتی ہے جس کا اسد کو پتہ نہیں چلتا۔۔۔۔

اسد میں نے تمہیں ٹائم دیا تھا تو اب تمہارا کیا جواب ہے؟؟ صدیقی اسد سے بہت سادہ الفاظ میں سوال کرتا ہے۔۔۔۔

ابو کیا ہو گیا ہے آپ کو یہ بات کرنے کا کون سا ٹائم اور جگہ ہے اور بات کہاں سے آ گئی؟؟؟اسد الٹا صدیقی سے سوال کرنے لگتا ہے؟؟؟

سیرت کا نکاح ابھی ہوگا تمہارے ساتھ صدیقی اسد سے کہتا ہے۔۔۔ پر ابو میں تو آپ کو اپنا جواب دے چکا ہوں کہ میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

\-

جی جی پتہ ہے کہ تم اپنا جواب دے چکے ہو پر پھر بھی ایک بار دوبارہ پوچھ رہا ہوں۔۔۔ اگر تم ابھی بھی انکار کرتے ہو تو نکاح ابھی ہو گا وہ بھی صوہیب کے ساتھ اور پھر تم مجھے اپنی شکل ساری زندگی نہ دیکھنا۔۔۔۔ صدیقی اسد کی بات کاٹ کر اپنی بات کرتا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

پاپا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں---- چھوٹی کے ساتھ میں کیسے میں تو اسے اپنی بات مانتا ہوں--- صوہیب جو اتنی دیر سے دونوں کی سن رہا ہوتا ہے یہ بات سن کر ریکیٹ کرتا ہے---

تم دونوں کی زندگی پر میرا کوئی حق نہی کیا؟؟؟ تم لوگوں کا برا نہیں چاہتا--- کوئی بات نہیں میری زبان نہی رہے گی اور دوستی بھی---- صدیقی کہتا ہے--

میں تیار ہوں--- اسد جواب دیتا ہے کیونک وہ اپنے بھائی کو محبت کی قربانی نہیں دیتے دیکھ سکتا اور اسد یہ بات بھی اچھی طرح سے جانتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ صوہیب کبھی بھی سیرت سے یہ رشتہ قائم نہیں کر سکتا وہ اسے اپنی بہن مانتا ہے دل سے----

صدیقی خوشی سے اسد کو گلے لگاتا ہے اور کہتا ہے تم سیرت کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گے--- اور صوہیب کو قاضی کو لانے کا کہتا ہے اور اسد کو فرح کو لانے کا----

Pdf Novel Bank

صوہیب اسد کو غصے میں دیکھ کر یقین دلاتا ہے کے سیرت ایک اچھی لڑکی ہے اس کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گے----

ہاں تم یہی کہو گے----- ماما کو بھی لے آنا مجھے ابھی تھوڑی دیر لکلے رہنا ہے--- اسد غصے میں بولتا ہے---

اسد پیلز تم منیر انکل کے سامنے اپنا غصے کنٹرول کرنا وہ ابھی بھی I.C.U میں زندگی اور موت سے لڑ رہے ہیں--- صوہیب اسد سے ریکویسٹ کرتا ہے----

اسد بے حسی سے جواب دیتا ہے--- ہاں نکاح کے بعد وہ موت کو ہارا دیں گے اور میری زندگی موت بنا دیں گے--- ایسے ہی تو ہوتا آ رہا ہے یہ بزرگ لوگ ایسے ہی فیصلے کرتے ہیں آخری وقت میں جبکہ نکاح کے بعد وقت بھی بڑھ جاتا اور زندگی بھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سچ میں ابھی تمہیں تنہائی کی ضرورت ہے تمہیں یہ بھی نہیں پتہ تم کیا بول رہے ہو--- ماما کو بھی میں لے آو گا--- صوہیب اسد سے کہتا ہے اور چلا جاتا ہے---

دو گھنٹے بعد قاضی کو صوہیب لے آتا ہے اور فرح کو پہلے ہی ہوسپٹل چھوڑ گیا ہوتا ہے--- صدیقی فرح کو فون پر سب بتا چکا ہوتا ہے--- میں نکاح کی اجازات لے لیتا ہے اور ڈاکٹر I.C.Uصدیقی ڈاکٹر سے کے لیے بھی یہ نیا نہی ہوتا کیونک ہر آئے دن دو زندگیوں کا فیصلہ ایسے ہی ہو رہا ہوتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قاضی صاحب سیرت سے پوچھتے ہیں جو لال دوپتہ اوڑھے بیٹھی ہے جسے تھوڑی دیر پہلے فرح نے دوپتہ اوڑھا تھا--- سیرت منیر والد منیر احمد کیا کو یہ نکاح اسد صدیقی والد صدیقی راضا سے حق مہر سکہ راجلوقت 10 لاکھ قبول ہے--- سیرت نام سن کر حیران ہوتی ہے اور قاضی صاحب کے دوبارہ پوچھنے پر فرح سیرت کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے جس سے وہ

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے اور قبول ہے کہتی ہے اور سائن کرتی ہے----

سیرت کو اس ک بعد کچھ پتہ نہیں چلاتا کے کیا بول رہے ہیں قاضی صاحب اس جے کانوں میں صرف الفاظ گونج رہے ہوتے ہیں جو تھوڑی دیر پہلے قاضی صاحب نے سیرت سے پوچھے تھے---

دو منٹ بعد اسد کا قبول ہے سنائی دیتا ہے دعا کے بعد سب ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں------------------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کو فرح نے گلے لگایا اور نکاح کی مبارکباد دی---سیرت فرح کے گلے لگنے کی وجہ سے انیلہ کی کمی زیادہ محسوس کرنے لگی۔ سیرت کو آج اپنی ماں بہت یاد آرہی تھی--- جسے فرح نے محسوس کرلیا تھا--- ہر لڑکی کے لیے یہ بہت بڑا دن ہوتا ہے--- فرح سیرت کو پیار کر کے منیر کو مبارکباد دیتی ہے---

Pdf Novel Bank

صوہیب اسد سے گلے مل کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے---اور چھوٹی میں تمہیں بھابھی نہیں بول سکتا تم میری ہمیشہ چھوٹی ہی رہو گئی---

اب بس فرق یہ ہو گا کہ میری بہن ہمیشہ میرے پاس رہے گی-----

صدیقی منیر سے مل کر سیرت کو پیار کرتا ہے--- اور اسد کے گلے لگ جاتا ہے اسد کو مبارکباد دیتا ہے اور شکریہ ادا کرتا ہے کہ آج اسد نے صدیقی کی عزت رکھ لی اور ساتھ یہ بھی یقین دلیا کے سیرت کے ساتھ ہمیشہ خوش رہے گا--- اسد صدیقی سے ضروری کام کا کہہ کر چلا جاتا ہے جبکہ صدیقی اسد کو جانے سے نہیں روکتے وہ اسد کی حالت سمجھ سکتے ہیں اس لیے اس کو کچھ دیر تنہا چھوڑ دیتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر آج سیرت کے لیے بہت خوش ہے کہ اس کو اتنا چاہنے والے اور محبت کرنے والے لوگ ملے ہیں اور سیرت ہمیشہ خوش رہے گی-----

اس بات سے انجان کہ اس کی بیٹی (سیرت) کے ابھی بہت امتحان اور آزمائش ہیں---- منیر سیرت کو اپنے پاس بولتا ہے اور پیار کرتا ہے---

Pdf Novel Bank

اسد ہوسپٹل کی سے نکلنے کے بعد ہادی کو کال کرتا ہے--- اور اسے اپنے آنے کا بتا کر فون بند کر دیتا ہے--- اسد نے فون ابھی گاڑی کے ڈیشبورڈ پر رکھا ہی ہوتا ہے کہ فون بجنے لگتا ہے--- فون کا اس وقت کسی سے بات کرنے کا دل نہیں کر رہا ہوتا اس لیے فون کٹ کرنے کے لیے جب فون اٹھاتا ہے تو علیزے کا نام دیکھ کر فون کاٹ دیتا ہے--- اور علیزے کو ایک میسج کر دیتا ہے---

Now I'm busy in meeting call you later...

ابھی میسج بھیجے کچھ سیکنڈ ہی گزرے ہوتے ہیں کہ علیزے کی کال پھر سے آنے لگتی ہے اسد اس بار یہ سوچ کر فون اٹینڈ کر لیتا ہے کہ ضرور کوئی بات ہے ورنہ میسج کے بعد بھی کال------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

congratulation m.r asad

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کال اٹینڈ ہوتے ہی علیزے اسد سے کہتی ہے--- اسد کو یقین نہیں

ہوتا کے اتنی جلدی علیزے کو پتہ چل گیا---اس لیے اسد علیزے سے

پوچھتا ہے کس چیز کی مبارکباد دے رہی ہو----

oooohh Mr asad

تو آپ کو یہ بھی نہی پتہ کے کس چیز کی مبارکباد دی تو چلے کوئی نہیں

میں بتا دیتی ہوں--- میں تمہیں تمہارے نکاح کی مبارک دے رہی

ہوں---اور ہاں اب یہ نہ کہنا کے یہ جھوٹ ہے--- اور یہ بھی نہ

زیادہ سوچو کہ مجھے کیسے پتہ چلا--- صبح تمہاری اور انکل کی باتیں سن لی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھی میں نے فون پر------ علیزے اسد سے کہتی ہے---

علیزے میری مجبوری تھی مجھے ایسا کرنا پڑا ورنہ---

مجھے تمہاری کوئی مجبوری نہی سننی تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا

اسد--- میرا کیا قصور تھا؟؟؟علیزے اسد کی بات کاٹ کر اپنے سوال

کرتی ہے اور روتے ہوئے فون بند کر دیتی ہے---

Pdf Novel Bank

اسد دوبارہ علیزے کو کال کرتا ہے علیزے پہلے کال اٹینڈ نہیں کرتی پھر فون بند کر دیتی ہے----

اسد غصے میں اپنا فون ساتھ والی سیٹ پر پھکتا ہے اور گاڑی ہادی کے گھر کی طرف بڑھا لیتا ہے---

علیزے اور اسد کی دوستی یونیورسٹی کے زمانے سے ہے--- علیزے کا تعلق ایک سفید پوش خاندان سے ہے--- علیزے کے والد اسلم ایک سرکاری ملازم ہیں---- جنھوں نے ساری زندگی حلال کمایا اور بچوں کی بہترین پرورش کرنے کی کوشش کی جس میں وہ بری طرح ناکام رہے--- ا جس میں سب سے بڑا ہاتھ ان کی بیوی حنا کا ہوتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنا ایک چالاک, ناشکری اور لالچی عورت ہے--- حنا ہر وقت کم آمدنی کا رونا روتی رہتی ہے--- اور ہر وقت لڑتی رہتی ہے--- حنا نے ساری زندگی اپنے بچوں کو اچھے برے کی تمیز نہی سکھی---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حنا کی 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے--- سب سے بڑی بیٹی انعم جس نے اپنی مرضی سے شادی کی اپنے سے امیر خاندان میں ---- دوسرے نمبر پر علیزے جو اپنی بہنوں میں سب سے زیادہ پڑھی لکھی اور تیز ہے اور 3 ماہ سے اسد کے آفس میں کام کر رہی ہے--- پھر شہریار جو ہر وقت نشے میں ہی پایا جاتا ہے--- اور سب سے چھوٹی اقصیٰ جو کالج میں ہے--------

علیزے اور اس کی بہنوں میں کوئ اخلاق اور تمیز نہی ہے--- اور دنیا کا فیشن جتنا مرضی ان سے کروا لو اور ان سب کی ایک ہی کوشش ہے کہ سب کی شادی امیر خاندان میں ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلم کا گھر میں اور بچوں ہر کوئی زور نہیں چلتا اس کا کام صرف پیسے کمانا ہے------

Pdf Novel Bank

علیزے اپنی بہنوں میں سے ہے جو کچھ تمیز سے بات کرتی ہے---

بے شک اچھی بن کر سب کچھ کر لے علیزے ایک بولڈ لڑکی ہے جو

دنیا جہاں کا فیشن کرتی ہے اور اپنے آپ پر غرور بھی-----

علیزے کا رنگ کریموں کی مدد سے سفید ہے بال اس نے آج کل کے

فیشن کے مطابق کٹوائے ہوئے اور لمبائی چھوٹی بالوں کی----- علیزے

کو دیکھ کر کوئ نہی کہہ سکتا کہ اس کا تعلق امیر خاندان سے نہیں

ہے--- اور بات کا سلیقہ کچھ تعلیم سے اور کچھ اپنی سو کولڈ امیر

دوستوں سے سیکھا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کی اسد سے دوستی کی وجہ اور محبت کے دعوے کی وجہ اس کا

سیٹس اور خوبصورت پر سینلیٹی ہے----

اسد کا قد 6 فٹ, کالے سلقھی بال, کالی آنکھیں , گلابی ہونٹ ہلقی شیو

اور مونچھے اور سفید رنگ---- اسد کی بہت سی دیوانی لڑکیاں ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پر پتہ نہیں یہ علیزے چڑیل 😡 اسد کو کیسے 🤔 پسند آگئی؟؟؟؟؟؟؟

صوہیب کو اندازہ ہوتا ہے کہ اسد ابھی ہادی کے پاس ہی جائے گا اس لیے صوہیب ہادی کو اسد اور سیرت کے نکاح کی تصویریں بھجتا ہے اور ساری بات سے بھی آگاہ کر دیتا ہے۔۔۔۔ اور اسد کے سامنے ایسے شو کرنے کو کہتا ہے جسے ہادی کو کچھ نہیں پتہ۔۔۔۔

ہادی اسد کے اچانک نکاح کا سن کر حیران ہوتا ہے پر اس بات سے خوش بھی ہے کہ علیزے جیسی لڑکی اب اسد کی زندگی سے نکل جائے گی۔۔۔۔ جو کہ ایک غلط فہمی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

◈◈◈◈◈◈◈◈◈◈◈◈◈◈

ہادی اور اسد کی دوستی سکول کے زمانے سے ہے۔۔۔۔ دونوں ایک دوسرے کے ہمسائے بھی تھے ایک ساتھ کھیلنا سکول جانا۔۔۔ ان کی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دوست کے چلتے دونوں خاندانوں کی بھی بہت گہری دوستی ہوگی بلکہ فرح اور شازیہ دونوں بہنوں کی طرح رہتی تھیں----

فراز کی شادی اپنے والدین کی پسند شازیہ سے ہوئ جو فراز کے لیے بہترین فیصلہ ثابت ہوا---- فراز ایک کامیاب بزنس معن ہیں---- شازیہ اور فراز دونوں ہی خوش اخلاق اور رحم دل انسان ہیں---- شازیہ اور فراز کی اولاد تین ہی بیٹے ہیں---- سب سے بڑا اہل فراز جس کی عمر 35 سال ہے اور اس کی شادی اپنی خالہ زاد مریم سے ہوئی اہل کے دو بیٹے ہیں---- احد اور سجاول

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احد کی عمر 9 سال ہے اور سجاول کی عمر 2.5 سال ہے----

دوسرے نمبر پر ہادی جس کی عمر 26 سال ہے اور تیسرے نمبر پر حاشر جس کی عمر 24 سال ہے-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

**

اسد شازیہ کو سلام کر کے ہادی کے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے----

آو اسد میں کافی دیر سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں--- تم بتاؤ کیا پریشانی ہے؟؟؟؟

ہادی پیلز پہلے ایک کپ کوفی---میرے سر میں بہت درد ہے--- ہاں کیوں نہیں میں ابھی کچن میں کہہ کر آتا ہوں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی تھوڑی دیر بعد کوفی کے دو کپ لے کر کمرے میں داخل ہوتا ہے--- ایک اسد کی طرف بڑھتا ہے اور دوسرا کپ تھامے اسد کے سامنے بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے----

اسد ہادی کو سب بتاتا ہے کہ کس طرح ابو نے ایموشینلی بلیک میل کر کے نکاح کروایا اور اوپر سے علیزے الگ ناراض ہوگئی ہے----

Pdf Novel Bank

اسد ایک بات بتاؤ تم نکاح ہونے پر غصہ ہو یا علیزے کے ناراض ہونے پر----

ہادی تم جانتے ہو میں علیزے کی ناراضگی برداشت نہی کر سکتا اور میں اسے چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا---

جی جی بلکل اگر علیزے میڈم ناراض ہو جائیں تو وہ آپ کے مہنگا گفٹ دینے پر مان جاتی ہیں--- کیوں سہی کہہ نہ----

کیوں تم سب لوگ علیزے کو ایسا سمجھتے ہو علیزے کو میں سب گفٹ اپنی مرضی سے دیتا ہوں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کو ہم ایسا سمجھتے نہیں ہیں بلکہ جانتے ہیں کہ وہ ایک لالچی لڑکی ہے--- اسد تمہیں یہ نظر کیوں نہیں آتا وہ تم سے محبت نہیں کرتی بلکہ تمہاری دولت سے محبت کرتی ہے----

اسد ہادی کو خدا حفظ کہہ کر جانے لگتا ہے کہ ہادی روک لیتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد تم بات سمجھنے کی کوشش کرو علیزے تمہیں صرف یوز کر رہی ہے---ہادی میں میں ابھی چلتا ہوں اسد ہادی کے گلے ملتے کمرے سے نکل جاتا ہے-----

اسد سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا ہوتا ہے کہ شازیہ اسد کو کھانا کھانے کا کہتی ہے--- نہیں آنٹی آج نہیں پھر کبھی اسد شازیہ کے کس کرتے چلا جاتا ہے----

اسد آفس پہنچ کر علیزے کو آفس میں نہ پا کر علیزے کو کال کرتا ہے پر علیزے کال اٹینڈ نہی کرتی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوٹی تم گھر چلی جاؤ میں یہی آج رات انکل کے پاس روکو گا---پر صوہیب بھائ ----

میں نے کہا نا تم گھر جاؤ اور آرام کرو کل رات سے یہاں ہو--- اچھا جارہی ہوں پر آپ مجھے بابا کی طعبیت کے بارے میں بتاتے رہیں

Pdf Novel Bank

گے--- سیرت صوہیب کو ناراض ہوتا دیکھ کر گھر جانے کے لیے تیار ہو جاتی ہے---- سیرت منیر کو ایک نظر دیکھ کر گھر چلی جاتی ہے---

سیرت گھر آ کر شاور لیتی ہے اور عشاء کی نماز ادا کرتی ہے--- اور اپنے راب کا شکریہ ادا کرتی ہے جس نے اس کی محبت کو اس کا محرم بنا دیا---شکرنے کے نوافل ادا کر کے اسد کے بارے میں سوچتے ہوئے سو جاتی ہے------

سارا دن وقفے وقفے سے علیزے کو کال کرتا رہا--- پر علیزے نے ایک بار بھی کال اٹینڈ نہیں کی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد دیر تک آفس میں رہا یہاں تک کہ رات کا ایک بج گیا--- صوہیب کی اور فرح کی بھی کالز آئیں پر اسد نے کوئ کال اٹینڈ نہ کی-----

صوہیب نے بارہ بجے 🕛 آفس کال کی جہان چوکیدار نے کال اٹینڈ کی اور اسد کی موجودگی کا بتایا-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صوہیب نے فرح کو کال کی اور اسد کے متعلق بتا کر آرام کرنے کو کہا۔۔۔۔۔

فرح کو اسد کے بارے میں جان کر کہ وہ بلکل ٹھیک ہے تسلی ہوئی۔۔۔ اور سونے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

صدیقی ناشتہ کرتے ہوئے فرح سے اسد کا معلوم کرتے ہیں۔۔۔

آپ کو پتہ تو ہے صدیقی اپنے بیٹے کا ضدی ہے۔۔۔ اور جب کوئی بات اس کی مرضی کے خلاف ہو تو کچھ دن ناراض رہتا ہے۔۔۔۔

اب رات کی بات ہی دیکھ لیں صوہیب اور میں نے اسد کو اتنی کالز کی جس کا اس نے ایک بھی جواب نہیں دیا اور حمیدہ (ملازمہ) نے بتایا ہے کہ اسد صبح 5 بجے 🕔 گھر آیا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم ضدی ہے۔۔۔ ضدی ہونے کے ساتھ ایک نمبر کا بے وقوف ہے۔۔۔

Pdf Novel Bank

صدیقی اب آپ ایسا نہیں کہہ سکتے آخر میرا بیٹا ایک کامیاب بزنس مین

ہے اب ایک بے وقوف تو اتنا اچھا کاروبار نہیں چلا سکتا۔۔۔۔

فرح بیگم آپ یہ بات تو مانے گی کہ آپ کے بیٹے کو لوگوں کی پہچان

نہیں ہے ورنہ وہ اس لڑکی کے لیے اس طرح پگل نہ ہوتا۔۔۔۔۔

اس علیزے کو کبھی بھی اپنی سیکرٹری نہ بناتا۔۔۔ جو نہ کوئی آفس کا

کام کرتی ہے۔۔۔ بلکہ اسد کے ساتھ صرف پارٹی اور میٹنگ اٹینڈ کرتی

ہے۔۔۔۔۔

رہی کاروبار کی بات تو اسد کے ساتھ ہادی اور صوہیب بھی اس کے پاٹنرز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیں۔۔۔۔

فرح کو اپنے بیٹے کے لیے ایسے الفاظ پسند نہیں آتے جس کی وجہ سے وہ

صدیقی کو اس موضوع پر بات کرنے سے انکار کر دیتی ہیں۔۔۔۔

فرح بیگم پھر آپ ہمارے بارے میں بات کر لیں۔۔۔۔ صدیقی فرح کا

ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

صدیقی اب تو کچھ شرم کر لیں آپ کو اس عمر میں بھی رومینس سوجھتا رہتا ہے----

آپ کے بیٹے کا نکاح بھی ہو گیا ہے اور تو اور گھر میں ملازم بھی ہوتے ہیں----

خدا کا کچھ خوف کریں بیگم میں نے ابھی ایسا کچھ بھی نہیں کیا جو آپ مجھے اتنا لمبا لکچر دے رہی ہیں----

میں آپ سے کوئی بحس نہی کرنا چاہتی آپ ہوسپٹل جائیں آپ کو دیر ہو رہی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرح حمیدہ کو آواز دے کر برتن سمیٹنے کا کہتی ہے اور کمرے کی طرف جانے لگتی ہے کہ صدیقی فرح کو اپنے پاس بولتا ہے----

فرح کے قریب آنے پر صدیقی ایک چھوٹی سی گستاخی 😘 کرتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

myمیں بہو کیا پوتے والا بھی ہوگیا نہ تو بھی ایسا ہی رہوں گا

----فرح کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا ایک نظر فرح کے love

سرخ چہرے کو دیکھتا ہوا چلا جاتا ہے----

اتنی دیر میں حمیدہ کچن سے آتی ہے----

باجی صاحب جی ہوسپٹل چلے گئے---آپ کو کیا ہوا آپ کی طعبیت

تو ٹھیک ہے---آپ اتنا لال کیوں ہو رہی ہیں---حمیدہ فرح کا سرخ

بولنا شروع ہوجاتی ہے----nonstopچہرہ دیکھ کر

بس کرو حمیدہ بہت بولتی ہو چپچاپ اپنا کام کرو اور کم بولا کرو---فرح

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غصے سے کہتی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے-----

سیرت کی آنکھ صبح لیٹ کھلتی ہے---گھڑی پر 9-00 کا ٹام دیھک کر

جلدی جلدی بستر سے نکلتی ہے اور فریش ہو کر کچن میں جاتی ہے-----

بوا آپ کچن میں کیا کر رہی ہیں---آپ کو آرام کرنا چاہیے آپ دو دن

ہوسپٹل میں دن رات جاگتی رہی ہیں----

Pdf Novel Bank

سیرت بچے میں بلکل ٹھیک ہوں--- تم بتاو ہوسپٹل کب جاؤ گی؟؟؟؟

بوا بس تھوڑی دیر میں آپ بابا کے لیے سوپ اور صوہیب بھائی کے لیے

ناشتہ بنوا دیں---

میں اتنی دیر فجر کی قضا ادا کر لوں----

ٹھیک ہے بچے میں میں تب تک ناشتہ تیار کرواتی ہوں------

سیرت ہوسپٹل ناشتہ لے کر آتی ہے تو صوہیب اور صدیقی کو سلام کرتی

ہے---

صدیقی سلام کا جواب دے کر سیرت کو پیار کرتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب بھائی آپ ناشتہ کر لیں----

نہیں گڑیا ابھی بلکل دل نہیں ہے تھوڑی دیر پہلے کوفی پی ہے---

وایسے بھی انکل کو تھوڑی بعد کمرے میں شیفٹ کر دیں گے----

پھر میں گھر جا کر فریش ہو لوں گا اور ناشتہ بھی کر لوں گا---- تم

ریلکس رہو------

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

2.00 بجے تک منیر کو کمرے میں شفٹ کر دیا جاتا ہے---- تب صوہیب سیرت کو منیر کا فون دیتا ہے جو کل سے اس کے پاس ہوتا ہے----

ابو کوئی ایمرجنسی ہو تو مجھے فون کر لیے گا---اور وایسے بھی تھوڑی دیر میں حاشر بھی آ جائے گا-----

ٹھیک ہے بیٹے تم گھر جاؤ اور آرام کرو---- صدیقی صوہیب کو گھر جانے کی اجازات دیتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب منیر کو خداحفظ بولتا ہے اور سیرت کے سر پر پیار کرتے ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے----

جبکہ سیرت منیر کو سوپ پیلا رہی ہوتی ہے-----

اور منیر اپنے رب کا شکر ادا کر رہا ہوتا ہے کہ سب اس کی بیٹی سے اتنا پیار کرنے اور قدر کرنے والے ہیں--------

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صوہیب فرح سے مل کر منیر کی طعبیت کا بتا کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا ہوتا ہے کہ اسد کو سیڑھیوں سے اترتا دیکھ کر آفس نہ جانے کی وجہ معلوم کرتا ہے-----

ابھی اٹھا ہوں--- اس لیے ناشتہ کرنے جا رہا ہوں---آو تم بھی ناشتہ کرو---اسد صوہیب کو اپنے ساتھ ناشتہ کرنے کے لیے کہتا ہے----

نہیں اسد تم ناشتہ کرو---میں ابھی آرام کروں گا--- پھر رات کو دوبارہ ہوسپٹل جانا ہے----اور تم پلیز رات کو جلدی آ جانا گھر ماما کل رات بھی تمہارے لیے بہت پریشان رہی ہیں--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آ جاؤ گا---- تم آرام کرو----

اور ہاں اسد ایک بات اور ہوسپٹل کا بھی ایک چکر لگا لینا انکل کو روم میں شفٹ کر دیا ہے-------

اسد یہ سن کر غصے میں آجاتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں نے نہیں کہا تھا صوہیب---- ان بزرگوں کا یہی حال ہے دو

زندگیوں کے فیصلے کرتے ہیں---- کے یہ ہماری آخری خواہش ہے اور

پھر بلکل ٹھیک ہو جاتے ہیں---- اب ایک ہفتے میں گھر بھی آ جائیں

گے کیوں ٹھیک کہہ نہ--------

صوہیب اسد کے کسے بات کا جواب دیے بغیر اپنے کمرے کی طرف قدم

بڑھا لیتا ہے کیونک اس وقت وہ صرف آرام کرنا چاہتا ہے-----

اسد ناشتہ کیے بغیر ہی آفس چلا جاتا ہے----

آفس آ کر علیزے کے بارے میں معلوم کرتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ علیزے آج بھی آفس نہیں آئی-----

ہادی اسد کے آفس داخل ہوتا ہے----

کیا حال ہے ؟؟ ہاڈی! آج اتنا لیٹ آئے ہو-----

ہاں بس رات دیر سے گھر گیا تھا----

Pdf Novel Bank

اووووو تو رات دیر سے گھر گئے تھے اور اس لیے یقینن صبح دیر سے آنکھ کھولی ہو گئی۔۔۔۔

ہاں یار ایسا ہی ہے اور ناشتہ بھی نہیں کیا۔۔۔ اسد کام میں مصروف جواب دیتا ہے۔۔۔ اگر ایک بار بھی ہادی کی طرف دیکھتا تو اس کی آنکھوں میں شرارت ضرور دیکھ لیتا۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر بھابھی سے کیا بات ہوئی؟؟

تمہاری بھابھی ناراض ہیں ساری رات ایک بار بھی کال اٹینڈ نہیں کی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار اسد ضرور تم نے ہی کچھ کیا ہو گا۔۔۔ورنہ وہ تو دیکھنے میں اتنی معصوم ہے۔۔ لگتا نہیں کہ وہ ناراض بھی ہوسکتی ہے وہ بھی اتنی جلدی۔۔۔۔۔

تمہیں کب سے معصوم لگنے لگی۔۔۔ اسد حیرات کا اظہار کرتا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابھی کل ہی تو دیکھا ہے اور پہلی بار ہی دیکھنے سے بھابھی چھوٹی اور معصوم لگی---کل نکاح کے دو پٹے میں گڑیا لگ رہی تھی-----

اسد غصے سے ہادی کی طرف جھکتا ہے--- میں علیزے کی بات کررہا ہوں---- اور تم اپنی سو کولڈ گڑیا بھابھی کی-----

Oh God!

تم اتنی دیر سے علیزے کی بات کر رہے ہوں---

ایک بات یاد رکھنا میں کبھی بھی علیزے کو بھابھی نہیں بولوں گا----

ہاں پر کل کو اپنی اس گڑیا بھابھی کو بہن بنا لو گئے جیسے صوہیب نے بنائی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگتا ہے آج صوہیب پر بہت غصہ ہے----

اس سے پہلے کے اسد ہادی کے سوال کا جواب دیتا مینجر اندر آنے کی اجازات مانگتا ہے----

اجازات ملنے پر 5 منٹ بعد میٹنگ کا یاد کرواتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی شازیہ کو اسد کے نکاح کا بتا دیتا ہے--- شازیہ فرح کو فون پر

مبارک دیتی ہے اور سب بہتر ہونے کی

تسلی----

سیرت اپنے فون پر اپنی دوست سے میسج پر بات کر رہی ہوتی ہے---کہ

منیر کے فون پر نعمان کی کال آتی ہے----

سیرت کال اٹینڈ کرتی ہے----

ڈڈی آپ دو دن سے کہاں ہیں--- نہ آپ نے کوئی کال کی اور نہ

ہی کال اٹینڈ کی-----

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہیلو! daddy are you there ?

میں سیرت بات کر رہی ہوں--- نعمان بھائی----

میں تمہارا بھائی نہیں ہوں---

ڈڈی کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے؟؟؟

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نعمان کا غصہ دیکھ کر سیرت سوچ میں پڑ جاتی ہے کہ بابا جانی کا ہوسپٹل میں ہونا بتاؤ یا نہیں----

کچھ پوچھ رہا ہوں لڑکی----

صدیقی سیرت کو فون پر پریشان دیکھ کر سیرت سے فون لے کر خود بات کرتا ہے---

صدیقی منیر کی تمام حالت سے نعمان کو آگاہ کرتا ہے-----

فون بند ہونے پر صدیقی سیرت کو نعمان کے اگلے ہفتے آنے کا بتاتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر اور شازیہ ہوسپٹل کے کمرے میں داخل ہوتے ہیں----

سلام! صدیقی بھائی کیسے ہیں آپ؟؟؟

میں بلکل ٹھیک---- آپ سنائیں بھابھی-----

صدیقی شازیہ سے حال چال پوچھ کر----- حاشر سے مل کر ان کا تعارف کرواتا ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت بچے یہ میری بھابھی ہیں---- اور فرح کی بیسٹ فرینڈ----اور یہ

حاشر بھابھی کا سب سے چھوٹا نواب-----

سیرت اکھٹے ہی دونوں کو سلام کرتی ہے-----

حاشر اور شازیہ کو بھی یہ معصوم سی لڑکی بہت اچھی لگتی ہے----

رات کو صوہیب ہوسپٹل آ جاتا ہے---

صدیقی تھوڑی دیر پہلے ہی کسی ضروری کام کی وجہ سے چلا جاتا

ہے-----

حاشر تم آنٹی کو لے کر گھر جاؤ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور سیرت تم بھی اب گھر جاؤ آرام کو کل آ جانا----

بھائی آج میں یہی روک جاتی ہوں ڈرائیور بھی 2 دن دن کی چھٹی لے کر

گھر گیا ہے-----

حاشر تم گڑیا کو گھر چھوڑ دو گئے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں کیوں نہیں صوہیب میں اپنی بیٹی کو گھر چھوڑ دوں گی۔۔۔۔۔ حاشر سے پہلے شازیہ جواب دیتی ہے۔۔۔۔

سیرت منیر سے مل کر نعمان کے آنے کا بتاتی ہے۔۔۔۔

سیرت کو ڈراپ کرنے حاشر آتا ہے۔۔۔۔

شکریہ آنٹی۔۔۔

آنٹی, حاشر بھائی آپ لوگ آئیں اور کافی یا چائے پی کر جائیں ۔۔۔۔۔

نہیں بہنا آج نہیں پھر کبھی۔۔۔ حاشر ٹھیک کہہ رہا ہے ابھی کافی رات ہو گئی ہے تم بھی جا کر آرام کرؤ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے حاشر بھائی پھر آپ وعدہ کریں۔۔۔۔ آپ جلدی میرے گھر آئیں گے اور کافی بھی پیے گے۔۔۔

حاشر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔ وعدہ۔۔۔ کل ہی کافی پینے آؤ گا اور صبح ہوسپٹل بھی لے جاؤں گا۔۔۔۔۔

سیرت خدا حفظ کرتی گھر کر اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

ماما سیرت کتنی معصوم اور پیاری ہے۔۔۔۔ حاشر ڈرائیونگ کے دوران

شازیہ سے کہتا ہے۔۔۔۔

ہاں بلکل بہت پیاری بچی ہے۔۔۔۔

اسد میٹنگ کے بعد پھول اور گفٹس لے کر علیزے کے گھر چلا جاتا

ہے۔۔۔۔۔

اسد گفٹ اور پھول لے کر علیزے کے گھر جاتا ہے۔۔۔

بیل دینے پر اسلم دروازہ کھولنے آتا ہے۔۔۔

سلام! انکل۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وسلام بیٹا۔۔۔ آپ کون؟؟

انکل میرا نام اسد ہے۔۔۔۔

معاف کرنا بیٹا۔۔۔ میں نے پہچانا نہیں۔۔۔۔ آپ کو کس سے ملنا

ہے۔۔۔

انکل میں ۔۔۔۔۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد تم یہاں----

اس سے پہلے کے اسد اسلم کے سوال کا جواب دیتا حنا درمیان میں

بولتی ہے---

جی آنٹی وہ بس اتنے دونوں سے علیزے آفس نہیں آرہی----

آؤ اندر چل کر بات کرتے ہیں---- علیزے کی طعبیت ٹھیک نہیں

تھی اس لیے وہ آفس نہیں آرہی--- حنا صحن تک آتے ہوئے علیزے

کے آفس نہ آنے کی وجہ بتاتی ہے----

اسلم اپنی بیوی کو دیکھتا ہے کہ یہ علیزے کے بارے میں جھوٹ کیوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بول رہی ہے----

بیٹا تم یہاں بیھٹو میں علیزے کو بولا کر لاتی ہوں---

حنا اقصیٰ کو چائے کا بول کر علیزے کے کمرے میں جاتی ہے---

علیزے باہر تیرا عاشق آیا ہے--- پھول اور کچھ تحفے لے کر--

اماں کون سا آیا ہے؟؟

Pdf Novel Bank

علیزے اسد آیا ہے--- اور تیرے ابا کے ساتھ بیٹھا ہے--- تیرے بارے میں پوچھ رہا ہے---

اماں مجھے نہیں ملنا اب اس سے---- اور ابا نے بھی سوال کر کر کے کان کھا لینے ہیں---- کون ہے؟ کہاں رہتا ہے؟؟؟؟ اور پھر ابا کا اتنا لمبا لکچر-----

علیزے تیرے ابا کو میں سنبھال لوں گی--- تو بس اس تجوری (اسد) کو سنبھال... اور ہاں ایک اور بات تو بتا تو آفس کیوں نہیں جا رہی----

اماں میں اس تجوری کو کیسے سنبھالوں--- یہ تو پہلے ہی ہاتھ سے نکل گئی ہے---- اور علیزے کسی کو اپنا وقت ایسے ہی نہیں دیتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بولے جا رہی ہے صاف صاف بول علیزے ---

اماں یہ اسد نکاح کر چکا ہے--- اب یہ میرے ساتھ وقت گزار سکتا ہے اور چھوتے موٹے تحفے دے گا پر مجھے بڑا چاہیے--- ایسے تحفے تو اور بھی بہت ملتے ہیں----

Pdf Novel Bank

اچھا ابھی صرف نکاح ہوا ہے--- اور میں نے تمہاری طعبیت خرابی کا

بہنا کیا ہے تو ایک کام کر ابھی باہر نہ جا--- اگر فون کرے تو فون پر

ناراضگی کا اظہار کری اور مان جائیو--- ابھی بہت کچھ ہو سکتا ہے----

اماں کچھ نہیں ہو گا---- تو چھوڑ یہ سب اور بھیج اُسے--

میں آتی ہوں--- بڑی دیر سے وہ تیرے ابا کے ساتھ صحن میں بیٹھا

ہے--- اور جو میں کہہ رہی اس پر عمل کری میں آکر باقی سمجھتی----

حنا یہ کہتی باہر چلی جاتی ہے---

حنا صحن میں--- علیزے کی طعبیت ٹھیک نہیں ہے اس لیے وہ ابھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے مل سکتی ہے----

آنٹی کیا میں علیزے سے مل سکتا ہوں؟؟؟

اسد علیزے ابھی نہیں مل سکتی اگر آفس کا کوئی ضروری کام ہو تو

علیزے کو کال کر لینا--- وہ کال ضرور اٹینڈ کرے گی----

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے آنٹی اگر آپ کہہ رہی ہیں میں کال کر لوں گا---- اور یہ کچھ چیزیں آپ کے لیے--- اور چلا جاتا ہے----

(اسد یہ بات سمجھ جاتا ہے کہ علیزے کے متعلق بات اسلم کے سامنے نہیں ہو سکتی اس لیے وہ علیزے کے تحائف کو حنا کے کہتا ہے)

منیر صوہیب کو اپنے پاس بولتا ہے---

جی انکل آپ کو کچھ چاہیے؟؟؟

بیٹا میں گھر جانا چاہتا ہوں--- ڈاکٹر سے بات کرو کے مجھے گھر جانے دیں--- باقی علاج گھر ہو جائے گا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکل یہ آپ کیسی بات کر رہیں ہیں---- آپ کو ابھی علاج کی ضرورت ہے اور ڈاکٹر اس بات کے لیے کبھی نہیں مانے گئے---

صوہیب تم بات کر کے دیکھو مان جائیں گئے ڈاکٹر--- ٹھیک ہے انکل میں بات کرتا ہوں----آپ زیادہ نہ سوچھے---

سیرت گھر آ کر بغیر کھانا کھائے ہی تھکاوٹ کو وجہ سے سو جاتی ہے----

Pdf Novel Bank

اہل, ہادی اور حاشر لان میں کافی پی رہیے ہیں----

ہادی اسد اس نکاح کے لیے راضی کیسے ہو گیا--- اسد کا انٹریسٹ تو علیزے میں لگتا ہے---

جی اہل بھائی آپ کا اندازہ بلکل ٹھیک ہے--- اسد آج بھی علیزے سے پیار کرتا ہے سیرت کے ساتھ نکاح انکل کے فورس کرنے پر کیا ہے--- ہادی اہل کو ساری بات تفصیل سے بتاتا ہے----

صوہیب تو نکاح سے پہلے بھی سیرت بھابھی کو اپنی بہن مانتا ہے اور ان کی بہت تعریف کرتا ہے--- ویسے تصویر میں دیکھنے سے مجھے بھی بہت معصوم لگی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ معصوم لگتی نہیں بلکہ بہت معصوم ہے--- اگر میری بہن ہوتی تو ایسی ہی ہوتی بلکہ میں سیرت کو ہی اپنی پکی بہن بنا لوں گا--- اتنی دیر سے چپ حاشر بولتا ہے---

اہل اور ہادی دونوں حیرانی سے حاشر کی طرف دیکھتے ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا ہے؟؟ آپ دونوں مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں---- اہل ہاتھ لگا

کر چیک کرتا ہے بخار تو نہیں--- جو حاشر ایک لڑکی کی تعریف کر رہا ہے

اور اسے اپنی بہن بنانے کا سوچ رہا ہے---

بھائی سچ میں وہ اتنی ہی پیاری ہے--- اور جس طرح سیرت نے مجھے

بھائی بولا وہ بلکل بھی بناوٹی نہیں تھا---

سچ میں جب آپ دونوں بھی سیرت سے ملیں گے تو آپ لوگ بھی اس

ہو جائیں گے----fan کے

اتنی دیر میں اہل کے فون پر مریم کی کال آ جاتی ہے--- اہل فون کاٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر کمرے میں جانے کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے----

حاشر دیکھ لو بھابھی آ جانے سے بھائی کتنے بدل جاتے ہیں---- ایک

کال پر بھائیوں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے پاس جا رہے ہیں----

ہادی شرم کر لو تم تو پوری نند بنتے جا رہے ہو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اہل بھائی ان کا حال بھی آپ جیسا ہی ہو گا بس کوئی آ جائے ہادی کی زندگی میں۔۔۔۔

حاشر کی بات سن کر ہادی مذاق میں حاشر کو مارنے کے لیے اٹھتا ہے پر حاشر ہادی کا ارادہ جان کر اندر بھاگ جاتا ہے۔۔۔

اہل دونوں کو دیکھ کر ہستا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔۔

حنا یہ لڑکا یوں علیزے سے ملنے کیوں آیا تھا۔۔۔ اسلم تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔حنا تم اپنے بچوں زندگی برباد کر رہی ہو ابھی بھی وقت ہے ورنہ ایک دن بہت پچھتاؤ گی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اب اپنا لکچر شروع نہ کرو۔۔۔ حنا اسد کی لائی ہوئی چیزیں اٹھا کر علیزے کے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔

لے علیزے تیرا عاشق تیرے لیے لیا تھا۔۔۔ حنا چیزیں بیڈ پر رکھتی ہو کہتی ہے۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے شاپر چیک کرتی ہے تو اس میں مہنگے مہنگے دو پرفیوم اور گھڑی ہوتی ہے---

علیزے میری بات دھیان سے سن--- اسد تیرے لیے پگل ہے تیرے آفس نہ جانے سے تیرے لیے گھر تک آگیا--- ہر ماہ پچاس ہزار تنخواہ لیتی ہے کوئی کام کیے بغیر--- ہر دوسرے دن ڈھیر ساری شیوپنگ--- سوچ جب اس کی بیوی بنے گی تو تیرے کتنے مزے ہو گئے---

اماں بیوی کیسے بنو اس کی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی تو صرف نکاح ہوا ہے علیزے اور تو ابھی سے ہار گئی---

اماں آج نکاح ہے--- کل رخصتی ہو گی اور اسد کو اپنی بیوی سے بہت ہو جائے گی---- مجھ سے معافی مانگے گا کے اُسے کبھی مجھے سے محبت تھی ہی نہیں وہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہے اس لیے مجھ سے نکاح نہیں کرسکتا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے ابھی صرف نکاح ہوا ہے طلاق بھی ہو سکتی ہے--- رخصتی کی

نوبت آنے نہ دی--- اور اگر آ بھی جائے تو گھر سے نکلنا مشکل

نہیں--- اگر تو اپنی جگہ خالی چھوڑے گی تو اسے کسی نے تو بڑھنا

ہے---- آئی سمجھ---

چل اب نخرے چھوڑ اور فون کر آگے تجھے پتہ ہے کیا کرنا ہے----

حنا کمرے سے چلی جاتی ہے اور علیزے اسد کو کال کرتی ہے جو جلد ہی

اٹھالی جاتی ہے---

ہیلو علیزے کیسی ہو؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو سکتی ہوں--- ماما نے بتایا تم آئے تھے--- میں سو رہی تھی اس

لیے مل نہیں سکی--- اور ان چیزوں کی کیا ضرورت تھی----

میں اپنی خوشی سے لیا تھا--- اب تمہاری طعبیت کیسی ہے؟؟؟

سر میں درد ہو رہا ہے بہت زیادہ----

علیزے پھر تم آرام کرو---

💞I love you اسد

میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی----

I love you too meri jan ❤...

اسد تم گھر نہ آنا پاپا کو اچھا نہیں لگتا--- میں دو دن تک آفس آجاؤ گی---

ٹھیک ہے--- میں یہ دو دن بھی تمہیں دیکھے بغیر گزار لوں گا--- تم ابھی آرام کرؤ---

ok bye my love..

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

bye... get well soon alizey...

حاشر اپنے وعدے کے مطابق سیرت کو ہوسپٹل لیجانے کے آجاتا ہے----

بوا کے بتانے پر کہ حاشر آیا ہے--- سیرت نیچے آجاتی ہے----

اسلام و علیکم ! حاشر بھائی ----

Pdf Novel Bank

سیرت سلام کرنے کے ساتھ اپنا سر حاشر کے آگے جھکاتی ہے---

حاشر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے----

چلو سیرت ہوسپٹل چلے صوہیب بھی انتظار کر رہا ہوگا---

جی حاشر--- بس چلتے ہیں---- پہلے آپ بتائیں ناشتہ کریں گے----

نہیں سیرت میں ناشتہ کر کے آیا ہوں----

اچھا--- آپ بیھٹے میں کافی بنا کر لائی زیادہ ٹائم بھی نہیں لگے گا----

سیرت ہادی بھی باہر ہمارا ویٹ کر رہا ہے--- کافی پھر کبھی پی لیں گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی بھائی اندر کیوں نہیں آئے---- میں انھیں لے کر آتی ہوں---

سیرت کہتے ہوئے باہر چلی جاتی ہے---

سیرت گاڑی کا شیشہ نوک کرتی ہے--- ہادی فون پر بات کر رہا ہوتا ہے--

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شیشہ نیچے ہونے پر سیرت ہادی کو سلام کرتی ہے--- ہادی بھائی آپ بھی اندر آجائیں--- کوفی پی کر چلتے ہیں----

ہادی فون بند کردیتا ہے اور سیرت کے اسرار کرنے پر اندر آ جاتا ہے----

حاشر تمہاری بہن تو بڑی عجیب ہے--- کسی کو جاننے بغیر ہی اپنے گھر میں گھوسا لیتی ہے---- ابھی کل تم سے ملی ہے اور مجھے تو پہلی بار ملی ہے وہ بھی ضد کر کے اندر لانے کے لیے---- اتنی دیر میں بوا کوفی کے کپ لے کر اندر داخل ہوتی ہیں--- اور ہادی کی بات بھی سن چکی ہوتی ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا یہ کوفی--- بوا کوفی دونوں کو پیش کرتی ہے اور سوفے پر بیٹھ جاتی ہے---

سیرت کی دوست کی کال آگئی ہے بات کر کے آتی ہے----

Pdf Novel Bank

1 منٹ کی خاموشی کے بعد بوا ہادی سے--- بیٹا مجھے آپ لوگ برے

نہیں لگے پر آپ سے ایک بات کہوں گی----- میری بچی عجیب ہے

کیونکہ اس نے چھوٹی عمر میں ہی رشتوں کی کمی دیکھی ہے--- اپنے

بہن بھائی ہوتے ہوئے بھی وہ بلکل اکیلی ہے----- صوہیب نے ہمیشہ

بڑے بھائی ہونے کا فرض ادا کیا اور صوہیب نے ہی آپ لوگوں کے

بارے میں اسے سب بتایا ہوا ہے یہاں تک کہ آپ لوگوں کی تصویریں

بھی دیکھائی ہوئی ہیں--- میری بچی آپ لوگوں کو بھی صوہیب کی طرح

لے رہی ہے--- اگر آپ ایک دفعہ اس سے بے زاری کا اظہار کروں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گے وہ چپ کر کے پیچھے ہٹ جائے گی----- اتنی دیر میں سیرت آجاتی

ہے--- اور حاشر اٹھ کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے----

کیا ہوا حاشر بھائی---

کچھ نہیں میری بہن نے اتنی اچھی کوفی بنائی ہے تو بس تھوڑا پیار آ

گیا--- بتاؤ تمہیں کیا انعام چاہیئے----

Pdf Novel Bank

میں جو مانگو گی آپ مجھے دیں گے----

ہاں کیوں نہیں---میری بہن جو کہے گی میں وہ لے کر دوں گا----

آپ سجاول اور احد کو مجھ سے ملوانے یہاں لائے گے---- ہادی اور

حاشر سیرت کی خواٸش جان کر حیران ہوتے ہیں----

حاشر سیرت سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ جلدی ہی احد اور سجاول کو لے آئے

گا---ہادی ہوسپٹل چلنے کا کہتا ہے سیرت بوا کو خدا حفظ کہتی چادر

اوڑھتی ان کے ساتھ ہوسپٹل چلی جاتی ہے----

صدیقی منیر سے ملنے ہوسپٹل آتا ہے صوہیب صدیقی کو منیر ک ضد بتاتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے تو صدیقی منیر سے ضد کی وجہ معلوم کرتا ہے----

صدیقی تم اپنی امانت مجھ سے لے لو--- میں ایک ہفتے میں سیرت کی

رخصتی کرنا چاہتا ہوں--- اور یہ وقت اپنی بیٹی کے ساتھ گزارنا چاہتا

ہوں--- تم ڈاکٹر سے گھر جانے کی اجازات لو-----

Pdf Novel Bank

منیر تم ایسی ضد کیوں کر رہے ہو--- پہلے بھی علاج میں تم نے دیر کی ہے اب بھی علاج پورا نہیں کر رہے--- صدیقی پریشانی سے منیر کو کہتا ہے----

صدیقی اہل اگلے ہفتے آ جائے گا اور میں اس سے وعدہ کر چکا ہوں کے اب لندن گیا تو واپس پاکستان علاج مکمل ہونے کے بعد آؤں گا--- میرے اس دنیا سے جانے کے بعد سیرت کا خیال رکھنے والے ہوں گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر سب بتاتیں ٹھیک ہیں یار پر اتنی جلدی شادی کی تیاری کیسے ہوگی---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صدیقی زیادہ لوگوں کو بولنے کی ضرورت نہیں ہے صرف قریبی لوگوں کو بولیں گے۔۔۔ نعمان کے آنے سے پہلے سب انتظام کرنے ہو گے کیونکہ وہ میری بچی کی خوشی کے لیے کچھ نہیں کرے گا بلکہ مسائل کھڑے کرنے کی کوشش کرے گا۔۔۔ منیر تم پریشان نہ ہو میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔

ہادی, حاشر اور سیرت منیر کی اور صدیقی کی ساری بتاتیں سن لیتے ہیں۔۔۔ سیرت کمرے میں داخل ہونے لگتی ہے کے اپنا نام سن کر وہی روک جاتی ہے اور سیرت کے روکنے کی وجہ سے ہادی اور حاشر کو بھی روکنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت منیر کی باتیں سن کر حاشر اور ہادی کے سامنے ایمبیرس فیل کرتی ہے۔۔۔ حاشر اور ہادی وہی سے واپس جانے لگتے ہیں کے صوہیب

Pdf Novel Bank

کمرے سے باہر آتا ہے اور تینوں کو دیکھ کر حیران ہوتا ہے پر جلد ہی نورمل ہو کر راستہ دیتا ہے اندر آنے کا-----

صدیقی ڈاکٹر سے بات کرنے کے لیے چلا جاتا ہے----

سیرت اور حاشر منیر سے باتیں کر رہے ہیں----

حاشر لوگوں سے جلدی گھلنے ملنے والا ہے جبکہ ہادی کو ٹائم لگتا ہے---

ہادی منیر سے مل کر صوہیب کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے--- ہادی مسلسل سیرت کو دیکھ رہا ہوتا ہے--- صوہیب یہ بات نوٹس کرتا ہے کہ ہادی بہت دیر سے سیرت کو دیکھ رہا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی سیرت میری بہن ہے تو جانتا ہے نہ یہ بات---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں جانتا ہوں وہطاب تمہاری بہن ہونے کے ساتھ بھابھی بھی ہے۔۔۔۔اور خیر سے اب تو حاشر کی بھی بہن ہے اور بھی۔۔۔۔اس لیے اپنی فضول سوچ اپنے تک رکھو۔۔۔

پر کسی نے تو کہا تھا کہ میں کسی کو اپنی بہن نہیں بناؤ گا۔۔ اللہ نے ہمارے رشتوں میں یہ کمی رکھی ہے جسے کوئی پوری نہیں کرسکتا۔۔۔اور پتہ نہیں کیا کیا۔۔۔ صوہیب ہادی کو اس کی کہی باتیں یاد کرواتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب صدیقی سیرت صرف میری بہن نہی ہو گی بلکہ فراز ہاوس کی بیٹی ہو گی۔۔۔ یہ بات تمہیں وقت بتائے گا۔۔۔ ہادی فراز وقت تو بتائے گا ہی پر آپ مجھے ٹریٹ دینے کی تیاری کریں۔۔۔مجھے بھی حاشر بھی صوہیب کا ساتھ دیتا ہے۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پلیسے تم لوگ یہ تو بتاؤ کس چیز کی ٹریٹ ----

جس چیز کی آپ صوہیب کو دے رہے ہیں---- حاشر دانت نکلتے ہوئے کہتا ہے----

تم سے ایک بار کہا تھا کے تم جب بھی سیرت سے ملو گئے اسے بہن بنا لو گئے جس پر تم نے انکار کیا تھا اور کہا تھا اگر کبھی ایسا ہوا تو تم میری مرضی کی جگہ پر ڈنر کرؤ گئے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد ناشتہ کرنے کے بعد آفس چلا جاتا ہے---

آفس آئے ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی ہوتی ہے کہ علیزے اسد کے آفس میں داخل ہوتی ہے اور اسد کو آکر ہگ کرتی ہے---

علیزے تم یہاں--- تم نے تو کل ملنا تھا----

Pdf Novel Bank

اگر کل ملنے آتی تو آج سرپرائز کیسے دیتی اور تمہارے چہرے پر یہ خوشی کیسے دیکھتی----

I love you alizey....

I love you too asad...

علیزے اپنے پیار کا جھوٹا اظہار کرتی ہے اور اسد کے گال کو اپنے ہونٹوں سے چھوتی ہے---

اسد کو علیزے کی یہ حرکت ہمیشہ ہی پسند نہیں آئی---

اسد علیزے کو پیچھے کرتا ہے اور ڈرائیور کو فون پر کار سٹارٹ کرنے کو کہتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد ہم لنچ کرنے یا شاپنگ کرنے جا رہے ہیں؟؟؟؟

نہیں علیزے ہم میٹنگ کے لیے جا رہے ہیں----

Pdf Novel Bank

اسد تم جاؤ۔۔۔مجھے نہیں جانا میں تو آج کا سارا دن تمہارے ساتھ گزارنے آئی تھی۔۔۔

ڈرامہ کیوین ہم پہلے میٹنگ کے لیے جائیں گے۔۔۔۔ پھر لنچ اور شوپینگ۔۔۔ چلو اب۔۔۔۔

اسد علیزے کی طرف ہاتھ بڑھتا ہے۔۔۔علیزے اسد کا ہاتھ تھامتے ہوئے اکھٹے آفس سے نکلتے ہیں۔۔۔۔

حاشر صوہیب کے گلے لگ جاتا ہے۔۔۔ صوہیب سیرت جیسی بہن کے لیے تو میں بھی ابھی ٹریٹ تم جیسے بھُکر کو دینے کے لیے تیار ہوں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو۔۔۔ ہادی یہ تو دیکھو کون بھُکر بول رہا ہے۔۔۔ اور یہ کیا تم دونوں نے اپنے آپ کو سیرت کا بھائی سمجھ لیا ہے۔۔۔ سیرت سے پوچھا کیا کہ وہ تم جیسے لوگوں کو اپنا بھائی بنائے گی بھی یا نہیں۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی صوہیب کی بات سن کر سیرت کو آواز دیتا ہے---

بہنا ایک گلاس پانی ملے گا---

سیرت پانی کا گلاس لا کر ہادی کو دیتی ہے--- یہ لے ہادی بھائی----

شکریہ بول کر ہادی گلاس پکڑ لیتا ہے----

-

اب بھی ضرورت ہے صوہیب--- سیرت سے پوچھنے کی---

حاشر نا سمجھی سے ہادی کو دیکھتا ہے کے پانی دینے سے کیسے ثابت

ہوا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں کیونکہ تم نے ابھی سیرت سے پوچھا کب ہے؟؟؟

تمہاری یاداشت بہت ہی خراب ہے--- سیرت جب سے ہمیں ملی ہے

تب سے بھائی مانتی ہے یقین نہیں تو پوچھ لو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت یہاں ہمارے پاس آ کر بیٹھو۔۔ انکل دوائی کی وجہ سے سو گئے ہیں۔۔۔۔ حاشر کہتا ہے۔۔۔

جی حاشر بھائی۔۔۔ سیرت سنگل سوفے پر بیٹھتی ہوئی کہتی ہے۔۔۔۔

سیرت تم سے ایک بات پوچھنی ہے۔۔۔ حاشر سوال کرتے ہوئے ڈر رہا ہوتا ہے اگر سیرت نے انکار کر دیا تو۔۔۔۔

پوچھے حاشر بھائی کیا پوچھنا ہے۔۔۔ چوپ کیوں ہو گئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوٹی۔۔ حاشر پوچھنا چاہتا ہے کے کیا تم حاشر کو اور ہادی کو اپنا بھائی مانتی ہو۔۔۔۔

سیرت صوہیب کی بات سن کر ہسنا 😂😂 شروع کر دیتی ہے۔۔۔

صوہیب بھائی آپ مجھے سے یہ سوال کر رہے ہیں۔۔۔ آپ تو جانتے ہیں۔۔۔ کہ

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت تم جیسے اپنا بھائی مانتی ہو اس کا نام کے ساتھ بھائی بعد میں لگاتی ہو۔۔۔ جیسے حاشر بھائی, صوہیب بھائی۔۔۔ اور باقی لڑکوں کو جنھیں بھائی تو بولتی ہو پر دل سے بھائی نہیں مانتی ان کے نام کے ساتھ بھائی پہلے لگاتی ہو جیسے۔۔۔۔ جیسے بھائی اسد۔۔۔۔۔ 😂😂😂

کیوں سہی کہا سیرت۔۔۔

ہادی سیرت سے پوچھتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی کی بھائی اسد والی بات پر سیرت کا چہرہ دیکھ کر صوہیب ہادی کو کہتا ہے لڑکے کیوں بہن کا نکاح تڑوانے پر تولا ہے۔۔۔۔ چھوٹی اب اس کو بھائی تو نہیں بلکہ اسسسسددد بولے گئی۔۔۔۔ صوہیب اسد کو لمبا کرتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

آپ نے بلکل ٹھیک کہا ہادی بھائی--- یہ میرا عجیب سا لوجک

ہے---- اور یہ ضرور آپ کو صوہیب بھائی نے بتایا ہوگا-----

سیرے صوہیب کی بات اگنور کرکے ہادی کو جواب دیتی ہے---

ٹھیک ہے چھوٹی--- نیے بھائی مل گئے تو پورانے بھائی کو بھول

گئی----

اسیی بات نہیں ہے صوہیب بھائی آپ غلط سمجھ رہے ہیں----

ہادی تم مجھے گھر چھوڑ دو---- صوہیب کہتا ہوا کمرے سے باہر چلا جاتا

ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت صوہیب کی ناراضگی کا سوچ کر پریشان ہو رہی ہوتی ہے----

ہادی سیرت کے در پر ہاتھ رکھتا ہے اور بتاتا ہے کہ صوہیب ناراض نہیں

ہے صرف تنگ کر رہا ہے مجھے پہلے ہی گھر ڈراپ کرنے کا بول رہا

تھا-----

Pdf Novel Bank

میں چلتا ہوں میری میٹنگ ہے--- اور صوہیب کے لیے پریشان نہ ہونا وہ بریانی دیکھتے ہی اپنی ناراضگی کا ڈرامہ بھول جائے گا-----

سیرت ہادی کی بات پر مسکرا دیتی ہے--- ہادی حاشر کو وہی روکنے کا کہتا ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے---

ہادی صوہیب کو گھر چھوڑ کر میٹنگ کے لیے چلا جاتا ہے جوکہ اسد اور ہادی کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے اور ہادی دیر سے وہاں نہیں پہنچنا چاہتا تھا کیوں کے اس طرح پارٹی پر غلط امپریشن پڑتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی اس بات کو بہت مانتا ہے کہ

first impression is the last impression

Pdf Novel Bank

ہادی ٹائم سے میٹنگ کے لیے پہنچ جاتا ہے اور اسد کے ساتھ علیزے کو دیکھ کر اپنا غصہ کنٹرول کرتا ہے---

ایک گھنٹے کی میٹنگ کے بعد اسد اور ہادی کو ہر طرف سے داد اور مبارکباد ملتی ہے----

اسد آفس سے نکلنے کے بعد کار پارکینگ میں علیزے کا انتظار کررہا ہوتا ہے جو ایک ضروری فون کال کرنے کا بول کر اسد کو انتظار کرنے کو کہتی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد گاڑی میں علیزے کا انتظار کررہا ہوتا ہے کہ ہادی فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ جاتا ہے----

ہادی تم یہاں----

کیوں میں تمہاری گاڑی میں نہیں بیٹھ سکتا---- 😕

اب ایسی بات بھی نہیں ہے---

تو پھر ٹھیک ہے مجھے کچھ شوپینگ کرنی ہے شوپینگ مال چلو---- میری گاڑی خراب ہوگئی ہے--- ڈرائیور آکر کار یہاں سے لے جائے گا----

ہادی ابھی بات کر ہی رہا ہوتا ہے کہ علیزے فرنٹ ڈور کھلتی ہے اور ہادی کو بیٹھا دیکھ کر 😒😒 اسد کی طرف دیکھتی ہے---

علیزے تم پیچھے بیٹھ جاؤ--- ہادی بھی ہمارے ساتھ شوپینگ کے لیے جا رہا ہے----اسد علیزے سے کہتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے گاڑی کا دروازہ زور سے بند کرتی ہے---

اسد علیزے کے بیٹھنے پر گاڑی سٹارٹ کرتا ہے---

Pdf Novel Bank

علیزے لگتا ہے تمہیں میرا ساتھ آنا پسند نہیں آیا--- ہادی اپنے فون میں مصروف علیزے سے کہتا ہے---

ہادی اب ایسی بھی بات نہیں ہے اچھا ہے سب ساتھ شوپینگ کر لیں گئے---

اسد شوپینگ کے ساتھ ساتھ لنچ بھی اکھٹے کر لیں گئے--- آج کی کامیابی کی خوشی میں----

لنچ تمہاری طرف سے ہوگا ہادی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈن 👍👍👍

سارے راستے ہادی اور اسد اپنی بتاتیں کرتے جاتے ہیں----

علیزے اپنے فون میں مصروف----

کار پارکینگ میں کار پارک کرنے پر اسد اور علیزے کار سے نکل جاتے ہیں----

Pdf Novel Bank

اسد تم دونوں چلو میں ایک کال کر کے آیا۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ہادی یہ گاڑی کہ چابی رکھ لو۔۔۔ گاڑی لوک کر دینا۔۔۔۔

فون پر بات کرتے ہوئے ہادی کی نظر اسد کے والٹ پر پڑتی ہے جو گاڑی میں ہی پڑا ہوتا ہے۔۔۔

ہادی کچھ سوچ کر اسد کا والٹ اپنی کوٹ کی اندر والی پوکٹ میں رکھ لیتا ہے۔۔۔۔

اپنے والٹ سے کاڈز نکال کر بھی کوٹ کے اندر والی پوکٹ رکھ لیتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کو کال کر کر کے لوکیشن پوچھتا ہے اور اندر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے۔۔۔۔

ہادی فرح ,شازیہ, مریم اور سیرت کے لیے گفٹ لیتا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

وومن دے پر ہادی پہلے شازیہ, فرح اور مریم کے لیے گفٹ لیتا تھا---

اس بار سیرت کے لیے بھی لیتا ہے----

ہادی ابھی شوپ سے نکل رہا ہوتا ہے کہ اسد کی کال آجاتی ہے---

ہادی کال کٹ کر دیتا ہے اور ایک منٹ میں اسد کی بتائی ہوئی جگہ پر

ہوتا ہے---

ہادی تم اتنی دیر سے کہاں تھے؟؟؟

شوپینگ کر رہا تھا--- کیوں کیا ہوا؟؟؟

گاڑی کی چابی دو مجھے گاڑی سے کچھ نکلنا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے اپنے لیے کپڑے پسند کر رہی ہوتی ہے--- اسد چابی لے کر

پارکینگ ایریا میں چلا جاتا ہے----

اسد اپنا والٹ تلاش کرتا ہے پر اسے نہیں ملتا--- او شیٹ میں اپنا

والٹ لگتا ہے گھر بھول آیا---

علیزے کوئی 9 مہنگے سوٹ پیک کرنے کو کہتی ہے---

Pdf Novel Bank

سیل گرل بل پئے کرنے کو کہتی ہے---- علیزے ہادی کے پاس اسد کا پوچھنے آتی ہے---

ہادی اسد کہاں ہے؟؟؟

آرہا ہے تمہاری شوپینگ ہو گئی؟؟؟

اتنی دیر میں اسد آجاتا ہے اور ہادی سے کریڈٹ کارڈ دو---

اسد میں اپنا کریڈٹ کارڈ گھر بھول آیا ہوں--- اور آج شوپینگ بھی کیش سے کی ہے---

ہادی تمہیں بھی آج ہی بھولنا تھا میرا والٹ بھی گھر رہ گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے تم نے ابھی کچھ پیک تو نہیں کروایا---

اسد میں نے صرف ابھی پیمینٹ کرنی ہے---

تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے--- علیزے کا کارڈ ہے اس کے پاس علیزے بیل پے کر دے گی اپنی شوپینگ کا--- ہادی اسد سے کہتا ہے---

Pdf Novel Bank

شکر ہے علیزے کے پاس ہے کارڈ ابھی آفس میں بھی علیزے کے پرس سے جلدی میں گرا تھا--- علیزے ابھی انکار کرنے لگتی ہے کے اسد صبح کا واقع یاد کرواتا ہے جب جلدی میں علیزے کا بیگ نیچے گرتا ہے---

مجبوراً علیزے کو بل پے کرنا پڑتا ہے--- نوے ہزار بل دیکھ کر علیزے کا ایک دفعہ دل کرتا ہے کے یہ چیزیں نہ لے پر ہادی کے سامنے ایسا نہیں کر سکتی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لنچ کرنے کے بعد (لنچ کا بل ہادی پے کرتا ہے) اسد پہلے علیزے کو گھر چھوڑتا ہے--- علیزے سارا راستہ یہی سوچتی رہتی ہے--- ہادی کہیں جان کر تو ہمارے ساتھ نہیں آیا اور آج جو کچھ ہوا سب اس نے تو نہیں کیا----

علیزے کو چھوڑنے کے بعد ہادی صدیقی ہاوس چلنے کو کہتا ہے---

Pdf Novel Bank

ہادی اور اسد صوہیب کے کمرے میں داخل ہوتے ہی حاشر اور صوہیب کو لڑتا دیکھ کر افسوس سے سر ہلاتے ہیں---- اب بس کرو تم دونوں کب تک یہ بچوں جیسی حرکتیں کرو گے گدھوں--- ہادی تم نے ہمیں گدھا بولا 😡 جی مسٹر حاشر اینڈ صوہیب تم دونوں ہمیشہ کوئی فضول سی شرط لگتے ہو اور پھر یہ کام کرتے ہو--- ہادی کا اشارہ لڑائی کی طرف تھا---

ہادی بس کر یار پر یہ دونوں بہت بار سمجھ داری کا ثبوت دیتے ہیں---- اسد سے تعریف سن کر دونوں معصوم سی مسکراہٹ دیتے ہیں 😊😊

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تم بھی سمجھ داری کا ثبوت دے دو---- تمہارا مطلب کیا ہے ہادی اگر تم علیزے کے متعلق بات کر---- اسد میں اس ٹائم کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا میرا موڈ بہت اچھا ہے تم فریش ہو لو پھر کافی پیتے ہیں---- اسد اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی موڈ اتنا اچھا ہونے کی وجہ بھی بتاؤ--- حاشر تم کچن میں کافی کا

بول کر آؤ--- ہادی ایسا کیوں لگ رہا ہے کے تم مجھے کمرے سے نکلنا

چاہ رہے ہو----- 😟

حاشر کافی کا بول کر آؤ ابھی--- ہادی کہیں سے بھی تمہارا موڈ اچھا نہیں

لگ رہا گدھے کے بھائی گدھے 😂😂 اور حاشر باہر کو ڈور لگا دیتا

ہے-----حاشر تو واپس آ پھر بتاتا ہوں---

گدھے میرا مطلب ہادی کیا بات ہے جو تم حاشر کو یہاں سے بھیج رہے

تھے؟؟؟ ہادی کوٹ کی اندرونی پوکٹ سے والیٹ نکل کر صوہیب کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طرف بڑھتا ہے--- واہ ہادی واہ آج اتنے مہربان کے اپنا پورا والٹ دے

رہے ہو---- بس بس مسٹر صوہیب اپنی خوش فہمی کو یہی بریک

لگاؤ--- یہ اسد کا ہے اور تم نے اس کے کمرے تک پہچانا ہے کسی

کے علم میں آئے بغیر--- وہ تو ٹھیک ہے پر یہ تمہارے پاس کیا کر رہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے؟؟اور تم بھی تو اسد کو دے سکتے تھے؟؟؟ ہادی آج کی ساری کہانی

صوہیب کو سنتا ہے---

کہ اسی وقت دروازہ کھول کر حاشر اندر آتا ہے----

ہادی تم نے اس چڑیل کے بہت کم پیسے لگوائے ہیں---- اور تمہیں

کیا لگتا ہے وہ سکون سے رہے گی وہ یہ پیسے اسد سے نکلوا لے گی کوئی

نہ کوئی ڈرامہ کر کے--- حاشر بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے ہادی---

خیر تم لوگ ماما کے پاس چلو آج ان کے ساتھ کافی پیے گے--- میں یہ

اسد کے کمرے میں رکھ کر آتا ہوں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مینیر ضد کرکے ڈاکٹر سے اجازات ملنے پر گھر آ جاتا ہے--- مینیر تم وقت

پر دوائی کھانا اور آرام کرنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے سب

ٹھیک ہو جائے گا صدیقی مینیر کو سینے سے لگتے ہوئے حوصلہ دیتا

ہے--- سیرت بیٹا اگر کوئی ایمرجنسی ہو تو مجھے فون کر دینا اور پریشان

نہیں ہونا مینیر اب ٹھیک ہے-----

Pdf Novel Bank

بابا جانی آپ کی دوائی کا ٹائم ہو گیا ہے آپ پہلے یہ سوپ پی لیں

سیرت سوپ کا چیمچ منیر کے طرف برھاتی ہوئے کہتی ہے--- دوائی

کھانے کے بعد منیر سیرت کو رخصتی کا بتاتا ہے--- بابا جانی میں ابھی

آپ کو اس حال میں چھوڑ کر کیسے جاسکتی ہوں--- سیرت میری گڑیا اہل

اسی ہفتے آرہا ہے پھر میں علاج کے لیے لندن چلا جاؤں گا زندگی کا پتہ

نہیں کبھی دوبارہ پاکستان آسکوں گا یا نہیں--- آپ کو کچھ نہیں ہوگا

سیرت منیر کے سینے سے لگتے ہوئے کہتی ہے---

سیرت کل فراز کی فیملی اور صدیقی کی فیملی رات کا ڈنر یہاں کریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گی--- ٹھیک ہے بابا تیاری ہو جائے گی--- اب آپ آرام کریں---

ٹھیک ہے گڑیا آپ بھی آرام کرو میں فراز کو فون کر کے کل کے

کھانے کا کہہ دوں----

Pdf Novel Bank

علیزے یہ کیا سارا سامان تو نے پھلایا ہوا ہے--- تیرا باپ گھر آنے والا

ہے یہ سب دیکھ کر فضول کے سوال جواب شروع کر دے گا---

تیرے کو اتنی دفعہ کہا ہے تھوڑا احتیاط کیا کر تیرے باپ کو شک ہے

تیری جوب پر----

اماں بس کر پہلے ہی میرا دماغ خراب ہے اوپر سے تو شروع ہو گئی

ہے--- اور جو تو کرتی ہے جب ابا کو وہ پتہ چلا تو---- علیزے کم بولا

کر دیواروں کے بھی کام ہوتے ہیں--- اور تو ہر کام میں شامل

ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بس کر پہلے ہی آج سالے ہادی نے پیسے لگوا دیے ہیں---- اور تو

میرا دماغ خراب کر رہی ہے--- علیزے بس کر تجھے کیا فرق پڑتا ہے

میں جانتی ہوں تو دگنی رقم اپنے عاشق سے لی گی--- اماں تو ہے بڑی

چیز--- میں آرام کرنے جا رہی ہوں تو اقصی کو یہ سب دے----

Pdf Novel Bank

ہادی میں گھر جا رہا ہوں تم چلو گئے--- حاشر تم جاؤ مجھے ابھی صوہیب سے کچھ ڈسکس کرنا ہے--- ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی پھر میں اکیلا ہی جیا بھابھی کو گھر چھوڑ دوں گا--- کیا مطلب تمہارا حاشر؟؟؟

مطلب یہ کے مریم بھابھی کا فون آیا ہے کہ ان کی بہن میری بھابھی کو ان کی دوست کی گھر سے لے کر ان کے گھر چھوڑا جائے---- ہادی تمہارا فون بند تھا اس لیے بھابھی نے مجھے کال کی پر تم نہیں جانا چارہے تو کوئی بات نہیں--- صوہیب میں کل تم سے آفس میں ملتا ہوں--- چلو حاشر---- صوہیب اور حاشر دونوں ہی کھکہ لگتے ہیں ہادی کی جلد بازی پر----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیا اہل کی سالی مریم کی بہن ہے جیا اور ہادی کا نکاح مریم کی خواہش پر ہوا--- ہادی نے اپنے تمام جزبات اپنی بیوی کے لیے سنبھال کر رکھے اور مریم کو اپنی بڑی بہن کا درجہ دیتے ہوئے لڑکی پسند کرنے کی اجازات دی----

Pdf Novel Bank

جیا کا ماسٹرز مکمل ہونے میں ایک سال باقی ہے یعنی رخصتی میں بھی ایک سال باقی ہے----

ہیلو بھابھی کیسی ہیں آپ؟؟؟ میں ٹھیک ہوں حاشر--- سوری بھابھی آج میں کباب میں ہڈی ہوں کیوں کہ آپ کے شوہر کی گاڑی خراب ہے آج--- ہادی مسلسل شیشے سے جیا کو ہی دیکھ رہا ہوتا ہے--- ہادی کو مسلسل اپنی طرف دیکھ کر آنکھیں دیکھاتی ہے جس سے ہادی کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے--- گھر پہنچ کر حاشر فون سننے کے لیے گاڑی سے باہر نکل جاتا ہے--- ہادی آپ اندر نہیں آئے گے--ماما سے مل لیتے--- میری جان پہلے ان کی بیٹی سے تو مل لوں--- ہادی پورا جیا کی طرف گھوم جاتا ہے--- ایک ہاتھ سے جیا کو اپنے ساتھ لگتا ہے اور جیا کے سر کو لب سے چھوتا ہے---

ہادی حاشر آ جائے گا--- جیا ہادی کو خود سے دور کرتے ہوئے کہتی ہے اور دروازہ کھولنے لگتی ہے کہ ہادی جیا کا ہاتھ پکڑ کر روکتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

بیگم خداحفظ نہیں بولیں گی----- خداحفظ جیا ہادی کو دیکھ کر کہتی ہے جب ہادی جیا کے گال پر اپنے لب رکھ دیتا ہے---- ایسے کہتے ہیں---- خداحفظ ہادی چہرے پر مسکراہٹ لیے جیا کی لرزتی پلکوں کا کھیل دیکھتا ہے--- ڈرپوک--- جیا اپنے لیے ڈرپوک لفظ سن کر منہ پھولا لیتی ہے--- اگر اتنی ہمت ہے تو ایسے سب کے سامنے مل کر دیکھائیں--- جلدی سے دروازہ کھولتی گاڑی سے نکل جاتی ہے----

میری جان تب آپ ہی ناراض ہوگی--- ہادی جیا کو گھر کے اندر جاتا دیکھ کر سوچتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی اب گھر چلیں--- تو میں نے کب روکا ہے--- نہیں وہ تم دروازے کو دیکھ رہے تھے تو مجھے لگا کے شاید تم اندر جانا چاہ رہے ہو--- حاشر یہ چھوڑو یہ بتاؤ--- کہ کسی کا فون تھا جو تم یہاں نہیں سن سکتے تھے؟؟؟

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مسٹر ہادی میرے جھوٹے فون کی وجہ سے ہی آپ جیا بھابھی کو خداحفظ کہہ سکے ہیں---- حاشر کی بات پر ہادی کےچہرے پر مسکراہٹ پھیل جاتی ہے-------

سیرت کھاناتیار ہے تو بیٹاآپ بھی جا کر فریش ہو جاؤ--- جی بابا جانی بس جارہی ہوں پہلے آپ یہ جوس ختم کریں---- سیرت میں جوس پی لوں گا آپ جاؤ--- ٹھیک ہے میں جارہی ہوں پر آپ یہ سارا جوس ختم کریں گے--- اوکے جی جان---

ہادی اور اسد کسی ڈیل پر بات کر رہے ہوتے ہیں کہ صدیقی دروازے سے اندر آتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

hello gentlemen... whats up...

ہیلو انکل آج آپ یہاں ؟؟؟ ہادی صدیقی سے گلے ملتا ہوا کہتا ہے---

جبکہ اسد ایسے شو کر رہا ہوتا ہے جیسے یہاں اس کے علاوہ کوئی نہ ہو---

Pdf Novel Bank

کیوں میرا آنا منع ہے--- صدیقی اسد کے سامنے بیٹھے ہوئے کہتا

ہے--- نہی انکل ایسا نہیں ہے--- ہادی تم دونوں کا جتنا کام رہ گیا

ہے وہ کل کر لینا--- ابھی منیر کے گھر بھی دعوت پہ بھی جانا--- جی

انکل بس ہم نکلنے والے تھے--- گڈ-- انکل آپ نہیں جائیں گے----

مجھے کچھ کام ہے جس کے لیے میں تم لوگوں کے ساتھ نہیں آسکتا اور

منیر سے میری بات ہو گئی ہے---

پاپا میں منیر انکل کے گھر نہیں جاؤ گا--- اسد کوئی فضول بحث

نہیں--- صبح ناشتے پر بھی بہت بحث ہوچکی ہے---- اسد تم نے اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ رشتہ جوڑا ہے تو اس کو نبھاؤ بھی---- چار دن بعد تم نے بارات لے

کر جانی ہے---- اور یہ رشتہ تمہاری راضامندی سے ہوا ہے----

😯پاپا آپ نے مجھے بلیکمیل کیا تھا--- اسد صدیقی کے پاس آتے

ہوئے ہے جب صدیقی اسد کو نظر انداز کرتا ہے--- ہادی تم اسد کو لے

Pdf Novel Bank

کر ٹائم سے منیر کی طرف لے جانا---- صدیقی ایک نظر اسد کو دیکھ کر

اپنے قدم دروازے کی طرف بڑھا لیتا ہے---

اسد وہی ہادی کے ساتھ سر پکڑ کر بیھٹ جاتا ہے----

ایک بات سچ سچ بتاؤ تم علیزے سے محبت کرتے ہو؟؟؟

ہادی یہ کیا فضول سوال ہے---- اسد میرے سوال کا جواب دو کیا تم

علیزے سے محبت کرتے ہو---

علیزے مجھے پسند ہے اور وہ بھی مجھے پسند کرتی ہے---- اسد میں محبت

کا پوچھ رہا ہوں اور تم مجھے پسند کا بتا رہے ہو--- پسند تو ہمیں بہت سی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چیزیں آ جاتی ہیں---- ہادی علیزے مجھے پسند ہے ایک دن محبت بھی

ہو جائے گی--- پہلے ہی میرے سر میں درد ہے اور تم شروع ہوگئے

ہو----

اسد سیرت ایک اچھی لڑکی ہے--- اور تم اس کے ساتھ تھوڑا سا وقت

گزارو گئے تو یقین جانو اس سے محبت کرنے لگو گے--- جیسے تم نے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابھی کہا کے علیزے تمہیں پسند ہے تو کبھی سوچا کے کے دو سال

میں تمہاری پسند محبت میں کیوں نہیں بدلی---- اور رہی سیرت سے

نکاح کی بات تو لڑکے یہ اللہ کی راضا ہے اس میں خوش ہوجا---- تم

صرف اب ایک فضول سی ضد کر رہے ہو---- ہادی بس کر اب ہمیں

چلنا چاہیے--- تمہاری بہن انتظار کر رہی ہوگی--- ہادی قہقہا لگاتے

ہوئے اسد کے پیچھے چل پڑتا ہے----

صوہیب اسد کا پتہ کرو ابھی تک آیا نہیں جی ماما کرتا ہوں لے آگیا---

اسد کو آتا دیکھ کر فرح کو اسد کی آمد کا بتاتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد جاؤ میرے بیٹے جا کر تیار ہو جاؤ--- ماما کیا یہ سب لوگوں نے تیار ہو

جاؤ کی گردان شروع کی ہوئی ہے جیسے میں اپنے سسرال جا رہا

ہوں--- اسد کی بات سن کر فرح اور صوہیب ہسنا شروع کر دیتے

ہیں--- فرح اسد کے سر پر مارتے ہوئے یاد ڈالتی ہے کے اسے

سسرال

Pdf Novel Bank

ہی جانا ہے----

اہل اہل--- جی ماما مریم تیار ہوئی یا نہیں؟؟؟ اہل مریم سے کہو جلدی

تیار ہو جائے تب تک میں ہادی کو دیکھ لوں تیار ہوا یا نہیں----

مریم ماما کہہ رہی ہیں کہ----- اہل مریم کو دیکھتے ہی بات بھول کر

مریم کے سامنے جا کر کھڑا ہو جاتا ہے---- ایسے کیا دیکھ رہے

ہیں--- میری جان میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ آج ہم گھر پر ہی

رہیں--- اہل مریم کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے کہ اہل مریم آ

جاؤ شازیہ کی آواز آتی ہے--- آج تو ماما والن کا کام کر رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیں--- اہل مریم کا ہاتھ تھامے کمرے سے نکلتا ہے----

ہیلو چھوٹی بہنہ--- ارے یہ تو احد ہے نہ سیرت احد کو پیار کرتے

ہوئے پوچھتی ہے----

سیرت احد کو پیار کرتے ہوتے صوفے پر لے کر بیٹھ جاتی ہے جبکہ

حاشر حیرانگی سے ان دونوں کو دیکھتا ہے----

Pdf Novel Bank

احد چلو گھر چلیں حاشر آگے بڑھ کر احد کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتا ہے---- حاشر بھائی کیا ہوا؟؟؟, حاشر سیرت کو مکمل نظرانداز کرتا ہے---

حاشر بھائی بتائیں تو ہوا کیا ہے؟؟؟

سیرت تم مجھ سے پوچھ رہی ہو ہوا کیا ہے؟؟؟

تمہیں میں نظر نہیں آیا---- تم میری بہن ہو تم مجھ سے ملے بغیر احد کو پیار کرنے لگی--- سیرت حیران ہو کر حاشر کو دیکھنے لگتی ہے اور پھر آگے بڑھ کر حاشر کے دونوں گل کھینچتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو مجھے نہیں پتہ تھا کے آپ اتنی سی بات پر ناراض ہو جائیں گئے----یہ اتنی سی بات ہے سیرت-----

اسد کار میں بیھٹنے کے بعد فرح کی غیرموجودگی کا صوہیب سے پوچھتا ہے---- ماما اور پاپا ڈنر پارٹی پر گئے ہیں---- صوہیب پھر ہمارا دعوت پر جاننے کا فائدہ ہم اکیلے کیوں جارہے ہیں----

Pdf Novel Bank

اسد پلیز یہ بچوں والے بھانے بنانے بند کرو اور وہ تمہارا سسرال ہے تم نے اکیلے ہی جانا ہے ہر بار میں بھی تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا۔۔۔

اسد کو غصے سے گھورتا ہوا دیکھ کر صوہیب خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔

منیر ہاوس پہنچ کر صوہیب اندر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے جبکہ اسد آفس سے آئی کال سننے میں مصروف ہو جاتا ہے۔۔۔ صوہیب اندر داخل ہوتے سامنے کا منظر دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے۔۔۔

سیرت تم میری بہن ہو تو تمہیں سب سے پہلے مجھ سے ملنا چاہیے سب سے زیادہ میرا حق ہے میری بہن پر۔۔۔۔ حاشر۔۔۔ صوہیب کی آواز پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب دروازے کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔

حاشر تم بھول رہے ہو چھوٹی کا سب سے پہلے میں بھائی ہوں صوہیب کہتا ہوا حاشر کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔ تم لوگ مجھے بھول گئے ہوں ہادی کی آواز پر دروازے کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔ جہاں فراز، شازیہ ہادی، اسد، مریم اور اہل کی گود میں سجاول۔۔۔

Pdf Novel Bank

ہادی, حاشر اور صوہیب جان کر سیرت کو تنگ کر رہے ہوتے

ہیں---- شازیہ سیرت کو پریشان ہوتا دیکھ کر سیرت کی طرف بڑھنے لگتی

ہے کہ اہل شازیہ کا ہاتھ پکڑ کر روکتا ہے اور سجاول شازیہ کی گود میں

دے کر حاشر اور صوہیب کا کان پکڑلیتا ہے----

آآا اہل بھائی درد ہو رہا ہے--- تم دونوں کیوں میری بہن کو تنگ کر

رہے ہو اور ہادی تم بھی ان دو شیطانوں کے ساتھ مل گئے---

اہل سیرت کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سر پر پیار کرتا ہے--- اور اپنا

تعارف کرتا ہے-- میں تمہارا سب سے بڑا بھائی اہل فراز اگر ان تینوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں سے کوئی بھی تنگ کرے تو ان کی شکایت مجھ سے لگا سکتی

ہو----

اس وقت وہاں موجود موجود تقریباً سب کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی ہے

سوائے مریم اور اسد کے----

Pdf Novel Bank

سیرت سب ینگ پارٹی کو کھانے کا کہہ کر منیر کے کمرے سے شازیہ فراز اور منیر کو بولنے جاتی ہے----

منیر فراز اور شازیہ باتیں کر رہے ہوتے ہیں---- جب منیر انھیں سیرت کی زندگی کے متعلق بتاتا ہے اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہے سیرت کو اتنا پیار کرنے کے لیے--- بھائی صاحب اب آپ شرمندہ کر رہے ہیں---- سیرت سے مل کر تو ایسے لگتا ہے جیسے ہم سیرت کو بڑی دیر سے جانتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر شازیہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں---- سیرت بیٹی کو دیکھ کر ایسے لگتا ہے جیسے یہ ہماری اپنی بیٹی ہے--- میرے بیٹوں نے آج تک کبھی کیسی کو اپنی بہن نہیں بنایا اور اس طرح سے پیار بھی نہیں کیا---

فراز ابھی تھوڑی دیر پہلے کی لڑائی کا بتاتے ہیں----

Pdf Novel Bank

جی بھائی صاحب فراز بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں سیرت نے ہماری بیٹی کی کمی دور کی ہے--- یہ تو آپ لوگوں کا پیار ہے بھابھی---- بھابھی آپ سے ایک کام بھی ہے--- جی بھائی بولیں--- بھابھی آپ کی مدد کی ضرورت ہے جمعے کو رخصتی ہے تو اگر آپ سیرت کو شوپینگ کروادیں---

بھائی صاحب یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے آپ فکر نہ کریں سب ہو جائے گا----

انکل آنٹی کھانا لگ گیا ہے--- آجائیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بیٹا چلو اور بھائی صاحب---

ان کے بیٹے کس لیے ہیں---- صوہیب اور حاشر کمرے میں داخل ہوتے ہیں----

ڈائننگ ٹیبل پر سب انتظار کر رہے ہوتے ہیں جب صوہیب منیر کی ویلچیئر لا کر ڈائننگ ٹیبل کے پاس روکتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

منیر کے سیدھے ہاتھ پر اسد اسد کے ساتھ ہادی, اہل مریم احد اور

سجاول بیھٹے ہوتے ہیں----

جب کہ الٹے ہاتھ پر سیرت سیرت کی ساتھ والی سیٹ خالی اور پھر

حاشر, صوہیب ,فراز اور شازیہ بیھتے ہیں----

سیرت کے بیھتے احد اپنی جگہ چھوڑ کر سیرت کی ساتھ بیھٹ جاتا

ہے---- پھوپھو آج میں آپ کے ہاتھ سے کھانا کھاؤ گا--- سب ایک

بار کھانا چھوڑ کر احد کو دیکھتے ہیں----

احد اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احد بیٹا یہ آپ کی آپا ہیں---- مریم کو احد کا سیرت سے رشتہ جوڑنا بلکل

پسند نہیں آیا--- ماما سیرت پھوپھو بابا کی سیسٹر ہیں---- اور حاشر چاچو

کی بھی تو میری پھوپھو ہوئی نہ---- ہاں میرے پاٹنر میری بہنہ تمہاری

پھوپھو ہیں---- حاشر احد کو پیار کرتے ہوئے کہتا ہے--- احد اور

Pdf Novel Bank

حاشر کی بہت دوستی ہے احد اپنی ہر چھوٹی بڑی بات حاشر کو بتاتا

ہے---

سیرت احد کو کھانا اپنے ہاتھ سے کھلا رہی ہوتی ہے کہ حاشر سیرت کی

طرف جھکتا ہے--- چھوٹی آج کا سارا کھانا تمہارے میاں کے پسند کا

نہیں ہے تم مجھ سے پوچھ لیتی اسد کی پسند--- اسد چائنز شوق سے کھتا

ہے اور اسد کھانا تیز مرچ والا پسند کرتا ہے پر تم نے بہت ہلکی مرچ رکھی

ہے----

اسد کی آنکھوں سے یہ منظر چھپا نہ رہا اس نے ایک نظر دونوں کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا اور منیر سے باتوں میں مصروف ہو گیا جبکہ اسد کا دھیان بار بار

سیرت کی طرف جا رہا تھا--- سیرت نے اسد کو اپنی طرف دیکھتا پا کر سر

پلیٹ پر جھوکہ لیا----

منیر, فراز اور شازیہ کھانا کھانے کے بعد منیر کے کمرے میں چائے پیتے

ہیں--- اور ساتھ رخصتی کے انتظامات کے بارے میں بتاتیں---

Pdf Novel Bank

ینگ پارٹی لان میں کافی کے مزے لے رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔ مریم فون میں مصروف۔۔۔۔ اسد علیزے کے میسج پڑھا ہوتا۔۔۔ اسد میں ایک ہفتے کے لیے کراچی جا رہی ہوں مصروفیت کی وجہ سے شاید بات نہ ہو(علیزے کا میسج)

مرد حضرات بزنس کی باتوں میں مصروف۔۔۔۔

سیرت احد اور سجاول کے ساتھ باتوں میں مصروف۔۔۔۔

حاشر احد کو اشارہ کرتا ہے۔۔۔۔

پھوپھو آپ کے کمرے میں چلے۔۔۔ کیوں کیا ہوا احد؟؟ پھوپھو مجھے آپ کا کمرہ دیکھنا ہے۔۔۔ چلو سیرت احد اور سجاول کا ہاتھ پکڑے اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر ہادی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔ ہادی میرے پاٹنر نے اپنا کام مکمل کر لیا اب ہماری باری۔۔۔ صوہیب آؤ ہم اندر سے کیک لے کر آئیں۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صوہیب کھانے کے بعد جا کر کیک لے آیا اور بوا کے حوالے کیا اور تاکید کی کے سیرت کو پتہ نہ چلے--

احد یہ لان کی لائٹ کیوں بند ہے--- پھوپھو چلے تو سہی---- تھوڑا آگے جانے پر ٹیبل پر چھوٹی سے موبتی جل رہی ہوتی ہے---

Happy womens day choti.....

سب ایک ساتھ سیرت کو وِش کرتے ہیں----

thank u thank u but i'm not a woman... i'm just 20 years old girl

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کی بات پر فضا میں سب کا قہقہا گونجتا ہے----

صوہیب پیار سے اپنی چھوٹی کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتا ہے---

سیرت تم کوئی بچی نہیں ہو--- بیس سال تمہاری عمر ہے اور نکاح بھی ہو چکا ہے تو ایک عورت ہی ہو--- فضول کا بچپنا ختم کرو--- اور تھوڑا بچوں کی طرح چیپکنا بھی بند کرو---- مریم جیسے سیرت بلکل بھی پسند نہ

Pdf Novel Bank

آئی تھی اور ہادی اور حاشر کا سیرت کے لیے زیادہ عزت اور پیار ایک آنکھ نہ بھایا--- مریم کی بات پر سیرت شرمندگی سے نظر جھکا لیتی ہے---

صوہیب مریم کو کچھ کہنے لگتا ہے کہ سیرت صوہیب کا ہاتھ پکڑ کر نفی میں سر حلاتی ہے-----

سیرت محول میں افسردگی دیکھ کر کیک کاٹتی ہے--- کیک کاٹنے کے بعد سب سے پہلے صوہیب کو کیک کھلاتی ہے--- ہادی کی طرف کیک بڑھنے پر ہادی سیرت سے نظر ملائے بغیر کیک کھا کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے اور ایک خوبصورت سی گھڑی تحفے میں دیتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہل کو کیک کھلانے کے بعد مریم کی طرف بڑھتی ہے پر مریم سیرت کو نظرانداز کر کے اندر چلی جاتی یے----

سیرت میرے بھائی کا کیا قصور ہے وہ کب سے کیک کھانے کا انتظار کر رہا ہے--- صوہیب سیرت کا مریم سے دھیان ہاٹنے کے لیے شارات سے اسد کی طرف اشارہ کرتا ہے---

Pdf Novel Bank

سیرت سست قدموں سے چلتی اسد کے سامنے کھڑی کیک اسد کی طرف

بڑھاتی ہے--- اسد ایک طرف سے تھوڑا سا کیک کھانے کے چکر میں

سیرت کی انگلیوں کو ہونٹوں سے غلطی سے چھوتا ہے----- جس سے

سیرت اسی وقت لال ٹماٹر ہو جاتی ہے---

احد کی طرف کیک بڑھانے پر---- ہیپی گرلز ڈے پھوپھو--- اور سیرت

کے گلے لگ جاتا ہے---- بہت شکریہ--- پھوپھو کی جان---- سیرت

آگے بڑھنے لگتی ہے کہ احد ہاتھ پکڑ کر روکتا ہے--- پاٹنر میں نے کچھ

کہا تھا--- احد حاشر کے سامنے کھڑا سوال کر رہا ہوتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر 6 فل سائز ڈیری ملک احد کو دیتا ہے---

پھوپھو یہ آپ کا گفٹ 5 ڈیری ملک بڑھتا ہے--- اوو شکریہ--- میری

جان سیرت احد کو گلے لگاتی ہے اور ماتھے پر بوسہ دیتی ہے----

پھوپھو--- جی میری جان---- احد ایک اور ڈیری ملک سیرت کی طرف

بڑھتا ہے---جبکہ سیرت یہ سمجھ رہی ہوتی ہے کہ احد نے ایک چاکلیٹ

Pdf Novel Bank

اپنے لیے رکھی ہوتی ہے--- اور حاشر کو پتہ ہوتا ہے کہ احد کیا کرنے

والا ہے---

سوری پھوپھو ماما کی وجہ سے آپ ہرٹ ہوئی ماما کو ایسے ڈانٹنا نہیں

شاہیے تھا---- یہ عزع سوری چوکلیت

ہے---- سیرت حیران ہو کر پہلے احد کو دیکھتی ہے اور وہاں موجود ہر

شخص کو---- اس کی ضرورت نہیں میری جان وہ بڑی ہیں---- اور

مجھے برا نہیں لگا----

سیرت حاشر کی طرف بڑھتی ہے--- اب پھر میں سب سے لیٹ حاشر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کے سر پر ہلکہ سا تھپر لگتا ہے اور اس کی سزا بھی ملے گی----

حاشر کیک کھاتے ہوئے سیرت کے ہاتھ سے کیک لیتا ہے اور اس

کے چہرے پر لگا دیتا ہے---- حاشر بھائی یہ کیا کیا---- سیرت کیک

کا ٹکڑا لے کر حاشر کے پیچھے بھگتی ہے---- سیرت تم نہیں پکڑ سکو

گی---- حاشر فون سنتے اسد کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے--- سیرت روکنے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کے چکر میں اسد کے سینے سے جا لگتی ہے اور کیک سے بھارا ہاتھ اسد کے کندھوں پر---- اسد کا ہاتھ سیرت کو بچانے کے لیے خود با خود سیرت کی کمر پر چلا جاتا ہے---

اس لمحے کو وہاں کھڑے کسی نے کیمرے کی آنکھ میں قید کیا تھا---

سیرت سر اٹھا کر اسد کو دیکھتی ہے اور پھر نظر کندھوں پر رکھے ہاتھوں کی طرف جاتی ہے---- اپنی پوزیشن کا خیال آتے ہی سیرت اسد سے دور ہوتی ہے--- idiot اور سوری کہتے اندر کی طرف ڈور لگا لیتی ہے----

ساری شرٹ خراب کر دی اسد اپنی شرٹ دیکھ کر اور اپنے اوپر مسکراتا دیکھ کر غصے سے کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیہ اور فراز منیر سے اجازات لے کر سیرت سے ملنے کے بعد باہر کو قدم بڑھاتے ہیں---- اتنی دیر میں بوا گفٹ اٹھائے آتی ہے--- سیرت فراز فیملی کے گفٹ ان کی کار میں رکھواتی ہے--- بیٹا اس سب کیا ضرورت تھی --- شازیہ ناراضگی کا اظہار کرتی ہے----- آنٹی کچھ زیادہ

Pdf Novel Bank

نہیں ہے--- سیرت سے ملنے کے بعد سب گھر کو روانا ہوتے

ہیں----

اچھا چھوٹی اب تم بھی آرام کرو--- صوہیب سیرت سے ملتے ہوئے کیتا

ہے اسد گاڑی میں صوہیب کا انتظار کر رہا ہوتا ہے----

بھائی--- یہ کچھ گفٹس ہیں----

سیرت میرے ساتھ بھی یہ سلوک میں کوئی مہمان ہوں--- نہیں بھائی

ایسا نہی لیے آج جو بھی آیا ان میں سے کوئی بھی مہمان نہیں تھا---

میری خوشی کے لیے رکھ لیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے---- اللہ حافظ ! اب تم آرام کرو----

سیرت منیر کو دوا دے کر اپنے کمرے میں جاتی ہے--- نماز پڑھ کر

سونے کے لیے لیٹی ہے کہ ڈوربیل ہوتی ہے---- سیرت ٹائم دیکھ کر

پریشان ہوتی ہے--- رات کے دو بجے کون آ گیا--- دیکھنے کے لیے

سیڑھیوں سے نیچے آتی آنے والے کو دیکھ کر حیران ہوتی ہے آپ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حاشر خیریت تو ہے--- ایسی کیا بات ہے جو تم نے اس ٹائم کرنی ہے اور کل تک انتظار نہیں کر سکتے---- اہل بھائی آپ اور ہادی دونوں جانتے ہیں جو آج مریم بھابھی نے کیا--- مریم بھابھی کو یہ سب زیب نہیں دیتا--- بھائی--- آپ بتائیں مریم بھابھی کو سیرت سے کیا مسلہ ہے--- پہلی بار بھابھی سیرت سے ملی ہیں اور اس معصوم پر الزام بھی شروع------

حاشر ٹھیک کہہ رہا ہے اہل بھائی--- بھابھی نے نہ صرف میری بہن پر انگلی اٹھائی ہے بلکہ ہم پر بھی اٹھائی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی یہی بات مجھے بھی سمجھ نہیں آئی کہ مریم کو ایسا کیا ہوا جو اس نے آج ایسے سلوک سیرت کے ساتھ کیا---

اہل بھائی اور ہادی آپ دونوں سے گزارش ہے کہ آپ لوگ اپنی بیویوں کو سمجھا دے کہ ان کی وجہ سے سیرت کو تکلیف نہ ہو ورنہ میں لحاظ نہیں کروں گا---

Pdf Novel Bank

حاشر تم بھول رہے ہو وہ میری بھی بہن ہے--- رات بہت ہوگئی ہے

ہادی تم بھی اپنے کمرے میں جاؤ اور حاشر تم بھی آرام کرو---- اہل

کہتے ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے---

حاشر تمہارا فون کہاں ہے--- ہادی کمرے میں نظر ڈوراتے ہوئے پوچھتا

ہے--- یہ رہا فون--- حاشر فون بڑھتے ہوئے کہتے ہے---

ہادی نے احد کو حاشر کے فون سے تصویر بناتے ہوئے دیکھ لیا تھا---

احد کے شوق سے سب ہی واقف تھے کہ احد ہر وقت تصویر بناتے پایا

جاتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی تصویر اپنے فون میں سینڈ کرتا اور فون حاشر کو دیتا ہے----

اسد نے گھر آ کر علیزے کو بہت کالز اور میسج کیے پر علیزے کی طرف

سے کوئی جواب نہ آیا--- اسد سونے کی کوشش کرتا ہے پر آج نیند

آنکھوں سے دور تھی---

Pdf Novel Bank

اسد سونے کی کوشش کرتا ہے کہ میسج آتا ہے--- اسد جلدی سے فون چیک کرتا ہے کہ علیزے کا میسج ہوگا لیکن یہ کیا ہادی نے تصویر سینڈ کی ہے--- اسد تصویر دیکھ کر ہادی کو میسج کرتا ہے---

ہادی یہ تصویر مجھے کیوں بھیجی ہے---- اسد تمہاری بیوی کے ساتھ یہ پہلی تصویر ہے--- تو یہ یادگار تصویر تمہارے لیے--- ہادی تم سب جانتے بھی ہو میں علیزے کو پسند کرتا ہوں اور یہ رشتہ زبردستی کا ہے----

اسد آج تم علیزے سے پسندگی کا اظہار کر رہے ہو--- میں یقین سے کہہ سکتا ہوں--- تم ایک دن سیرت سے عشق کا اظہار کرو گے--- اسد ہادی کا کوئی جواب نہیں دیتا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تصویر دیکھتے ہوئے--- تم سچ میں معصوم ہو یا سب کو لگتی ہو---

سیرت کا خیال آتے ہی اسد فون بند کر دیتا ہے--- یہ میں کس کے

Pdf Novel Bank

بارے میں سوچ رہا ہوں--- جع میری زندگی میں زبردستی آگئی ہے----

سیرت کے خیال کو جھکتے ہوئے سونے کی کوشش کرتا ہے----

سیرت نعمان کو دیکھ کر حیران اور خوش ہوتی ہے---

نعمان بھائی--- آپ نے تو 4 دن بعد آنا تھا--- آپ کال کر دیتے میں

آپ کو لینے آ جاتی--- سیرت نعمان سے ملنے کے لیے بڑھتی ہے پر نعمان

کے الفاظ سیرت کے قدم وہی روک دیتے ہیں----

یہ میرا گھر ہے میں یہاں جب مرضی آؤں--- اور دوسری بات میری

ایک ہی بہن ہے سندس----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Hello sweet heart 😍 😘

احمد کہتے ہوئے سیرت کے گلے لگ جاتا ہے--- نعمان ان دونوں

کونظرانداز کرتا کمرے کی طرف چلا جاتا ہے---

پاٹنر تم نے آنے سے پہلے بتایا ہی نہیں--- سیرت احمد سے الگ ہوتے

ہوئے کہتی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھوپھو آپ نے کون سا بتا دیا کے شادی کر رہی ہیں۔۔۔ اگر دادو (منیر) نہ بتاتے تو مجھے پتہ کیسے چلنا تھا۔۔۔

اوووو تو میرا پاٹنر اس لیے ناراض ہے۔۔۔

احمد صرف ناراضگی میں ہی پھوپھو کہتا تھا اور احمد کی دوستی بھی بہت ہے احمد کے ساتھ۔۔۔۔

میں بھی ناراض ہو احمد۔۔ تم نے بابا کی بیماری کا مجھے نہیں بتایا۔۔۔۔

دادو نے منع کیا تھا اس لیے۔۔ سوری احمد ایک کان کو پکڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا اب اپنے ڈرامے بند کرو اور جا کر آرام کرو صبح ملاقات ہوگی۔۔۔

فراز ہاوس۔۔۔ ناشتہ کرتے ہوئے۔۔۔ ہادی آفس جاتے ہوئے مجھے سیرت کے پاس چھوڑ دینا۔۔۔ اوکے موم۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ماما آپ نے تو آج میرے ساتھ شوپینگ پر جانا تھا--- مریم شازیہ کو یاد دلاتی ہے--- او ہاں--- مریم تم بھی ساتھ چلو سیرت کی شوپینگ کے ساتھ تمہاری بھی ہو جائے گی---

ماما آپ جائیں--- میں جیا کے ساتھ پلان بنا لوں گی--- مریم چہرے پر مسکراہت سجائے کہتی ہے--- اوکے بیٹا جیسے آپ کو بہتر لگے---

جب کے شازیہ اس بات پر ہی خوش تھی کے مریم نے خودی جاننے سے انکار کر دیا--- حاشر نے مریم کا رویہ شازیہ کو بتایا تھا جس پر شازیہ نے حاشر کو خاموش ہونے کا کہہ کر مریم سے بات کرنے کا یقین دلایا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر ہادی شازیہ کے منیر ہاوس انٹری پر صوہیب سیرت اور احمد ناشتہ کر رہے تھے---

واہ یہاں تو ابھی تک ناشتہ ہو رہا ہے اس بھکر کو اپنے گھر سکون نہیں--- حاشر صوہیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے---

سیرت سب سے مل کر ناشتے کا کہتی ہے--- نہیں بیٹا ناشتہ ہم کر

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کے آئے ہیں۔۔۔ آپ تیار ہو جاؤ اتنی دیر میں بھائی صاحب کو سلام کر لوں۔۔۔

احمد کا تعارف سب سے کروا دیا تھا جب کہ نعمان کی آمد کا بھی۔۔۔ میں بھی چلوں ساتھ یہاں بور ہو جاؤں گا۔۔۔ ہاں کیوں نہیں۔۔۔ سیرت جانتی تھی کہ احمد ٹائم لے گا گھلنے ملنے میں۔۔۔ اوکے پھر پانچ منٹ میں باہر ملتے ہیں۔۔۔

ہادی شازیہ, سیرت اور احمد کو ڈراپ کر کے کسی ضروری کام سے چلا جاتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احمد سارا ٹائم سیرت کو تنگ کرنے یا چیزیں پسند کرنے میں گزار دیتا ہے۔۔۔

چار گھنٹے کی شوپینگ کے بعد جیولری کی شوپ پر شازیہ کی دوست مل جاتی ہے۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آنٹی مجھے گولڈ کا آئیڈیا نہیں--- آپ اپنی مرضی سے پسند کر لیں پلیز---

شازیہ سیرت کی حالت دیکھ کر مسکرا دیتی ہے کہ یہ پہلی لڑکی ہے جو شوپینگ سے تنگ آ چکی ہے---- اوکے بیٹا--- آپ اور احمد جا کر کچھ کھا آؤ--- اتنی دیر میں ڈیزائن پسند کرتی ہوں---

اسد بزنس میٹنگ کے لیے وہاں آیا ہوتا ہے--- احمد اور سیرت کو کوفی شوپ میں ہستا دیکھ کر غصے میں وہاں سے چلا جاتا ہے----

پارکینگ ایریا میں اسد کو اپنے آپ پر غصہ آ رہا ہوتا ہے کے سیرت کو کسی اور کے ساتھ دیکھ کر اسے غصہ کیوں آیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے غصہ کیوں آ رہا ہے----------

ہاں مجھے غصہ اس کے معصوم بننے پر آ رہا ہے--- اسد بڑبڑاتا ہوا کار کی طرف بڑھ گیا----

ہادی اسد سے ملنے اسد کے آفس میں جاتا ہے--- جہاں اسد ایک ورکر کو کل کی گئی چھٹی پر غصہ کر رہا ہوتا ہے---

Pdf Novel Bank

عثمان جاؤ۔۔۔ جا کر آنا کام کرو۔۔۔۔ ہادی کے کہنے کی دیر تھی عثمان گدھے کے سینگ کی طرح غائب۔۔۔۔

اسد اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو۔۔۔ عثمان کل چھٹی تم سے لے کر گیا تھا۔۔۔۔ اس کی شادی کی پہلی سالگرہ تھی۔۔۔ اس لیے اس نے چھٹی لی تھی۔۔۔

سب کا یہی حال کوئی اپنے کام پر دھیان نہیں دیتا۔۔۔ سب ہی معصوم بنتے ہیں۔۔۔۔ اور ہر ایرے غیرے کے ساتھ ہسنی مذاق چائے کوفی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تم کس کے ہسنے اور چائے یا کوفی پینے پر غصہ ہو۔۔۔ ہادی اسد کو چپ ہوتا دیکھ کہتا ہے۔۔۔ کسی کے نہیں بس پاگل ہوں جو سب پر غصہ کر رہا ہوں۔۔۔

اسد میں تمہیں یہ کہنے آیا تھا کہ سیرت کی طرف چکر لگا لینا اس کا بڑا بھائی نعمان آیا ہے۔۔۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

ہادی کے فون کی بیل بجتی ہے--- ضروری کال اٹینڈ کرتا باہر چلا جاتا ہے---

ہمم--- اسد سیرت کے گھر جا کر اس کے بھائی سے مل لینا--- بس یہی کام رہ گیا ہے---

اسد منیر ہاوس اپنی زندگی میں صرف چار بار گیا ہے--- سیرت کے بھائی کو نہ وہ جانتا اور نہ ہی آج تک دیکھا----

نعمان دوپہر ایک بجے کمرے سے نکلتا ہے--- گھر میں خاموشی دیکھ کر بوا کو آواز دیتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بوا بوا--- جی بیٹا بوا کچن سے نکلتے ہوئے جواب دیتی ہیں---- پہلی بات میں آپ کو بیٹا نہیں ہوں کتنی بار ایک بات سمجھائی ہے آپ کو----

جی چھوٹے صاحب--- نعمان کو غصے میں دیکھ کر بولتی ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہمم احمد کہاں ہے---- احمد اور سیرت شازیہ کے ساتھ بازار گئے ہیں---- شادی کی شوپینگ کرنے----

شادی--- کس کی شادی؟؟؟ نعمان حیران ہو کر بوا سے پوچھتا ہے---- سیرت بیٹی کی رخصتی ہے چار دن بعد جمعے کو اور ہفتے کر ولیمہ----

اچھا ٹھیک ہے--- میرا ناشتہ لے کر آؤ--- نعمان فون ملاتے ہوئے ایک بار پھر اپنے کمرے میں جاتا ہے----

ہیلو--- ماما کیسی ہیں--- نعمان میں ٹھیک ہوں--- ماما پاپا اس لڑکی کی شادی کر رہے ہیں---- اور احمد ابھی اس کے ساتھ شوپنگ کے لیے گیا ہوا ہے--- اور بوا کی بتائی ہوئی معلومات دے کر تھوڑی دیر بات کرتا ہے اور فون بند کر دیتا ہے--- نعمان ایک اور کال کر کے منیر کے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے--- منیر کے پاس بیٹھ کر حال چال پوچھتا ہے--- نعمان تم آنے سے پہلے بتا ہی دیتے--- پاپا آپ کے لیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دل بہت اداس تھا تو جلدی کی ٹکٹ ملی تو آ گیا۔۔۔ تمہارا دل کب سے

میرے لیے اداس ہونے لگا۔۔۔ منیر طزنیہ انداز میں کہتا ہے۔۔۔۔

اب ایسی بات بھی نہیں ہے۔۔۔ ماما اور سندس بھی پریشان ہیں۔۔۔۔

پاپا ہم جمعے کع لندن واپس جا رہے ہیں۔۔۔۔

نعمان یہ ناممکن ہے۔۔۔ پر پاپا ہماری سیٹ بک ہیں۔۔۔۔ جمعے کو رات

1 بجے کی فلائٹ ہے۔۔۔۔ پھر ایک مہینے کے بعد کی۔۔۔

نعمان جمعے کو میری بیٹی کی رخصتی ہے تو میں کہی نہیں جا رہا۔۔۔ ہم

جمعے کو جا رہے ہیں۔۔۔۔ آپ آرام سے بیٹی کی رخصتی کریں۔۔۔ فلائٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے بھی رات کی ہے اگر پھر بھی اعتراض ہے تو کل کی کیسی رہے

گی۔۔۔ اور یاد رکھیے گا کے آپ کی بیٹی کی رخصتی بھی نہیں ہوگی۔۔۔

نعمان۔۔۔۔ منیر سرد اور اونچی آواز میں بولتا ہے۔۔۔۔ پاپا آپ جانتے

ہیں۔۔۔۔ میں کتنا گرا ہوا ہوں تو آپ یقینن اپنی بیٹی کو عزت سے

رخصت کرنا چاہے گے۔۔۔

Pdf Novel Bank

نعمان تم اور تمہاری ماں کے دل میں جو ڈر ہے کے سب میں سیرت کے نام کررہا ہوں--- تو جاؤ جا کر اپنی ماں کو بتا دو کے بے فکر رہے میری بیٹی میں لالچ نہیں--- اور ہاں اگر تم نے کچھ کیا تو پھر بھول جانا میں جائیداد میں سے کچھ دوں گا--- جمعے کو واپس جانے کی تیاری کرو---

منیر ایک نظر نعمان کودیکھ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے----

سیرت اور احمد رات کا کھانا کھا کر آتے ہیں---- سیرت منیر کو چیزیں دیکھاتی اور دوا دیتی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے---

ہادی صوہیب اور حاشر سارے انتظامات کی تیاری کرتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احمد منیر سے مل کر اپنے کمرے میں آ جاتا ہے--- سونے کی تیاری کرتا ہے کہ سندس کی کال آ جاتی ہے---

ہیلو پھو--- احمد ماما کو ہارٹ ٹک ہوا ہے تم واپس آ جاؤ اور کسی سے ذکر نہ کرنا--- سیرت کی شادی ہے پاپا ابھی آ نہیں سکتے اور نعمان بھی پریشان ہو گا---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھو--- میں کل ہی آ رہا ہوں--- آپ پریشان نہ ہوں---

احمد فون بند کرتے اپنے لیے ٹکٹ بک کرواتا ہے--- جو کل 11-00 صبح کی ملتی ہے----

ناشتے پر احمد سیرت اور نعمان کو واپس جانے کا بتاتا ہے---

پاٹنر میرا جانا ضروری ہے--- سمجھنے کی کوشش کرو--- ورنہ میں تمہاری شادی کیسے مس کر سکتا ہوں--- اور ابھی تو دلہا بھائی سے بھی نہیں ملا--- سیرت کو اداس دیکھ کر سمجھتا ہے--- احمد اپنے باپ کو جانتا تھا کہ وہ بہن کی شادی پر بھائیوں کا کوئی فرض نہیں نبھائے گا اور اب اس کا جانا بھی مجبوری ہے اور سیرت کوئی رشتہ پاس نہ ہونے پر اداس ہوگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت احمد کو خداحفظ کہنے باہر آتی ہے---- احمد ڈرائیور کے ساتھ ائرپورٹ تک جا رہا ہوتا ہے--- ڈرائیور کو کار باہر نکالنے کا کہہ کر ایک بار

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھر سیرت سے ملنے آتا ہے اور سیرت کو ہگ کر کے سوری بولتا چلا جاتا ہے----

جب کے اندر آتا اسد یہ منظر دیکھتا ہے---اور ایک بار پھر اپنا غصے سمجھنے سے کا سر ہوتا ہے---

گاڑی سے باہر نکلتے سیرت کو نظرانداز کیے--- سلام کا جواب دیے بغیر اندر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے---

سیرت پریشان سی اسد کو اندر جاتا دیکھتی ہے--- اور اس کا غصے کا سوچتی ہے کے ایسا کیا ہوا جو اسد اس سے ناراض ہے-- کہیں یہ اس دن شرٹ خراب کرنے پر تو ناراض نہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور یہ منظردیکھ کر دو آنکھیں مسکراتی ہیں----

اسد کا روایہ سیرت کے ساتھ نعمان دیکھ چکا ہے--- بوا سے معلوم بھی کر چکا ہے کہ گھر آنے والا لڑکا اسد ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد منیر کے کمرے میں جاتے ہوئے راستے میں نعمان سے ملتا

ھے----

تو تم ہو سیرت کے شوہر--- نعمان اسد کو دیکھتے ہوئے کہتا ھے----

جی اور یقینن آپ میری بیوی سیرت کے بھائی ہوں گے---- اسد طنزیہ

الفاظ میں جواب دیتا ہے اور اس دوران اسے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ

جس رشتے کو وہ ماننے سے انکاری تھا آج اس کے لیے میری بیوی

استمعال کر رہا ہے----

وہ میری بہن نہیں---- بد قسمتی سے وہ میرے باپ کی ناجائز اولاد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے---- میرے باپ نے اپنا گناہ چھپانے کے لیے اس بدکردار عورت

سے نکاح کیا--- اور پھر بھی میری ماں نے اس عورت کی وفات کے

بعد سیرت کو اپنے پاس رکھا مگر اپنی بدکرداری پکڑے جانے کی وجہ سے

لندن سے پاکستان آ گئی---- اور یہاں آ کر پتا نہیں کب اور کس سے

ملتی ہے--- اب تک تو تم بھی کچھ کچھ دیکھ چکے ہوگئے----

Pdf Novel Bank

اسد کی آنکھوں کے سامنے سیرت کا احمد کے ساتھ کوفی شوپ ہسنا اور

آج صبح کا منظر ایک بار پھر گھوم جاتا ہے---

نعمان اپنی باتوں کا اثر اسد کی شکل دیکھ کر لگا سکتا ہے--- اور اپنی

کامیابی پر خوش ہوتا باہر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے---- اسد کا دل تو

اس کا واپس جانے کو کرتا پر کچھ سوچ کر منیر کے کمرے کی طرف چلا

جاتا ہے---

منیر نے آج اسد کو فون کر کے بولایا ہوتا ہے---

سیرت کی سمجھ سے باہر تھا کہ اسد آخر کس بات سے ناراض

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے---سیرت کوفی بنا کر بوا کے ہاتھ بھیج دیتی ہے-----

منیر اسد کو شوپینگ کے لیے رقم دیتا ہے--- انکل اس سب کی ضرورت

نہیں--- بیٹا یہ پیسے ضرورت کے تحت نہیں دے رہا یہ رسم ہے---

میں آپ کے ساتھ جا نہیں سکتا تو آپ خود شوپنگ کر لو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد مجھے آپ کو کچھ اور بھی بتانا ہے--- امید کرتا ہوں آپ میری باتوں پر یقین کرو گے اور اگر کسی بات کا یقین نہ آئے تو صدیقی سے تصدیق کر لینا----

منیر اسد کو سیرت کی زندگی کے تمام حقائق بتاتا ہے اور یہ بھی کے میری ثوبیہ نعمان اور سند اس سے کس حد تک نفرت کرتے ہیں---- اور کیسے کیسے الزام لگائے ہیں--- اور کیسے سیرت کی کردار کشی کرتے ہیں--- منیر اسد کو آج وہ سب صفائیاں پیش کرتا ہے جو اس نے آج تک کسی کو نہیں کی ہوتی کیوں منیر نہیں چاہتا کے اس کی بیٹی کے لیے اسد کے دل میں کوئی میل ہو کیونکہ وہ اپنی اولاد اور بیوی کو جانتا ہے جو سیرت کی خوشی برداشت نہیں کرسکتے اور اس کی زندگی میں بے سکونی پیدا کرنے کی کوشش کریں گئے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

اسد میری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھنا اس کی عزت کا خیال کرنا اور اگر کوئی غلطی سیرت سے ہو جائے تو بھی اس کو اکیلا نہ چھوڑنا۔۔۔۔ منیر اسد کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا کہتا ہے۔۔۔

اتنی دیر سے چوپ بیٹھا اسد آگے بڑھ کر منیر کے ہاتھ کھول دیتا ہے۔۔۔۔ انکل یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔ اسد تم میری بیٹی کا ساتھ ساری زندگی نبھاؤ گئے وعدہ کرو۔۔۔۔ انکل میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں سیرت کا ساری زندگی ساتھ نبھاؤ گا۔۔۔۔ منیر اسد کو گلے سے لگاتے ہوئے شکریہ کرتا ہے۔۔۔ انکل اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد نے آج پھر انجانے میں سیرت سے ساری زندگی کا ساتھ نبھانے کا وعدہ کر لیا ہے۔۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔ آپ بھی اپنی تیاری مکمل کرو کم ٹائم رہ گیا ہے۔۔۔ اور اب صرف ایک ہی فنکشین ہوگا۔۔۔ میں جمعے کو رخصتی کے بعد لندن واپس چلا جاؤں گا۔۔۔۔ صدیقی سے میری بات ہوگئی ہے۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد منیر سے مل کر اجازات لیتا ہے--- کمرے سے نکلتے ہوئے اسد کو سیرت فون پر بات کرتی نظر آتی ہے--- اسد وہاں کھڑا سیرت کے بارے میں سوچتا ہے--- اس لڑکی کو کون دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ اس نے اتنا کچھ سہا ہے---

سیرت اپنی دوست سے بات کرتے ہوئے اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس کر کے گھومتی ہے تو اسد کو اپنی طرف دیکھتے پاتی ہے----

سیرت مسلسل اسد کو اپنی طرف دیکھتے پا کر فون بند کرتی ہے---

آپ کو کچھ چاہیے--- اسد کے سامنے آ کر کھڑی ہو جاتی ہے---- اسد اپنی سوچوں سے باہر آتا ہے--- نہیں بس میں آفس جا رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خداحفظ---

اسد--- سیرت کی آواز پر اسد کے بڑھتے قدم روک جاتے ہیں----

سوری--- کیا؟؟؟ سوری کیوں کر رہی ہو---

Pdf Novel Bank

وہ اس دن آپ کی شرٹ خراب کر دی تھی--- سیرت ناک سکھورتے ہوئے کہتی ہے----

اچھا تو اس لیے سوری ہو رہی ہے--- پر جس دن شرٹ گندی کی تھی تب ہی کرنی تھی نہ سوری--- اور ویسے اس بات کے لیے سوری کی ضرورت نہیں----

اچھا تو پھر آپ ناراض کس بات پر ہیں---- اور رہی اس دن سوری نہ کرنے کی بات تو آپ سب کے سامنے اس طرح گھور رہے تھے کہ-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت جلد بازی میں بولے جانے پر اپنے ہونٹ کاٹتی ہے----

اسد بڑی دلچسپی سے سیرت کے چہرے کے اتار چڑھو دیکھتا ہے----

میں اس کسی بات پر ناراض نہی ہوں---- اسد کہتے ہوئے سیرت کی ناک کھینچتا ہے--- اسد کے لمس سے ہی سیرت کے گال سرخ ہو جاتے ہیں----

Pdf Novel Bank

اسد مسکراتے ہوئے خداحفظ کہتا ہے---

اسد آفس میں اپنے خیالوں میں گوم ہوتا ہے کہ سیرت کو دیکھ کر اسے غصہ کیوں آتا ہے اور آج جو اس نے کیا وہ کیوں----- یہ سیرت کیوں ہر وقت میری سوچوں پر حاوی رہنے لگی ہے----

اندر داخل ہوتاہادی اسد کی بات سن چکا ہوتا ہے----

اسد چلے شوپینگ کے لیے حاشر اور صوہیب کی کالز آچکی ہیں---

ہمم چلو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکاح میں واقع اتنی حدت ہوتی ہے کہ ہم اپنے ہمسفر کو چاہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں ------ ہادی اسد کو کھڑا ہوتا دیکھ کر کہتا ہے---

ہادی چلے دیر ہو رہی ہے--- اسد ہادی کی بات اگنور کرتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے----

احمد ائرپورٹ سے نکلتے ہوئے سندس کو فون کرتا ہے---

Pdf Novel Bank

ہیلو پھو۔۔۔ آپ لوگ کون سے ہوسپٹل ہیں۔۔۔۔ احمد ماما گھر پر ہیں۔۔۔۔ تم گھر آ جاؤ۔۔۔ پھر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

ماما اب احمد کا کیا کریں گے۔۔۔ اسے تو سب پتہ چل جائے گا کہ میں نے جھوٹ بولا ہے پھر پاپا اور اس لڑکی کی محبت میں واپس پاکستان چل پڑے۔۔۔۔

سندس کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ زیادہ سے زیادہ تمہارے باپ کے آنے تک اس گھر میں نہیں آئے گا۔۔۔۔

احمد اپنے الگ گھر میں رہتا ہے تعلیم کے ساتھ ساتھ منیر کی ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمپنی بھی سنبھلتا ہے۔۔۔۔ ساری زندگی اس محول میں رہنے کے باوجود وہ برے کاموں میں نہیں پڑا۔۔۔۔

احمد کی تربیت منیر نے کی۔۔۔ اچھے بُرے سب کا بتایا۔۔۔ اپنے ماں باپ اور بہنوں کے نہ سمجھنے کی حالت دیکھ کر الگ رہنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ منیر کو بھی زیادہ اپنے پاس رکھتا۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

احمد گھر آ کر ثوبیہ کے پاس جاتا ہے--- اب کیسی طعبیت ہے آپ کی--- پھو آپ کو ابھی دادو کو گھر نہیں لانا چاہیے تھا---- احمد میں نے بھی ماما سے یہی کہا تھا پر ماما ضد کر کے گھر آ گئی----

احمد--- منیر اب کیسے ہیں؟؟؟ تم انھیں اپنے ساتھ کیوں نہی لائے--- دادو پاپا انھیں جلدی لے آئیں گے--- جعمے کو پاٹنر کی رخصتی ہے اس کے بعد ہی آئے گے----

پھو--- آپ مجھے رپورٹ دیکھائے میں یہاں کے سب سے بیسٹ ڈاکٹر کو چیک کرؤں گا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احمد تم پریشان نہ ہو-- ماما اب ٹھیک ہیں---- میں زیادہ پریشان ہو گئی تھی----

احمد تم بھی اپنی پاٹنر کی شادی اٹینڈ کر کے آتے--- ثوبیہ نے احمد کا دھیان ہٹانے کے لیے سیرت کا ذکر کیا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی---- مجھے بھی لگ رہا ہے میں نے کچھ زیادہ جلدی کر لی--- خیر آپ آرام کریں---- آج میں یہی ہوں--- اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیے گا---

اور ہاں پھو آپ کے ساتھ بھائی اور بچے نہیں آئے----

ہاں بچوں کے پیپرز ہیں---- اس لیے----

اوکے--- احمد اپنے قدم دروازے کی طرف بڑھا لیتا ہے---

کچھ تو عجیب ہے سندس پھو اور دادو بہت عجیب باتیں کر رہی تھی آج--- اور دادو کو دیکھ کر کہیں سے نہیں لگتا کہ انھیں کل ہرٹ اٹیک ہوا ہے--- ضرور یہ سیرت کی خوشی خراب کرنے کے لیے ڈرامہ کیا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احمد ابھی دروازے پر یہ بات سوچ ہی رہا ہوتا ہے کہ سندس کی آواز کانوں سے ٹکراتی ہے----

Pdf Novel Bank

شکر ہے ماما کہ احمد کو کچھ پتہ نہیں چلا ورنہ اس نے الگ منہ پھولا لینا تھا۔۔۔ اور مجھے اب بھی سمجھ نہیں آئی کہ آپ نے جھوٹ بولوا کر احمد کو کیوں بولایا۔۔۔۔۔

سندس تم آج تک مجھے نہیں سمجھ سکی۔۔۔

پہلا تو یہ کہ سیرت کو میں خوش نہیں دیکھ سکتی۔۔۔ اگر کبھی صرف یہ ہی سوچ لوں کہ سیرت خوش ہے تو بھی مجھے اس کی ماں یاد آ جاتی ہے کہ کیسے اس نے میرے شوہر کو مجھ سے چھینا۔۔۔۔

نعمان نے بتایا کہ اس لڑکی کا نکاح کیسے ہوا۔۔۔ اور اب بھی میں اس کو سکوں سے رخصتی نہیں کرنے دوں گی۔۔۔۔۔

اب تک اس کے نام بھی کوئی جائیداد نہیں ہوئی۔۔۔ اگر اب منیر کرتا بھی ہے تو وہاں صرف نعمان ہو گا۔۔۔ پھر تمہارے باپ کے بعد ہماری مرضی ہم کچھ دیں یہ نہ دیں۔۔۔۔

ماما اگر پاپا نے پہلے کر دی تو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

ہمممم---- اگر تمہارے باپ نے اپنی ناجائز اولاد کو کچھ دے بھی دیا تو میں واپس لینا جانتی ہوں--- میں اپنی اولاد کا حق کیسی کو نہیں کھانے دوں گی----

اس لیے احمد کو یہاں بولا لیا اگر اس کے سامنے کچھ دیتا تو مر کر بھی احمد ہمیں کچھ نہ لینے دیتا--- تمہارے باپ کے راستے پر جو چل رہا ہے----

احمد کا غصے سے بُرا حال تھا--- یہ دونوں کیسی انسان ہیں---- جن کے پاس سب کچھ ہے پھر بھی ان کی بھوک ختم نہیں ہوتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہ ہی ان کو باپ کا احساس ہے اور نہ ہی شوہر کا---

اللہ ان کو ہدایت دے---- اور اپنا کوٹ اٹھتا گھر سے نکل جاتا ہے----

منیر کو دوا کھلانے کے بعد منیر سیرت سے بتائیں کر رہا ہوتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت اپنے باپ کو معاف کر دینا۔۔۔ میں تمہیں آج تک پوری خوشی نہیں دے سکا۔۔۔۔ پر مجھے یقین ہے کہ میری بیٹی سے بہت کرنے والے اب بہت سے لوگ اور اس کی خوشی کا بھی خیال رکھنے والے۔۔۔

سیرت کل تمہاری رخصتی کے بعد میں بھی واپس چلا جاؤں گا۔۔۔ اس بار میرا وقت پاکستان میں کیسے گزرا پتہ نہیں چلا اور دیکھوں تمہاری رخصتی بھی قریب آ گئی۔۔۔۔

بابا انشأاللہ آپ بلکل ٹھیک ہو کر جلدی آئیں گے۔۔۔۔

بابا آپ سے ایک اور بات کرنی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی گڑیا بولو۔۔۔ آپ کو کب سے اجازات کی ضرورت پڑ گئی۔۔۔۔

بابا جب ہم اس گھر سے چلے جائیں۔۔۔ گے تو بوا اور ملازم وہ کہاں جائیں گے۔۔۔

منیر سیرت کی بات پر مسکرا کر سیرت کو پیار کرتے ہیں۔۔۔۔ منیر کو اندازہ تھا کہ سیرت کیا بات کرنے والی ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت تم بلکل اپنی ماں کی طرح ہو۔۔۔ اسے بھی ہر وقت اپنے سے پہلے دوسروں کی خوشی عزیز ہوتی تھی۔۔۔

سیرت بھی اپنی ماں کا سن کر نم آنکھوں سے منیر کو دیکھتی ہے اور اس کے سینے سے لگ جاتی ہے۔۔۔

بابا آپ نے بتایا نہیں۔۔۔ سب کا کیا ہوگا۔۔۔ ماحول زیافہ افسردہ ہوتا دیکھ کر سوال کرتی ہے۔۔۔۔

گڑیا۔۔۔ تم پریشان نہ ہو۔۔۔ بوا اپنے بیٹے کے پاس چلی جائیں گی۔۔۔ جس کا بوا نے خود ذکر کیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور رہی باقی ملازموں کی بات تم سب کو دو دن پہلے ہی نئی نوکریاں مل چکی ہیں۔۔۔۔

بابا اور یہ گھر اس میں کون رہے گا۔۔۔

یہ گھر نعمان کے نام ہے۔۔۔ اس لیے اس کی مرضی۔۔۔ جو مرضی کرے۔۔۔

Pdf Novel Bank

سیرت ایک بات یاد رکھنا اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو کلیم سے رابطہ کرنا اور یاد رکھنا کلیم جو کہے اس کی بات مان لینا۔۔۔ کلیم کاذکر کسی اور کے سامنے بھی نہ کرنا۔۔۔۔ پر ایسا کیوں بابا۔۔۔۔

سیرت یہ تمہاری بہتری کے لیے۔۔۔۔

منیر نعمان کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر چوپ ہو جاتا ہے۔۔۔۔ جبکہ نعمان یہ دیکھنے آیا تھا کہ دونوں اتنی دیر سے کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔

سیرت منیر سے مل کر اپنے کمرے میں آ جاتی ہے اور نماز پڑھ کر سونے کے لیے لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد دو دن سے مسلسل علیزے سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے پر ہمیشہ ہی علیزے کا فون اوف ہوتا ہے۔۔۔

ہادی صوہیب اور حاشر مل کر ساری تیاری مکمل کر لیتے ہیں۔۔۔۔

سیرت کے ساتھ نعمان کا راویہ دیکھ چکے ہیں۔۔۔ اور اس چیز کا اپنے

Pdf Novel Bank

آپ سے وعدہ کرتے ہیں---- کہ سیرت کو کبھی بھی بھائی کی کمی محسوس نہیں ہونے دیں گے----

تم لوگوں کو اپنے گھر سکون نہیں یا گھر والے تم لوگوں کو رکھتے نہیں---

نعمان ناشتہ کرتے حاشر اور صوہیب کو کہتا ہے---- جبکہ سیرت نعمان کی بات سن کر شرمندہ ہو جاتی ہے---

حاشر وہ کیا ہے نہ بہن کی شادی کی زمہ داریاں بھی ہوتی ہیں---- پر کچھ لوگ یہ بات سمجھتے نہیں--- صوہیب نعمان کو مکمل نظرانداز کرتے ہوئے طنز کرتا ہے--- نعمان کچھ کہنے لگتا ہے کہ ماں کی کال دیکھ کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے----

اسد فریش ہو کر اپنا فون دیکھتا ہے جہاں علیزے کا میسج آیا ہوتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد اگر تم آج بارات لے کر گئے۔۔۔ اس لڑکی کی رخصتی کروائی اور اسے بیوی کا حق دیا تو یاد رکھنا میں اپنی جان دے دوں گی۔۔۔۔۔

علیزے کو اسد کی بارات کی خبر اس کی آفس کی دوست سے ملتی ہے۔۔۔۔

اسد علیزے کا میسج پڑھ کر علیزے کو کال کرتا ہے پر علیزے کا فون پھر بند ہوتا ہے۔۔۔ اسد غصے میں اپنا فون دے مارتا ہے۔۔۔۔ سیرت سیرت تم ابھی تک میری زندگی میں نہیں آئی اور میری زندگی عذاب کر دی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت منیر کے کمرے میں اسے ناشتہ کروا رہی ہوتی ہے کہ حاشر اور صوہیب بھی یہی آ جاتے ہیں۔۔۔ منیر سے ملنے کے بعد دونوں وہی بیڈ پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انکل آپ اکیلے اکیلے ناشتے کر رہے ہیں---- حاشر آپ نے ناشتہ نہیں کیا--- انکل کسی نے ناشتہ پوچھا ہی نہیں---

بابا بھائی جھوٹ بول رہے ہیں---- صوہیب بھائی آپ بتائیں ابھی ہم نے مل کر ناشتہ کیا ہے-----

چھوٹی اب تم جھوٹ بول رہی ہو--- وہ ناشتہ نہیں صرف کوفی تھی-----حاشر بات کرنے کے ساتھ ساتھ سیرت کے کان کھینچتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعا---- بھائی----

حاشر نہ کرو--- میری بیٹی اب وایسے بھی اس گھر سے ہمیشہ کے لیے چلی جائے گی----- اور پھر پتہ نہیں کبھی مل پاؤ گا یا نہیں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انکل آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں---- سیرت اپنوں میں جا رہی ہے--- اور آپ بھی بلکل ٹھیک ہو جائیں گے---

صوہیب منیر کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتہ ہے---

بس--- آپ لوگ اپنا ایموشینل سین ختم کریں پیلز ورنہ یہاں دولہن نے رو رو کر ابھی سے بالٹیاں بھر دینی ہیں--- حاشر سیرت کو تنگ کرتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی مجھے بہت تنگ کرتے ہیں--- سیرت منیر کے سینے سے لگی کہتی ہے--- صوہیب سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے--- پر میرا دوست اپنی بہن سے پیار بھی تو بہت کرتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چھوٹی رونا دھونا بند کرو اور جا کہ تیار ہو جاؤ--- ماما نے کہا ہے تمہیں ٹائم سے پارلر چھوڑنا ہے--- تب تک میں اور صوہیب انتظامات دیکھ لیتے ہیں---- آج کے فنکشین کا انتظام لان میں کیا گیا---

سیرت اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے--- صوہیب اور حاشر بھی جانے لگتے ہیں کہ منیر حاشر کر روکنے کا کہتے ہیں---حاشر میں نیچے جا رہا ہوں تم انکل کی بات سن کر آ جانا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر یہاں آؤ میرے پاس---

انکل پلیز شکریہ--- وغیرہ جیسے الفاظ بول کر شرمندہ نہ کریے گا----

حاشر کی بات سے منیر کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے----

Pdf Novel Bank

صوہیب, ہادی, اہل بھی سیرت کو اپنی بہن مانتے ہیں---- اور بہت پیار بھی کرتے ہیں---- پر بیٹا تمہارا جنون کی حد تک اسے بہن ماننا اور اس خیال رکھنا یہ کوئی عام بات نہیں--- اگر اس کا کوئی سگا بھائی بھی ہوتا تو وہ اس کا اتنا نہ کرتا جتنا آپ کر رہے ہوں---

انکل پہلی بات کے بھائی بھائی ہوتا ہے سگا سوتیلا نہیں--- اور دوسری بات انکل میں سیرت کو بہت عرصے سے جانتا ہوں پر کبھی معلاقات نہیں ہوئی تھی--- ہمیشہ صوہیب سے اس کی باتیں سنا کرتا تھا اور اس کی قسمت پر رشک کرتا تھا کہ خدا نے اسے کتنی معصوم بہن دی ہے--- آج وہی میری بھی بہن ہے---- اور مجھے اپنی جام سے بھی پیاری ہے--- میں سیرت کے لیے کچھ بھی کرسکتا ہوں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

اس لیے ہی میں نے بیٹا آپ سے بات کرنے کا فیصلہ کیا ہے---

حاشر علیزے کون ہے کیا کرتی ہے اس کا صدیقی ہاوس سے کیا تعلق

ہے--- میں کچھ نہیں پوچھو گا---

کیونکہ مجھے یقین ہے اس کے چاروں بھائی اس کے ساتھ کچھ برا نہیں

ہونے دیے گے----

منیر ایک لفافہ حاشر کی طرف بڑھتے ہوئے---- یہ آپ اپنے پاس امانت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکھ لو---- میں یہ صوہیب کو بھی دے سکتا تھا پر میں نہیں چاہتا کہ

صوہیب کو اپنے بھائی یا بہن میں سے کسی ایک کا ساتھ چنا

پڑے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انکل میں وعدہ کرتا ہوں میں اپنی بہن کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ اور اس کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔۔۔

بہت شکریہ بیٹا۔۔۔ مجھے آپ سے یہی امید تھی۔۔۔۔

انکل بیٹا بھی کہہ رہے ہیں۔۔۔۔ اور شکریہ بھی۔۔۔۔

آپ آرام کریں میں صوہیب کے ساتھ انتظام دیکھ لوں پھر چھوٹی کو پارلر بھی چھوڑنا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منیر اب کچھ ریلکس ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ حاشر اپنی بہن کو لے کر کتنا جزباتی ہے۔۔۔۔ یہ سب نے ہی نوٹ کیا ہے۔۔۔

حاشر سیرت کو پارلر چھوڑ کر صوہیب کو صدیقی ہاوس چھوڑتا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیگم آپ تیار ہو جائیں۔۔۔ آپ خواتین بہت ٹائم لگتی ہیں۔۔۔۔

پاپا پھر ماما بجلیاں بھی تو گراتی ہیں۔۔۔۔ صوہیب شرم کرو۔۔۔۔ فرح صوہیب کے کان کھینچتے ہوئے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

اعا۔۔۔ ماما۔۔۔۔

آپ پیاری بھی اتنی لگتی ہیں۔۔۔ کہ آپ کی شوہر کی نظر آپ سے ہٹتی ہی نہیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیطان۔۔۔ جاؤ اور جا کر تیار ہو جاؤ۔۔۔ اسد کا بھی پتہ کرو۔۔۔ کب تک آئے گا۔۔۔

Pdf Novel Bank

چاچو--- میں تیار ہوں--- احد حاشر کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہتا ہے---

واہ پاٹنر بڑے ہینڈسم لگ رہے ہو-- چاچو آپ سے بھی زیادہ--- ہاں مجھ سے بھی زیادہ---

چاچو آپ کو ایک بات بتانی ہے---- حاشر احد کا ہاتھ پکڑ کے بیڈ پر بیھٹتا ہے--- بولو--- چاچو کی جان--- کیا بات ہے جو اتنا پریشان کر رہی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر یہ بات جانتا تھا جب تک احد اپنی بات شیر نہیں کرے گا--- اسے سکون نہیں آئے گا---

Pdf Novel Bank

چاچو--- ماما کہتی ہیں---- میں سیرت پھوپھو کو پھوپھو نہ کہو--- آپی بولوں--- وہ آپ کی بابا اور ہادی چاچو کی بہن ہیں تو میری بھی پھوپھو ہوئی نہ---

میں نے بہت دعا کی تھی کہ میرے دوستوں کی طرح میری بھی پھوپھو ہو--- میری بھی بہن ہو---

تو میری جان وہ آپ کی پھوپھو ہیں اور آپ انھیں اپنی بہن بھی بنالو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس لیے آپ کی ماما نے انھیں آپی کہنے کو کہا ہے---

چاچو پر میں پھوپھو ہی بولو گا---

Pdf Novel Bank

اوکے چاچو کی جان جیسے آپ کا دل کرے--- ماما نے کچھ اور تو نہیں کہا----

ماما نے پھوپھو کو گندی اور ڈرامے باز بھی بولا--- پر مجھے پتہ ہے پھوپھو اچھی ہیں---- بس ماما کی دوستی نہیں ہے اس لیے وہ ایسے کہتی ہیں----

حاشر احد کو پیار کرتا ہے اور اسے مریم پر غصہ آتا ہے--- جو اپنی نفرت میں اب بچے کو شامل کر رہی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر ایک وقت تھا مریم کی بہت عزت کرتا تھا پر جب ہادی کے نکاح کے ٹائم مریم کی سوچ کا پتہ چلا تو اب پہلے جیسی عزت نہیں دے پایا----

Pdf Novel Bank

مریم شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی ہوتی ہے کہ اہل پیچھے سے ہگ کرتا ہے---

آ گئی آپ کو بھی یاد کہ آپ کی ایک بیوی بھی ہے--- ہائے یہ تو بات بھولتی ہی نہیں کے ایک خوبصورت سی بیوی بھی ہے--- جسے دیکھ کر آج دل بے ایمان ہو رہا ہے---

اہل کہتے ہوئے اپنے ہونٹ مریم کی گردن پر رکھ دیتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہل--- ابھی آپ نے تیار بھی ہونا ہے آخر کو آپ کی چہتی بہن کی شادی بھی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اہل مریم کی بات نظرانداز کر کے مریم کو اپنے سامنے کرتا ہے اب اہل کے ہاتھ مریم کے پیٹ کی جگہ کمر پر ہوتے ہیں---- اور مریم کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے----

اہل ہونٹوں پر جھکنے لگتا ہے کہ مریم اپنا ہاتھ رکھ لیتی ہے--- اہل پلیز ابھی نہیں--- میرا میکپ خراب ہو جائے گا---

اہل مریم کے ہاتھ ہٹانے لگتا ہے کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہل ویسے ہی مریم کے ہاتھوں پر بوسہ دیتا ہے--- اب تو بچ گئی رات کو کیسے بچو گئی----

اہل اپنے کپڑے لیتا واشروم میں چلا جاتا ہے--- مریم دروازہ کھولتی ہے کہ جیا کھڑی ہوتی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جیا شکر ہے تم ٹائم سے آگئی--- اور پیاری لگ رہی ہو---

دونوں بہنوں نے آج ایک جیسا ہی فراک پہنا ہوا ہے بس کلر کا فرق ہے--- مریم کا بیلک کلر کا اور جیا کا پینک کلر کا ہے----

جیا تم نے اب ہادی کے سر سے بہن کا بھوت اترنا ہے--- یہ سب بھائی تو بہن کے پیار میں پگل تھے ہی ماما اور پاپا بھی کا بھی اب یہی حال ہے---- اب جاؤ جا کر انٹی اور ہادی سے ملو میں اور اہل تھوڑی دیر آتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد آج بھی سارا دن علیزے کو کال کرتا ہے اور ہر بار فون بند ہونے پر شاید غصے میں ہوتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک تو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آتی جب بھی شہر سے باہر جاتی ہے فون پتہ نہیں کیوں بند کر دیتی ہے--- اسد کمرے میں چیزوں پر غصہ نکل رہا ہوتا ہے کہ صوہیب اندر داخل ہوتا ہے---

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے--- جلدی کرو--- صوہیب کپڑے پکڑاتے ہوئے اسد کو واشروم میں دھکلتا ہے---

بیگم آج تو اب سچ میں بجلیاں گرا رہی ہیں----

ہاہاہا---صوہیب قہقہا لگتا ہوا سیڑھیوں سے نیچے اترتا ہے---- دیکھ لیں ماما میں نے ٹھیک کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووئے دور ہٹو میری بیوی سے---- صدیقی صوہیب کو ہگ کرتے دیکھ کر کہتا ہے----

کیوں بھئی میری ماما ہیں--- اگر آپ کا اپنی بیوی کو ہگ کرنے کا دل کر رہا ہے تو کہہ دیں--- میں چلا جاتا ہوں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ تو اب سمجھنے کی بات ہے---

ہٹو میں اسد کو دیکھ لوں--- فرح صدیقی کو گھورتی ہوئی کہتی ہے----اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ جاتی ہے---

لگتا ہے ماما ناراض ہو گئی آپ سے--- اب آپ کی خیر نہیں---

ہاں اب خیر تو نہیں--- پر میں اپنی بیوی کو منانا جانتا ہوں جلدی مانا لوں گا.....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ میرا بیٹا تو بڑا پیارا لگ رہا ہے... فرح اسد کے کمرے میں داخل ہوتے کہتی ہے....

اسد فرح کی طرف طنزیہ مسکراہٹ اچھل کر پھر سے تیار ہونے میں مصروف ہو جاتا ہے....

Pdf Novel Bank

فرح آگے بڑھ کر اسد کو پیار کرتی ہے.... اسد تم خوش نہیں لگ

رہے....

ماما کیونکہ میں خوش نہیں ہوں.... آپ لوگوں نے زبردستی کی ہے... اب

وہ لڑکی خوش رہے یا نہیں میں کچھ نہیں کہوں گا...

اسد تمہارے ذہن میں کیا چل رہا ہے... کہی تم کچھ عرصے بعد سیرت کو

چھوڑنے کا تو نہیں سوچ رہے...

ماما آپ فکر نہ کریں میں کسی کو نہیں چھوڑو گا... کیونکہ میں وعدہ کرچکا

ہوں... آپ جانتی ہیں میں اپنا وعدہ پورا کرنا چاہے مجھے جتنا بھی نقصان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہو...

بلکل میں جانتی ہوں... میرا بیٹا وعدہ خلافی نہیں کرتا.... اور میرا بیٹا کبھی

اپنے ماں باپ کا سر بھی نہیں جھکنے دے گا....

Pdf Novel Bank

جی ماما... میری وجہ سے آپ کی تربیت پر کبھی کوئی انگلی نہیں اٹھا سکے گا... اور میں اپنا کیا ہر وعدہ پورا کروں گا... یہ ہے کہ اگر آپ کی بہو سیرت نے خود علیحدگی چاہی تو میں کچھ نہیں کر سکتا....

وہ بچی ایسا کیوں چاہے گی... سیرت تو بڑی پیاری بچی ہے....

ماما... ماما.... صوہیب کی آواز پر فرح اسد کو پیار کرتی ہے اور جلدی آنے کا کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے....

جیا تیار ہو کر نیچے شازیہ کے پاس جاتی ہے جہاں ایک طرف احد حاشر کے ساتھ بیٹھا فون پر گیم کھیل رہا ہوتا ہے اور سجاول شازیہ کی پاس کھیل رہا ہوتا ہے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیا شازیہ سے مل کر وہی بیٹھ جاتی ہے...

آنٹی آج تو آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں... اووو تو بھابھی ماما کو مکھن لگ رہا ہے... ویسے ماما روز ہی پیاری لگتی ہیں...

حاشر جیا کا مذاق اڑاتا ہے...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں حاشر... ایسی بات نہیں ہے... آنٹی عام دنوں میں اتنا تیار نہیں ہوتی اور پیاری بھی بہت لگ رہی ہیں اس لیے کہا..

تو بھابھی آپ یہ کہنا چاہ رہی ہیں کہ ماما پہلے اپ کو پیاری نہیں لگتی تھیں...

حاشر بس کرو تنگ کرنا... جیا آج میری بیٹی کی شادی ہے تو تیار ہونا تو بنتا ہے میرا...

جیا کا دل تو کرتا ہے حاشر کو اچھا جواب دے پر دے نہیں سکتی تھی کیونکہ ہادی کو اپنے یہ رشتے بہت عزیز ہیں اور وہ اپنے محبوب کو ناراض نہیں کر سکتی.... اس لیے شازیہ کی بات پر صرف مسکراہٹ دیتی ہے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاٹنر میرا فون مجھے دو... میں پتہ کروں تمہاری پھوپھو کا...

احد فون حاشر کو دے کر شازیہ کہ پاس جاتا ہے... دادو فون مجھے تصویر بنانی ہے...

Pdf Novel Bank

احد میرا فون تو کمرے میں رہ گیا ہے روکو میں منگوا کر دیتی ہوں... نوراں

نوراں...

جی باجی...

نوراں جاؤ میرے کمرے سے میرا فون لے آؤ....

جی ابھی لائی...

احد میرا فون اتنی دیر لے لو... جیا اپنا فون احد کی طرف بڑھتے ہوئے کہتی

ہے...

آنی... کا فون لے لو پاٹنر... حاشر کے کہنے پر احد فون لے لیتا ہے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر کے کہنے پر احد کچھ بھی کرنے کو تیار رہتا ہے...

شازیہ فراز کے بلانے پر کمرے میں چلی جاتی ہے...

حد دو تین اپنے اکیلے کی تصویریں بنتا ہے... حاشر کے ساتھ ایک تصویر

بنا کر جیا کے پاس ہے... آنی آپ کے ساتھ بھی ایک پکچر... آ جاو...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جیا اور احد ایک ساتھ تصویر بناتے ہیں جبکہ ساتھ بیٹھا سجاول بھی بھائی کو دیکھ کر ان کے پاس آتا ہے...

آنی ایک سجاول کے ساتھ بھی.... احد کہتے ہوئے جیا کے اور نزدیک ہوتا ہے تاکہ سجاول بھی پکچر بن جائے... اسی چکر میں احد غلطی سے جیا کے دوپٹے پر بیٹھ جاتا ہے...

احد... کھڑے ہو... احد حیران سا کھڑا ہو جاتا ہے...

جیا دوپٹے کی تھوڑی سی استری خراب دیکھ کر احد کو ڈانٹی ہے....

یہ تم نے کیا کیا احد... دیکھ کر بیٹھا کرو... تم اب چھوٹے نہیں ہو... دیکھو یہ کیا اب بتاؤ دوپٹہ کتنا برا لگ رہا ہے....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی بس کریں... بچہ ہے... اور اتنی بھی استری خراب نہیں ہوئی جو آپ بچے کو ایسے ڈانٹ رہی ہیں...

حاشر احد کو گود میں اٹھا کر پیار کرتا ہے... احد کی نم ہوئی آنکھیں صاف کرتا ہے... اور احد کو لے کر باہر چلا جاتا ہے....

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سجاول بھی اونچی آواز سے رونا شروع کر دیتا ہے...

جبکہ فراز جیا کا رویہ دیکھ کر شازیہ کی طرف افسوس سے دیکھتا ہے...

جیا روتے ہوئے سجاول کو چوپ کروانے کی کوشش کرتی ہے کے اتنی دیر میں اہل اور مریم بھی آ جاتے ہیں...

ہادی بھی وہاں آجاتا ہے... یہ چھوٹا شیر کیوں رو رہا ہے... ہادی سجاول کو روتا دیکھ کر سجاول کی طرف جاتا ہے...

جیا سجاول کو چپ کرانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی ہوتی ہے... کہ ہادی سجاول کو پیار کرنے کے لیے جھکتا ہے پر سجاول کو پیار کرنے کی بجائے اپنے جیا کے گال کا ہونٹوں سے چھو لیتا ہے اور سجاول کو اپنی گود میں لے لیتا ہے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سجاول ہادی پاس آتے ہی چپ ہو جاتا ہے...

کسی نے کہا تھا ہمت ہے تو بیوی سے سب کے مل کر دیکھاؤ پر یہاں تو یہ حال ہے... ہادی جیا کے سرخ چہرے کی طرف اشارہ کرتا ہے...

Pdf Novel Bank

ہادی یہ تو تمہارے پاس آتے ہی چپ ہوگیا... مریم سجاول کو لیتے ہوئے کہتی ہے...

اہل بھائی... آپ سب کو لے کر ٹائم سے آ جائیے گا... حاشر اور احد چلے گئے ہیں...

ہادی تم نہیں چلو گے... اہل کے جواب کی جگہ فراز کا سوال آتا ہے...

پاپا ایسا ہو سکتا ہے کہ میں نہ جاؤں...

میں سیرت کو پالر سے پک کر کے وہی ملتا ہوں....

ہادی تمہیں نہیں لگتا تم ہمارے ساتھ چلو... سیرت کو حاشر یا صوہیب پک کر لے گا....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی میں نے ہی حاشر کو منع کیا تھا ورنہ آپ جانتی ہیں وہ سیرت کو لے کر کتنا ٹچی ہے اس کے معاملے میں لاپرواہی نہیں برت سکتا...

اوکے تو پھر تھوڑی دیر میں آپ لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے...

ہادی فون کر کے سیرت سے باہر آنے کا کہتا ہے....

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھائی سب پانچ منٹ میں آئی... اوکے میں ویت کر رہا....

پانچ منٹ بعد سیرت بوا کے ساتھ چلتی باہر آتی ہے... لال لہنگے میں مزید خوبصورت لگ رہی ہوتی ہے...

ماشاءاللہ... بلکل گڑیا لگ رہی ہو....

فراز فیملی اور صدیقی فیملی ایک ساتھ پہنچتی ہیں...

فکشن کا انتظام لان میں ہوتا ہے... کوئی باہر کا نہیں ہوتا... سیرت کی دوست چھٹیاں گزارنے امریکہ گئی ہوتی ہے جسکی وجہ سے وہ سیرت کی شادی اٹینڈ نہیں کر سکتی....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کو تھوڑی دیر میں اسد کے ساتھ سٹیج پر بیٹھا دیا جاتا ہے... اہل، صوہیب، حاشر اور ہادی سیرت کو سٹیج تک لاتے ہیں....

اسد نے ایک دفعہ سیرت کی طرف دیکھ کر دوبارہ نہ دیکھا... سب ینگ پارٹی سٹیج پر سوائے مریم اور نعمان کے...

Pdf Novel Bank

ہیلو بھابھی کیسی ہیں آپ؟

بلکل ٹھیک... بہت بہت مبارک ہو آپ کو... جیا پھولوں کا گلدستہ دیتی ہوئی مبارک باد دیتی ہے...

چھوٹی یہ بھی ہماری ایک بھابھی ہیں... بھابھی آپ دلہن کے لیے کچھ نہیں لائی.... حاشر جیا کو جاتا دیکھ کر کہتا ہے...

ہادی سیرت کی طرف گفٹ بڑھتے ہوئے... یہ میری اور میری بیگم کی طرف سے....

حاشر دیکھ سب یہاں بیگم والے ہو گئے ایک ہم ہاں...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب تمہیں شوق ہے تو تم غلامی کرؤ... میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں فلحال...

ایسی طرح باتیں کرتے کرتے سب نے کھانا کیا...

اسد یہ لو... حاشر یہ کیا ہے... اسد گلاس کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گلاس ہے اور کیا.. گلاس میں دودھ ہے... جیسے تم اب پیوں گے...

صوہیب حاشر کا ساتھ دیتے ہوئے دودھ کا گلاس اسد کے منہ سے لگتا

ہے...

اسد دو سیپ لے کر گلاس پیچھے کر دیتا ہے...

اسد اب جیب ڈھیلی کرؤ...

کیا مطلب ہم کیوں پیسے دیں....

ہادی تم چپ رہو... تمہاری ٹیم میں ہو....

نہ... میں اس وقت اپنے دوست کے ساتھ ہوں...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ ہادی بڑی جلدی دوستی یاد آئی ہے... اسد چیک بڑھتے ہوئے کہتا

ہے...

دو لاکھ... کافی ہیں تم دونوں کے لیے تو جلدی ختم کرو یہ سب....

Pdf Novel Bank

بڑی جلدی ہے دلہا میاں گھر جانے کی... تھوڑا صبر کریں... پھر آپ اپنی بیوی کے ساتھ ہی رہنا ہے تو پھر جتنا مرضی دیکھیے گا... یا پھر....

اہل اسد کو دو تین بار سیرت کو چوری دیکھنا نوٹ کر چکا تھا...

اہل کی بات سن کر سیرت اپنا سر مزید جھکا لیتی ہے...

بچوں جلدی کرو... بہت ٹائم ہو گیا ہے.... صدیقی کے کہنے پر صوہیب فیملی فوٹو بنانے کا کہتا ہے...

سب بڑے پہلے دلہا دلہن کے ساتھ پکچر بنوا چکے ہیں اب چھوٹوں کی باری...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مریم اور جیا بھی اہل کے بلانے پر سٹیج پر آجاتی ہیں...

اسد کے ساتھ صوہیب بیٹھ جاتا ہے اور سیرت کے ساتھ حاشر جبکہ دونوں کپل پیچھے کھڑے ہو جاتے ہیں...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سجاول اہل کی گود میں ہوتا ہے جب احد حاشر اور سیرت کے درمیان

بیٹھنے لگتا ہے.... سیرت احد کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گود میں بیٹھا لیتی

ہے....

پھوپھو میں بڑا ہوں آپ کا ڈریس خراب ہو جائے گا...

احد ایسے ڈریس خراب نہیں ہوتا.... اور کس نے کہا کہ آپ بڑے ہو....

سیرت احد کے بال خراب کرتے کہتی ہے....

یو آر ڈی بیسٹ... پھوپھو

احد سیرت کو کِس کرتے ہوئے کہتا ہے....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رخصتی کے وقت سیرت منیر کے گلے لگ کر بہت روتی ہے کہ فرح

سیرت کو کندھوں سے تھام کر منیر سے علیحدہ کرتی ہے اور چپ کرواتی

ہے...

منیر تم پریشان نہ ہو تم آرام سے اپنا علاج کروا کر آؤ... سیرت میری بیٹی

ہے اور یہاں خوش رہے گی....

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صدیقی سیرت کی طرف سے میں مطمئن ہو یہاں اس کا خیال رکھنے والے اور پیار کرنے والے بہت ہیں....

منیر سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھتا ہے... سیرت ائرپورٹ تک چلنے کا کہتی ہے پر منیر سب کو ساتھ چلنے سے منع کر دیتا ہے...

آپا آج تک اتنی عجیب و غریب شادی ہوتی میں نے نہیں دیکھی... جیا مریم سے کہتی ہے....

منیر ائرپورٹ کے لیے چلا جاتا ہے جبکہ نعمان کسی سے ملے بغیر جاتا ہے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کے صدیقی ہاوس داخل ہوتے فرح پچاس ہزار وارر کر ملازموں کو دیتی ہے.....

مختلف رسموں کے بعد سیرت کو اسد کے کمرے میں بیٹھا دیا جاتا ہے....

Pdf Novel Bank

سیرت اسد کا انتظار کررہی ہوتی ہے آج اُس کی خوشی ک انتہا نہیں

ہوتی کے جس کو چاہا آج وہ اس کی

محرم ہے۔

جبک دوسری طرف وہ بابا جانی کو بھی لے کر پریشان ہوتی ہے ابھی

اس بارے سوچ ہی رہی ہوتی ہے کہ زور دار آواز کے ساتھ دروازہ کھلتا

ہے دروازے میں اسد کھڑا ہوتا ہے۔...

اور ایک دم کمرے میں آواز گنجتی ہے کے اٹھو میرے بیڈ سے ابھی کے

ابھی جبکہ دوسری طرف سیرت حیران پریشان سی اسد کو دیکھ رہی ہوتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے کہ آواز پھر سے کمرے میں گنجتی ہے سنائی نہیں دیا اٹھو یہاں

سے------

اسد کی آواز دوبارہ کمرے میں گونجتی ہے تو سیرت حیران اور پریشان سی

اسد کی طرف دیکھتی ہے....

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد سیرت کا بازو پکڑ کر بیڈ سے کھڑا کرتا ہے...

یہ تمہاری جگہ نہیں ہے... یہ میری بیوی کی جگہ ہے تم صرف ماما کی بہو

ہو اور یہ بات یاد رکھنا...

تمہارا نہ تو مجھ پر کوئی حق ہے اور نہ میرے قریب آنے کا...

تم مجھے نہ بیڈ پر نظر آؤ اور نہ میری چیزوں کو ہاتھ لگتی...

اور اپنی جو دوستیاں ہیں ان کو ختم کرو...

میں تمہیں اب تمہارے سو کالڈ دوستوں کے ساتھ قہقہے لگتا اور باہر جاتا نہ

دیکھو....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب تک ماما پاپا واپس نہیں چلے جاتے تب تک الگ ہونے کا سوچنا مت

بعد میں تمہاری مرضی طلاق چاہو تو بھی....

اسد اپنی بات کرتا کپڑے نکلتا واشروم میں چلا جاتا ہے...

سیرت اب تک اسی طرح کھڑی اسد کو جاتا دیکھتی ہے...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب تک سیرت کے ذہن میں اسد کے الفاظ گونج رہے ہوتے ہیں کہ اسد کپڑے تبدیل کر کے کمرے میں آتا ہے اور سیرت کو ایک نظر دیکھ کر الماری سے ایک چادر نکل کر سیرت کی طرف اچھلتا ہے....

اب دل کرے تو ساری رات یہی کھڑی رہو... چاہو تو فلمی سین کرتے ہوئے صوفے پر سو یا قالین پر مجھے پانچ منٹ میں لائٹ بند چاہیے...

سیرت چادر صوفے پر رکھ کر بیگ سے کپڑے نکل کر کمرے کی لائٹ اوف کر کے واشروم میں چلی جاتی ہے....

بڑی عجیب لڑکی ہے... نہ کوئی سوال جبکہ اگر اس کی جگہ کوئی اور لڑکی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوتی تو رو رو کہ اپنی زندگی خراب کرنے پر سوال کرتی... پر سیرت کی آنکھ سے تو ایک آنسو بھی نہیں گرا...

سیرت کے سوالوں کے انتظار میں بستر پر لیٹا اسد سیرت کے رویے پر سوچتا ہے... کہ اتنی دیر سیرت لہنگا ہاتھ میں اٹھائے کمرے میں آتی ہے....

Pdf Novel Bank

لہنگا صوفے پر رکھ کر پورے کمرے میں ایک نظر ڈالتی ہے پر جائے نماز نہ پا کر چادر زمین پر ڈال پر نماز ادا کرنے لگتی ہے...

اسد سیرت کو نظروں میں رکھے سوچتے ہوئے نیند کی وادیوں میں میں چلا جاتا ہے...

سیرت نماز ادا کرنے کے بعد صوفے پر لیٹ جاتی ہے... یا اللہ مجھے صبر دے اور اسد کے دل میں میرے لیے محبت ڈال دے... آ میرے خدا مجھے تجھ سے کوئی گلہ نہیں بے شک جو میں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا... یہ میری خطا ہے کہ میں نے ایسے الفاظ ادا کیے اور آج انھی الفاظ کی گرفت میں ہوں....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کو وہ رات یاد آتی ہے جس رات سیرت نے خدا سے رو رو صرف اسد کا نام مانگا تھا...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج اسد تو پاس ہے نام بھی میرے نام کے ساتھ جڑ گیا پر محبت نہیں... پر ایک وقت ضرور آئے گا جب میرا محرم مجھ سے محبت کرے گا...

سیرت تہجد اور عشاء کی قاضہ نماز پڑھ کرلیتی ہوتی ہے ان سوچوں میں ہی فجر کی اذان کانوں میں پڑتی ہے...

سیرت فجر کی نماز پڑھ کر سوتے اسد پر ایک نظر ڈال کر لان میں چلی جاتی ہے...

صدیقی مسجد سے واپس آتا ہے سیرت کو لان میں دیکھ کر سیرت کی طرف آ جاتا ہے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت بچے سب ٹھیک تو ہے...

جی انکل سب ٹھیک ہے... سیرت بچے آپ ٹھیک تو ہو... جی انکل ابھی بتایا کہ میں ٹھیک ہوں...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت وہ تو آپ اپنے انکل سے بات کر رہی ہو... میں تو اپنی بیٹی سے پوچھ رہا ہوں...

سیرت مسکراتے ہوئے صدیقی کے سینے سے لگ جاتی ہے... آپ کی بیٹی بلکل ٹھیک ہے بابا...

صدیقی مسکراتے ہوئے سیرت کو پیار کرتا ہے...

سیرت اگر کوئی مسلہ ہے تو آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہو...

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں... مجھے جلدی اٹھنے کی عادت ہے بس اس لیے...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو پھر اندر چل کر چائے پیتے ہیں... وایسے راز کی بات ہے میں روز اپنی بیگم کے لیے صبح کی چائے خود بناتا ہوں... آج بیٹی کے لیے بھی بناؤ گا...

بابا آج کی چائے میں بناؤ گی... آپ ماما کے پاس جائیں... میں چائے وہی لے کر آتی ہوں...

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صدیقی اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے... سیرت کچن کی طرف بڑھ جاتی ہے...

صدیقی کمرے میں داخل ہوتا ہے تو فرح جائے نماز تہہ کر رہی ہوتی ہے... صدیقی فرح کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے... جوکہ صدیقی کی روز کی عادت تھی...

بیگم آپ نے اپنے بیٹے سے بات کی میں نے آپ سے کہا تھا کہ اپنے بیٹے کو اپنی زبان میں سمجھا دیجئے گا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی صدیقی آپ پریشان نہ ہوں میری بات ہوئی ہے اور اسد نے وعدہ کیا ہے کہ وہ سیرت کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کرے گا---

اور آپ کو نہیں لگتا کہ ہمیں اسد کو تھوڑا سا اور وقت دینا چاہیے سیرت یقینن ایک اچھی اور پیاری بچی ہے وہ جلد ہی اس کو اپنی طرف مائل کر لے گی---

Pdf Novel Bank

جو بھی ہے پر فرح ایک بات کا دھیان رکھیے گا۔۔۔

سیرت کو اس گھر میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ فرح میں نے اپنے دوست سے وعدہ کیا ہے کہ اس کی بیٹی ہمیشہ میرے گھر میں خوش رہے گی۔۔۔

صدیقی آپ کو صبح صبح کیا ہو گیا ہے کہ آج صبح صبح اسد اور سیرت کی بات لے کر بیٹھ گئے ہیں اگر کوئی پریشانی ہے تو آپ مجھے بتائیں۔۔۔۔

فرح میں ابھی نیچے سیرت سے لان میں مل کر آرہا ہوں آپ کو نہیں لگتا کہ اسے اس وقت اپنے کمرے میں ہونا چاہیے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرح پریشان سی صدیقی کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے کیا سیرت نے آپ سے کچھ کہا ہے؟؟

نہیں فرح۔۔۔ سیرت نے مجھے کیا کہنا۔۔۔اس نے مجھ سے کچھ نہیں کہا۔۔۔ میں بس یہ چاہتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خوش رہے۔۔۔۔ آپ کو پتہ ہے کہ اس نے آج تک اپنی زندگی میں کتنے رشتوں کی کمی محسوس کی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے اور اس نے کتنی تکلیف اٹھائی ہے--- میں یہ چاہتا ہوں کہ اسے ہمارے گھر میں کوئی بھی تکلیف نہ ہو یہ اس کا اپنا گھر ہے وہ یہاں خوش رہے----

صدیقی میں جانتی ہوں کہ آپ سیرت کو لے کے کچھ پریشان ہیں پر آپ پریشان نہ ہوں--- اسد دل کا برا نہیں ہے وہ سیرت کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں کرے گا--- بیگم میں جانتا ہوں وہ میرا بیٹا ہے وہ دل کا برا نہیں ہے--- چلے بیگم ہم نیچے چلتے ہیں ہم بھی کیا صبح صبح بات لے کر بیٹھ گیے نیچے سیرت چائے بنا رہی ہے تو انتظار کر رہی ہوں گی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی دیر میں ہی دروازے پر دستک ہوتی ہے اور اندر آنے کی اجازت دینے پر سیرت کمرے میں داخل ہوتی ہے----- گڈ مارننگ آنٹی----

سیرت میں نے صبح کیا سمجھایا تھا صدیقی سیرت کو پیار سے یاد دلاتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت زبان دانتوں میں لے کر صدیقی کی طرف مسکراہٹ اچھالتی

ہے---

فرح آگے بڑھ کے سیرت کو پیار کرتی ہے بیٹا ہم نیچے ہی آ رہے

تھے----

کوئی بات نہیں ماما--- سیرت چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہتی

ہے---

سیرت چائے کے برتن اٹھا کر کچن میں جا رہی ہوتی ہے کہ فرح کہتی

ہے بیٹا آپ رہنے دو ملازمہ کر لے گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں ماما... برتن ہی ہیں میں کچن میں رکھ دیتی ہوں---

اوکے بیٹا پھر آپ بھی آرام کرو کیونکہ کچھ دیر تک فراز بھائی اور شازیہ

آتے ہی ہوں گے پھر آپ کو سارا دن وقت نہیں ملے گا آرام کرنے

کا---

جی ماما----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت برتن رکھنے کے بعد اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور سامنے اسد کو سوتا ہوا دیکھنے میں مصروف ہو جاتی ہے----

سوتے وقت میں کتنے معصوم لگتے ہیں ورنہ اگر جاگ رہے ہو تو بالکل چنگیز خان بن جاتے ہیں--- وہ بھی صرف میرے ساتھ---

سیرت مسکراتے ہوئے کچھ دیر آرام کرنے کے لئے صوفے پر لیٹ جاتی ہے----

فرح کچن میں حمیدہ کے ساتھ ناشتے کی تیاری کر رہی ہوتی ہے کہ باہر سے آواز آتی ہیں--- حمیدہ تم یہ دیکھو میں باہر دیکھتی ہوں لگتا ہے بچے اور شازیہ آ گئے ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرح کی کچن سے باہر آ کے دیکھتی ہے تو اسے فراز، شازیہ، اہل، ہادی، حاشر احد اور سجاول صدیقی سے ملتے ہوئے نظر آتے ہیں-----

Pdf Novel Bank

فرح شازیہ سے ملنے کے بعد آپ لوگوں نے اتنا تکلف کیا آج کا مقصد اکٹھا صرف ناشتہ کرنے کا تھا پر آپ تو اتنا ناشتہ لے آئے ہیں اور جب کہ میں بھی ناشتہ بنا رہی تھی---

آنٹی بیٹی کے سسرال رخصتی کے بعد پہلے دن ناشتہ تو ماں باپ کہ گھر سے ہی آتا ہے آئی تھینک یہی رسم ہے آج کل ہمارے معاشرے کی--- شازیہ کی جگہ اہل جواب دیتا ہے----

کیا اب آپ لوگوں کا ہمارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں کیا یہ صرف آپ لوگوں کی بہن کا سسرال ہی رہ گیا ہے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں صدیق بھائی ایسی بات نہیں ہے ہم نے یہ صرف اس لئے کیا کہ منیر بھائی بھی کل چلے گئے ہیں اور ہر لڑکی کی کچھ نہ کچھ خواہشات ضرور ہوتی ہے--- اور جب سیرت کو ہم نے اپنی بیٹی ماننا ہے اور انہوں نے اپنی بہن تو ظاہر سی بات ہے کہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اپنا فرض ادا کریں تو بس صرف اس لئے ناشتہ لے کر آ گئے--- شازیہ کی بات

Pdf Novel Bank

سن کر صدیقی اور فرح دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ آ جاتی

ہے----

فرحمیدہ کو آواز دیتی ہے کہ حمیدہ کی بیٹی مسکان آ جاتی ہے--- جی

باجی----

مسکان یہ ناشتہ لے جا پہ چل کے ڈائننگ ٹیبل پر لگاؤ----

میں ذرا صوہیب کو دیکھ لو کہ اٹھا ہے یا نہیں اگر ابھی تک سو رہا تو ذرا

میں اس کو اٹھا آؤ --- حاشر صوہیب کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے

کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاپچو میں--- آجا میرے پارٹنر مل کر تیرے دوسرے چاپچو کو اٹھاتے

ہیں---

سیرت نہا کر ابھی نکلتی ہے کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے دروازے پر

دستک سن کر ایک نظر اسد کو دیکھ سکتی ہے اور دروازے کی طرف

بڑھ جاتی ہے---

Pdf Novel Bank

دروازے پر فرح کو دیکھ کر سلام کرتی ہے---

سیرت تم نے ابھی تک اسد کو اٹھایا نہیں--- وہ ماما بس میں ابھی شاور لے کر نکلی تھی----

ٹھیک ہے بچے جلدی سے تیار ہوجاؤ اور نیچے آ جاؤ اور اسد کو بھی اٹھا دینا کہ وہ بھی تیار ہوں کہ جلدی نیچے آئے--- فراز بھائی اور بچے آ گئے ہم سب ناشتے پر انتظار کرے بیٹا جلدی کرنا---

سیرت تم نے ابھی تک بیگ نہیں کھولا اپنا---چلو میں مسکان سے کہہ دوں گی کہ وہ تمہارے کپڑے الماری میں سیٹ کر دے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرح کی جانے کے بعد سیرت دروازہ بند کر کے اسد کو دیکھتے ہوئے یہ سوچتی ہے کہ اس کو کیسے اٹھاؤں---

ایک کام کرتی ہوں پہلے خود جلدی سے تیار ہو جاتی ہوں پھر اس چنگیز خان کو اٹھاؤں گی یہ نہ ہو کہ چنگیز خان کے اٹھتے ساتھ ہی حملہ کر دیا اور میں تیار بھی نہ ہو سکوں---

Pdf Novel Bank

حاشر صوہیب کے کمرے میں داخل ہوتا ہے تو وہ مزے سے خرگوش کی نیند سو رہا ہوتا ھے---

پارٹنر یہ تو بڑے مزے کی نیند سو رہا ہے کیوں نہ آج اس کو ایک الگ طریقے سے جگایا جائے---

حاشر واش روم میں جا کر ٹوتھ پیسٹ اور پانی کی بالٹی لے آتا ہے---

حاشر اپنا فون احد کو پکڑا دیتا ہے کہ تم ویڈیو بنانا---

حاشر کے پورے منہ پر ٹوتھپیست لگا دیتا ہے--- جیسے ہی حاشر صوہیب کے اوپر پانی کی بالٹی ڈالتا ہے صوہیب ہڑ بڑا کر اٹھ جاتا ہے--- بارش بارش--- صوہیب کہتے ہوئے اپنے منہ پر ہاتھ ملتا ہے اتنی دیر میں اس کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور وہ اپنے سامنے کھڑے مسکراتے حاشر کو اور ویڈیو بناتے احد کو دیکھ کر ان کے پیچھے بھاگتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

سیرت تیار ہوکر اسد کو آواز دیتی ہے اسد-- اسد کو دو تین بار آواز دینے پر بھی جب نہیں اٹھتا تو اس کو اٹھانے کے لئے اس کا کندھا ہلاتی ہے----

کندھا ہلانے پر اسد کی آنکھیں تھوڑی سی کھل جاتی ہیں----

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ----

ماما نے کہا ہے کہ آپ کو اٹھا دو نیچے ناشتے پر سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں----

ٹھیک ہے جو تم جاؤ یہاں میرے سر پہ کیوں کھڑی ہو میں تھوڑی دیر تک آ جاؤں گا--- مجھے ابھی سونے دو---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد مما نے کہا ہے کہ جلدی تیار ہو کے نیچے آ جاؤں تو پلیز آپ اٹھ جائے اور تیار ہو جائے---

یار تم جاؤ مجھے سونے دو----

سیرت اسد کو دوبارہ سوتا ہوا دیکھ کر کمرے سے چلی جاتی ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت نیچے آکر سب سے ملتی ہے اور سجاول کو اپنی گود میں لے کر بیٹھ جاتی ہے----

سیرت اسد کو کتنی دیر ہے بہت بھوک لگی ہے---

ہادی بھائی وہ---

یقینا ابھی تک سو رہا ہوگا----

جی بس وہ رات کو دیر سے سوئے ہیں اس وجہ سے ابھی بھی ان کی آنکھ نہیں کھل رہی----

سیرت کی بات سن کر ہادی اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اسد کو اٹھانے کیلئے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیرا دوبارہ سجاول کو پیار کرنے لگ جاتی ہے سجاول کو پیار کرتے کرتے اسے اپنے کہے الفاظ کے معانی سمجھ آتے ہی شرم سے اس کے گال لال ہو جاتے ہیں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی اوپر اسد کے کمرے کی طرف جا ہی رہا ہوتا ہے کہ اوپر کا منظر دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے---

حاشر آگے آگے بھاگ رہا ہوتا ہے صوہیب حاشر کے پیچھے پانی کی بھری بالٹی لے کر بھاگ رہا ہے اور عہد ان دونوں کی ویڈیو بنا رہا ہے---

ہادی صوہیب کی شکل دیکھ کر کہتا لگاتا ہے---

صہیب کے ہاتھ سے پانی کی بھری بالٹی لے لیتا ہے ابھی کسی اور کو بھی اٹھانا ہے---

ہادی پانی کی بھری بالٹی اسد کے اوپر الٹا دیتا ہے اسد ہڑ بڑا کر اٹھ جاتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی یہ کیا بدتمیزی ہے---

دولہے جناب-- اب آپ اٹھ جائے بے شک آپ رات کو دیر سے سوئے ہیں--- ہادی اسد کو آنکھ مارتے ہوئے واش روم دھکیلتا ہے---

Pdf Novel Bank

اسد کو ہاتھی کی سمجھ نہیں آتی کہ وہ آج اتنا کیوں مسکرا رہا ہے کمینے مجھے کپڑے تو لینے دے--- اسد ہادی کو پیچھے کرتے ہوئے الماری اپنے کپڑے نکالتا ہے اور واش روم میں چلا جاتا ہے----

احد آج کے لیے اتنی ویڈیو بہت ہے اب اپنی ویڈیو بند کرو---

صوہیب تم جا کے اپنا حلیہ درست کرو---

بیس منٹ بعد صابن بنانے پر ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں---

ناشتے کے دوران اسد مسلسل اپنی ساتھ بیٹھی سیرت کو ایک نظر ڈالتا رہتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی طرح ہنستے مسکراتے سارا دن گزر جاتا ہے--- سیرت اپنے کمرے میں جاتی ہے---

کس سے پوچھ کر تم نے اپنے کپڑے میری الماری میں رکھے--- جب ایک دفعہ میں نے کہہ دیا ہے کہ میری کسی چیز پر تمہارا حق نہیں تو پھر تم کیوں اپنا فضول کا حق جتا رہی ہوہے یہ میرا کمرہ ہے یہاں میری

Pdf Novel Bank

مرضی چلے گی یہاں تمہاری مرضی نہیں چلے گی--- سیرت کو کمرے میں

دیکھ کر اس پر اپنا غصہ نکالنا شروع کر دیتا ہے---

کپڑے میں نے الماری میں نہیں رکھے ماما نے رکھوائے ہیں مسکان سے

اس میں میرا کوئی قصور نہیں یقین کریں میرا----

اپنے کپڑے ایک سائیڈ پر کرو تمہارے کپڑے پوری الماری میں پھیلے

ہوئے ہیں----

اور کمرے کی لائٹ آف کرو مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے----

سیرت لائٹ بند کرکے مسکراتی ہے کہ چنگیز خان صرف باہر سے دیکھنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں چنگیز خان لگتا ہے----

آج الماری میں تھوڑی سی جگہ دی ہے انشاء اللہ جلد ہی دل میں بھی

جگہ دے دیں گے چنگیز خان---

سیرت مسکراتے ہوئے وضو کرتی ہے اور نماز ادا کرتی ہے----

Pdf Novel Bank

اہل مما تو اس طریقے سے تیاری کر رہی ہیں جیسے ان کی بیٹی اور داماد پہلی بار گھر آرہا ہے----

ہاں تو مریم اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے ان کی بیٹی پہلی بار تو آرہی ہے----

مریم اس بات کا خیال رکھنا کہ آج تم کوئی بدمزگی نہ کرو کل بھی تمہارا ہم نے کور کرلیا تھا کہ تم بیمار ہو اس وجہ سے تم ناشتے پر نہیں آئے گی----

اہل مجھے تو آپ سب لوگوں کی یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ ایک پرائی لڑکی کے لئے آپ لوگ اتنے جذباتی ہیں کہ اس کو سگی بہن سے زیادہ پیار دے رہے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مریم بس کرو--- ایک بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بیٹھا لو کہ سیرت اس گھر کی بیٹی ہے--- اہل مریم سے کہتا کمرے سے نکل جاتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سیرت کو شیشے کے سامنے کھڑا دیکھ کر ایک بار اپنی نظر ہٹانا بھول جاتا ہے----

سیرت نے آج کی دعوت کیلئے بلیک کلر کے سوٹ کا انتخاب کیا----

سیرت بلیک اوپن شرٹ میں کندھوں پر دوپٹہ اچھی طرح پھیلائے میک اپ کے نام پر صرف ایک لپسٹیک لگائے بہت حسین لگ رہی ہوتی ہے----

سیرت اپنے آپ پر مسلسل کسی کی نظریں پاتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھتی ہے اسد کو دروازے میں کھڑا دیکھ کر اسد کے لیے کپڑے نکال کے بیڈ پر رکھ دیتی ہے--- اور کمرے سے نکل جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دوران اسد بے خود سا سیرت کو دیکھتا رہتا ہے سیرت کے کمرے سے نکل جانے کے بعد ہوش کی دنیا میں واپس آتا ہے----

Pdf Novel Bank

اسد کیوں اس کو اس طرح گھور رہا تھا اور اس کو اپنی چیزوں کو ہاتھ لگانے کی اجازت کیسے دی اسد اپنے آپ سے باتیں کرتا ہوں اس میں داخل ہو جاتا ہے----

اسد تیار ہو کہ نیچے آتا ہے سیرت اکیلی بیٹھی نظر آتی ہے-----

ماما اور صوہیب سب کہاں ہیں--- تم یہاں کیوں بیٹھی ہو---

ماما بابا صوہیب بھائی کے ساتھ چلے گئے ہیں----

تو تم کیوں نہیں گئیں ان کے ساتھ----

ماما نے کہا تھا کہ آپ نے دیر کر دی ہے اس لیے وہ جا رہے ہیں اور میں آپ کے ساتھ جاؤں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ٹھیک ہے چلو----

سارا راستہ خاموشی سے گزر جاتا ہے فراز ہاؤس ان کا استقبال بڑی گرم جوشی سے کیا جاتا ہے----

Pdf Novel Bank

مریم کا رویہ آج بھی سیرت کے ساتھ سر درد رہتا ہے اور پھر نوراں

(ملازمہ) سیرت کی تعریف کرنا اور غصہ دلادیتا ہے---

احد اور سجاول سارا ٹائم سیرت کی گود میں رہتے ہیں---- باتیں کرنے

اور کھانے کے درمیان وقت کا پتا نہیں چلتا اور رات کا ایک بج جاتا

ہے---

اسد اور سیرت سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھے لگتے ہیں کہ شازیہ نوراں

سے کہتی ہے سارے تحفے گاڑی میں رکھ دوں---

آنٹی اس سب کی ضرورت نہیں آپ بلاوجہ تکلف کر رہے ہیں--- اسد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس میں کوئی تکلف کی بات نہیں ہے بس اپنی خوشی سے چھوٹے

موٹے انسان ایک دوسرے کو تحائف دیتا رہتا ہے---

آنٹی میں بھی آپ کا بیٹا ہوں میری گاڑی میں بھی آئی تھنک کچھ

تحائف کی جگہ موجود ہے----

Pdf Novel Bank

اوئے تمہارے لئے کچھ نہیں ہے صرف انکل آنٹی کے لئے ہے نوراں وہ بھی رکھ دو شازیہ کے جواب دینے سے پہلے حاشر صوہیب کو کہتا ہے---

تھینک یو بیٹا--- آپ دونوں اپنا مذاق بعد میں کرنا پہلے ہی بہت دیر ہوگئی ہے اب ہمیں گھر چلنا چاہیے---- فرح دونوں کو پھر شروع ہوتا دیکھ کے درمیان میں ٹوکتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی طرح سب کے ساتھ ہنستے مسکراتے چھے مہینے کہاں گزر جاتے ہیں وقت کا پتا نہیں چلتا----

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب کے دل میں سیرت کے لیے محبت اور گہری ہوتی جاتی ہے اور سیرت کی رشتوں کی کمی بھی دور ہو جاتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگر سیرت کے پاس کمی تھی تو صرف ایک رشتے کی اس کے محرم کے محبت کی کمی۔۔۔۔

سیرت اور اسد کے تعلقات جیسے شادی کے پہلے دن سے تھے آج بھی ویسے ہی تھے ان کے کمرے میں مقام آج بھی وہی تھے پر اسد اسد کا لہجہ آج پہلے دن کی طرح سرد نہ تھا سیرت اب اسد کے چھوٹے موٹے کام کرنے لگی تھی۔۔۔ اسد سیرت کو آہستہ آہستہ اپنے کمرے میں اپنے گھر میں جگہ دینے لگا ہے۔۔۔ ابھی اس بات سے سیرت اور اسد دونوں ہی بے خبر ہیں کہ سیرت اسد کے دل میں جگہ بنا چکی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔🤔

اس چھ مہینے کے دوران اسد نے کئی بار علیزے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی پر اس سے رابطہ نہ ہو سکا۔۔۔ کئی بار اس کے گھر کے چکر

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھی لگائے پر ہمیشہ اس کے گھر کو تالہ ہی ملا اور آس پاس پوچھنے پر بھی کوئی فائدہ نہ حاصل ہوا-----

اسد اور ہادی آفس میں کسی ضروری میٹنگ کی ڈسکشن کر رہے ہوتے ہیں کہ کوئی دروازہ کھول کے اندر داخل ہوتا ہے----

اندر آنے والی کوئی اور نہیں علیزے ہوتی ہے---

ہادی میٹنگ سٹارٹ ہونے میں صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں آئی تھنک ہمیں چلنا چاہیے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اینڈ مس یو--- مس ایکس وائی زیڈ آپ کو اتنی سینس اور ایٹیکیٹس ہونے چاہیے کہ کسی کے روم میں اینٹر ہونے سے پہلے پرمیشن لی جاتی ہے یا ناک کیا جاتا ہے----

ہادی علیزے کو طنزیہ مسکراہٹ دیتا اسد کے پیچھے آفس سے نکل جاتا ہے----

Pdf Novel Bank

علیزے کو اسد کے رویے پر بہت غصہ آتا ہے--- اسد کے نظر انداز کرنے کے باوجود علیزے اس کے آفس میں اسکا انتظار کرتی ہے----

ایک گھنٹے کی میٹنگ کے بعد اسد واپس اپنے آفس میں آتا ہے---

اور علیزے کو سامنے دیکھ کر حیران ہوتا ہے----

تم یہاں ابھی تک کیا کر رہی ہو----

اسد ایک بار میری بات سن لو----

کیا سنو علیزے بتاؤ کیا سنو تم 6 مہینے غائب رہی نہ کوئی کال نہ میسج----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ایک بار میری بات سنو تو میں ایکسپلین کرتی ہوں کہ میرے ساتھ کیا پروبلم ہوئی جس کی وجہ سے مجھے اپنا فون نمبر بند کرنا پڑا میں کتنی بڑی مشکل میں پھنس تھی------

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جیسے ہی پرابلم حل میں نے تم سے کنٹیکٹ کرنے کی کوشش کی پر کل رات تمہارا فون آف تھا۔۔۔ اور یقینا تم اپنی بیوی کی باہوں میں ہو گئے۔۔۔۔۔

علیزے۔۔۔ ایک لفظ اور نہیں۔۔۔۔

علیزے۔۔۔ اگر تمہارے ساتھ کوئی پرابلم تھی بھی تو تم ایک فون کال پہ ایک میسج پر بتا سکتی تھی۔۔۔ اگر نہیں بتائی تو تمہاری مرضی۔۔۔۔ اور رہی کل رات فون کی بات تو فون میرا اس سے تمہیں پرابلم نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں تک رہی بات کہ میں کہاں تھا کس کے ساتھ تھا۔۔۔ تمہارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔

اور آئندہ اپنی چیپ لینگویج میرے سامنے یوز مت کرنا۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد ایسا نہیں کر سکتے تم میں تم سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔تم مجھے پسند کرتے ہو تم میری جگہ اپنی بیوی کو کیسے دے سکتے ہو۔۔۔۔بتاؤ۔۔۔تم نے مجھ سے زیادہ اہمیت اسے کیسے دے دی۔۔۔۔۔

اسد تم اپنا وعدہ کیسے بھول گئے تم تو وعدے کے پکے انسان ہو۔۔۔۔

علیزے اسد کا کالر پکڑتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

اسد علیزے کے دونوں ہاتھ نیچے جھٹک کر دیتا ہے۔۔۔۔ آئندہ بھول کر بھی ایسے غلطی مت کرنا۔۔۔۔

اب تم جا سکتی ہو اسد دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں یہاں سے نہیں جاؤں گی جب تک تم میری پوری بات نہیں سن لیتے۔۔۔۔

علیزے تم یہاں سے نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے پھر پڑی رہوں یہاں میں تو جا رہا ہوں اسد کہتے ہوئے---

باہر چلا جاتا ہے-----

اسد میری بات سنو اسد تمہیں میری بات سننا ہوگی تم اپنے وعدے سے

نہیں مکر سکتے علیزے اسد کے پیچھے دوڑتی دوڑتی بولتی ہے اور سارے

آفس ورکرز دونوں کو دیکھ رہے ہوتے ہیں----

اہل شور سن کر باہر آتا ہے باہر کا منظر دیکھ کر سب ورکرز کو کام

کرنے کا کہہ کر واپس آفس میں چلا جاتا ہے----

اس گھر میں داخل ہوکر حمیدہ کو کافی کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاتا ہے-----

سیرت آپ جا کے بچے دیکھو کہ اس کو کیا ہوا آج یہ کیوں اتنے غصے

میں آیا ہے----

جی ماما آپ پریشان نہ ہوں میں دیکھتی ہوں----

سیرت اسد کے لئے خود کافی بنا کر کمرے میں داخل ہوتی ہے----

Pdf Novel Bank

اسد بیڈ پر لیٹا ہوتا ہے--- سیرت کافی کا مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتی ہے--- اسد آپ کی کافی----

سیرت کی آواز پر اسد کافی کا مگ اٹھا لیتا ہے----

اسد کوئی پریشانی ہے تو آپ مجھ سے شیئر کر سکتے ہیں---سیرت ڈرتے ڈرتے اسد سے کہتی ہے---

اسد سیرت کے کسی سوال کا جواب نہیں دیتا--- جس کا مطلب کہ میں ابھی کوئی بات نہیں کرنا چاہتا--- اس لیے سیرت اکیلا چھوڑ کے کچھ دیر کے لئے نیچے چلی جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت بچے کوئی پریشانی کی بات تو نہیں----

نہیں ماما آپ پریشان نہ ہوں بس آفس کا کوئی غصہ ہے تھوڑی دیر میں ٹھیک ہوجائیں گے--- سیرت فرح کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتی ہے----

اسد کا موڈ ڈنر پر بھی اب سیٹ رہتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد سب ٹھیک تو ہے تم ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہے----

جی بابا سب ٹھیک ہے بس سر میں تھوڑا درد ہے--- اب بس آرام کروں گا--- اپنی چیئر چھوڑتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے----

بیگم آپ کے دوسرے لاڈ صاحب کہاں ہیں؟

صدیقی آپ کے صاحب زادے حاشر کی طرف گئے ہیں---- فرح صدیق کے سٹائل میں ہی جواب دیتی ہے---

سیرت دودھ کا گلاس اور ساتھ سر درد کی دوائی لے کر کمرے میں داخل ہوتی ہے پر اسد اس ٹائم واش روم میں ہوتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت سائیڈ ٹیبل پر دوا اور دودھ رکھنے لگتی ہے کہ پاس رکھا فون بجنے لگتا ہے---

سویٹ ہارٹ کالنگ دیکھ کر سیرت کبھی فون کی طرف دیکھتی ہے اور کبھی واش روم کے بند دروازے کی طرف----

Pdf Novel Bank

فون ایک بار بند ہو کر دوبارہ بجنے لگتا ہے دوبارہ سویٹ ہارٹ کالنگ ہوتی ہے--- اتنی دیر میں اسد واش روم سے آ جاتا ہے---- اور سویٹ ہارٹ کا کالنگ دیکھ کر فون آف کر دیتا ہے----

سیرت اس سویٹہارٹ کے بارے میں سوچتے ہوئے کہ یہ کون ہو سکتی ہے کیا اس وجہ سے اسد مجھے ناپسند کرتے ہیں سوچتے ہوئے وضو کرنے چلی جاتی ہے-----

حاشر اور صوہیب ہادی کو جاگتا دیکھ کر اس کے پاس چلے جاتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی تم ابھی تک جاگ رہے ہو خیریت ہے---

پہلے تم دونوں بتاؤ تم کیوں رات کو بھوتوں کی طرح پورے گھر میں گھوم رہے ہو----

ہم تو سینڈوچ بنانے آئے ہیں مووی دیکھتے دیکھتے بھوک لگ گئی----

ایک تم دونوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا---- بکھڑ نہ ہو تو----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صوہیب ہادی کو کھڑا کرتے ہوئے کہتا ہے تم ہمارے ساتھ کچن میں

چلو ہم سینڈوچ بنائیں گے اور تم ساتھ ہمیں وہ بات بتاؤ گے جس کو

سوچ کر تم پریشان ہو----

اور ساتھ کافی ہادی بنائے گا----

حاشر زیادہ فری نہ ہو میں کوئی کافی نہیں بنا رہا----

وہ تو تمہارے اچھے بھی بنائیں گے ہادی تم پہلے چلو تو سہی-----

حاشر اور صوہیب سینڈوچ بناتے ہیں ہادی کوفی بناتا ہے----

نو اپنی پلیٹ اور کافی لے کر ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھ جاتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی اب بتاؤ کیا پروبلم ہے حاشر کوفی سیپ لیتے ہوئے کہتا ہے---

ہادی بھی آج دن میں ہوا سارا واقعہ بتاتا ہے----

ہادی پر مجھے تو لگا تھا کہ علیزے نے اسد کی جان چھوڑ دی ہے----

صوہیب تم بھی کیسی بات کرتے ہو وہ چڑیل جان چھوڑنے والوں میں

سے نہیں ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے پریشانی کی بات اب یہ ہے کہ وہ واپس کیوں آئی ہے۔۔۔ ہادی پریشانی کی بات یہ نہیں کہ وہ واپس کیوں آئی ہے سوچنے والی بات یہ ہے کہ چھ مہینے وہ کہاں تھی۔۔۔

حاشر پریشانی کی بات یہ بھی ہے کہ وہ واپس آ گئی ہے اور وہ اب چھوٹی اور اسد کے درمیان آنے کی کوشش کرے گی۔۔۔

صوہیب تم ٹھیک کہہ رہے ہو کہ پریشانی کی بات ہے پر اگر آج کا اسد کا رویہ دیکھو تو اس سے دو مقصد نکلتے ہیں یا تو وہ ابھی غصے میں ہے یا پھر علیزے سے اب نفرت کرنے لگا ہے یہ وقت ہی بتائے گا کہ اسد کیا چاہ رہا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور ویسے بھی علیزے مجھے ایک مشکوک لڑکی لگتی ہے اس کی اگر سرگرمیاں دیکھو تو تم لوگوں کو کچھ مشکوک نہیں لگتی۔۔۔ حاشر دونوں کو سمجھتا ہے۔۔۔

Pdf Novel Bank

ہمم--- ہادی گہری سوچ میں کہتا ہے--- ہو سکتا ہے---- تم دونوں

اب جا کے آرام کرو اس بارے میں کل دیکھتے ہیں---

ہادی آج میں آفس لیٹ آؤں گا تم میٹنگ اٹینڈ کر لینا---- اسد ہادی

کو فون دیر سے آنے کا بتاتا ہے----

ہادی کے فون بند ہوتے ہی علیزے کی کال آ جاتی ہے----

اسد میں تمہیں کل رات سے فون کر رہے ہو تم فون کیوں نہیں اٹھا

رہے کال اٹینڈ ہوتے ہیں علیزے شروع ہوجاتی ہے--- جیسے ان

دونوں کے درمیان کچھ ہوا ہی نہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم پانچ منٹ میں نیچے آؤ اگر نہ آئے تو پھر میں گھر کے اندر آؤ گی----

علیزہ تمہارا کیا مطلب کہ میں نیچے آؤ تم اس وقت کہاں ہو----

اسد میں تمہارے گھر کے باہر تمہارا انتظار کر رہی ہوں تمہارے پاس

صرف پانچ منٹ ہیں ورنہ میں اندر آ جاؤں گی--- علیزے اپنی بات پوری

کرتی فون کٹ کر دیتی ہے-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد علیزے کی کال بند کرنے کے بعد اسے دوبارہ سے کال کرتا ہے اور وہ آگے سے کٹ کر دیتی ہے---

اسد جلدی سے تیار ہو کر نیچے جانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ علیزے اندر نہ آئے اور کسی سے مل کر کوئی نیا مسلہ نہ کردے----

اسد آپ آج کہاں جا رہے ہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی آج تو آپ نے آرام کرنا تھا اور ہادی بھائی آفس میں ہیں تو پریشانی کی کیا بات ہے وہ کام کر لیں گے آپ ریسٹ کریں----

سیرت اسد کو کمرے میں کچھ ڈھونڈتے اور تیار دیکھ کر کہتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے تم سے نہیں پوچھا کہ میں کہاں جاؤں اور کیا نہ کرو میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے تم اپنی پریشانی اپنے تک رکھو اور مجھے گاڑی کی چابی ڈھونڈ کے دو مجھے گاڑی کی چابی نہیں مل رہی----

پر اسد آپ کی-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک دفعہ کہی بات سمجھ نہیں آتی---- اگر مدد نہیں کر سکتی تو چلی جاؤ یہاں سے---

حمیدہ حمیدہ---- اسد کمرے میں چابی ڈھونڈتے ہوئے حمیدہ کو آواز دیتا ہے----

یہ رہی چابی اسد سیرت سے چابی لیتے ہیں کمرے سے نکل جاتا ہے---

سیات پریشان سے بالکنی میں چلی جاتی ہے کہ پتا نہیں اسد کو کیا ہو گیا ہے کہ اس طرح پریشان سے باہر گئے ہیں----

اسد کے باہر آتے ہیں علیزے اسد کو ہگ کرتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد علی سے کو اپنے آپ سے دور کرتے ہوئے--- یہ کیا بدتمیزی ہے---

اسد تم یہ بتاؤ گھر اندر چل کے بات کرو گے یا باہر کہیں بات کریں گے ہم---- علیزے اسد کا بازو پکڑ تے ہوئے----

سیرت یہ سب دیکھ کر واپس کمرے میں چلی جاتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تو اس کا مطلب میری سوچ بالکل ٹھیک تھی۔۔۔۔ کے اسد آج تک یہ رشتہ قبول نہیں کر سکے کیونکہ وہ شاید اس لڑکی میں انٹرسٹڈ ہیں۔۔۔۔

اور یقینن رات کو کال بھی اسی کی تھی۔۔۔

علیزے بالکنی میں دیکھ کر اسد کا بازو چھوڑ دیتی ہے۔۔۔۔ اس کا مقصد صرف علیزے کو دیکھانا تھا۔۔۔

کیوں کے علیزے سیرت کو بالکنی میں دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

علیزے تم یہاں کیوں آئی ہو۔۔۔۔

اسد پلیز ایک بار صرف ایک بار میری بات سن لو آرام سے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی تم یہاں سے چلی جاؤ۔۔۔۔

میں تب تک یہاں سے نہیں جاؤں گی جب تک تم میری بات نہیں سنو گے۔۔۔۔

سیرت میں صرف بات سنو اب وہ بھی آخری بار اس کے بعد تم مجھے نہ کوئی کال کروں گی اور نہ ہی تم گھر آؤ گی۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد اور علیزے ایک کافی شاپ میں آمنے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں---

علیزے یہ تمہارے پاس ایک اور آخری موقع ہے جو بات کرنی ہے کر لو----

اسد میں جانتی ہوں تم مجھ سے ناراض ہو اور تمہارا ناراض ہونا بنتا بھی ہے--- پر میں مجبور تھی جس کی وجہ سے مجھے اتنا عرصہ غائب رہنا پڑا---

اسد یقین کرو تمہیں یاد ہوگا میں نے تمہیں ایک بار میسج کیا تھا کہ ہم کراچی چلے گئے ہیں کراچی جانے کا مقصد یہ تھا کہ ہم پر بہت زیادہ قرض ہو گیا تھا جو ہم چکا نہیں پائے تھے اور وہ ہمیں روز آکر تنگ کر رہے تھے جس کی وجہ سے ہمیں سب کو کراچی جانا پڑا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کراچی ہماری ایک خالہ رہتی ہیں ہم ان کے گھر تھے---

علیزے اتنی سی بات تو مجھے فون پر بتا سکتی تھی اس کی وجہ سے فون بند کرنا اور اس طرح غائب ہونے کا کوئی مقصد نہیں تھا---

Pdf Novel Bank

اسد تم نہیں جانتے وہ بہت خطرناک لوگ تھے قرض اتنا زیادہ نہیں تھا پر وہ لوگ نقصان پہنچا سکتے تھے اس وجہ سے ابو نے ہمیں کراچی بھیج دیا----

تو علیزے کیا پھر اب تم لوگوں نے قرض اپنا ادا کر دیا ہے----

اور تم لوگ اب کہاں رہتے ہو کیونکہ اس گھر میں تو تم لوگوں کی رہائش نہیں ہے---- تم نے گھر بھی تبدیل کر لیا اور قرض بھی ادا کر لیا----

یہ دونوں سمجھ نہ آنے والی باتیں ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا تو تمہاری لاٹری نکلی ہے یا پھر تم نے کہیں ڈاکہ مارا ہے-----

اسد تم بہت طنز کرنا سیکھ گئے ہو تم مجھے مسلسل ٹون پر ٹون مار رہے ہو----

اور اسد تمہیں شاید پتا نہیں کہ تم غصے میں کتنا کڑوا بولتے ہو----

علیزے آج تمہیں میرا بولنا بھی کڑوا لگ رہا ہے---

Pdf Novel Bank

تو بتاؤ آج سے پہلے تم نے کبھی مجھ سے اس طریقے سے بات کی کبھی

تم نے مجھ سے کوئی سوال کیا اور آج پتا نہیں کہاں سے اتنے سوال اور

اتنے زیادہ انویسٹیگیشن کر رہے ہو----

علیزے تمہیں میری انویسٹیگیشن کرنے کا آبجیکشن ہے یا میری ناراضگی

سے آبجیکشن ہے----

اسد علیزے کی طرف جھکاتا ہوا سوال کرتا ہے----

اسد مجھے تمہاری ناراضگی سے آبجیکشن ہے----

تمہیں پتا ہے کہ میں تمہیں ناراض نہیں دیکھ سکتی مجھ سے تمہاری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی----

اب یار مان بھی جاؤ کب تک ایسے ناراض ہی رہو گے اور ہم کب نکاح

کر رہے ہیں؟؟؟

علیزے نکاح کہاں سے آگیا شاید تمہیں یاد نہیں پر میرا پہلے ہی نکاح

ہوچکا ہے اور میری بیوی میرے گھر ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد میں اس کا کیا مطلب سمجھو تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تم مجھ سے ہی شادی کرو گے----

اور سیرت سے نکاح کے بعد بھی تم نے کہا تھا کہ یہ نکاح صرف فرضی ہے تمہاری بیوی میں بنو گی تم مجھ سے ہی نکاح کرو گے----

یاد رکھنا اسد اگر تم نے میری بات نہ مانی یا تم نے مجھ سے نکاح نہ کیا تو میں اپنی جان دے دوں گی اور پھر اس طریقے سے ثابت ہو جائے گا کہ تم اپنے وعدے کے پکے نہیں ہوں تمہاری محبت کہاں گئی----

سارے وعدے کہاں گئے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزہ میں جانتا ہوں میں نے تم سے وعدہ کیا ہے پر میں نے کسی اور سے بھی وعدہ کیا ہے----

تم بتاؤ کہ تم نے ایسا کس سے کیا وعدہ کیا ہے جو تم مجھ سے نکاح نہیں کر سکتے----

علیزے---

Pdf Novel Bank

میں نے وعدہ کیا ہے میں سیرت کو کبھی نہیں چھوڑوں گا میں سیرت کو طلاق نہیں دے سکتا۔۔۔۔

تو اسد اس میں پریشانی کی کیا بات ہے تم اسے طلاق مت دو تم مجھ سے نکاح کر لو۔۔۔۔

اتم ایک وقت میں چار نکاح کر سکتے ہو اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔۔۔

تم نے یہی وعدہ کیا ہے نہ کہ اس کو تم طلاق نہیں دے سکتے۔۔۔۔

تو تم رکھو اسے اپنے نکاح میں کوئی مسلہ نہیں۔۔۔ اور مجھے اس بات کا یقین ہے۔۔۔ کہ تم نے اسے بیوی کا درجہ نہیں دیا گا۔۔۔تو اسے اب بھی بیوی کا درجہ نہ دینا۔۔۔ بھر وہ کہیں بھی کسی بھی کمرے میں رہتی ہے مجھے اس پرابلم نہیں۔۔۔۔

اسد علیزے کی بات سن کر خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

خاموشی جب بہت لمبی ہو جاتی ہے تو علی سے اسد کو مخاطب کرتی

ہے----

اسد پھر تم نے کیا سوچا----

اسد علیزے کی بات مکمل طور پر نظر انداز کرنے سے اس سے نیا سوال

کرتا ہے----

تم نے بتایا نہیں کہ تم نے اپنا قرض کیسے ادا کیا اور نیا گھر کیسے لیا؟؟

قرض ہم نے گھر بیچ کر ادا کیا-- گھر بیچنے کے بعد جو رقم بچی وہ اور ابو

کے انتقال کے بعد جو ان کے آفس سے ہمیں رقم ملی ان کو ملا کر ہم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے ایک اچھے علاقے میں گھر خریدا ہے---

اور جو تھوڑی بہت رقم بچی تھی اس سے میں نے شہریار کو دکان

کرائے پر لے کر دی ہے---- جس کی آمدنی پر گھر کا خرچ چلتا

ہے----

Pdf Novel Bank

علی سے انکل کا انتقال ہو گیا۔۔ سن کر بہت افسوس ہوا۔۔۔ انکل تو بالکل ٹھیک تھے پھر اچانک انہیں کیا ہوا۔۔۔

بس اسد کیا کر سکتے ہیں اب وہ پریشانی برداشت نہیں کر سکے اور ان کا ہارٹ فیل ہو گیا۔۔۔

علیزے اپنے جھوٹے آنسو صاف کرتے ہوئے دکھی ہونے کا اظہار کرتی ہے۔۔۔

اللہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔۔۔ آمین۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا علیزے اب میں چلتا ہوں۔۔۔ اسد کھڑا ہوتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

اسد تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔۔۔ تم کب مجھ سے نکاح کر رہے ہو۔۔۔ اور یاد رکھنا اگر تم نے مجھے رات تک جواب نہ دیا۔۔۔

Pdf Novel Bank

تو پھر میں اپنی جان دے دو گی---اور اس کے ذمہ دار صرف اور صرف

تم ہوں گے-----

اسد علیزے کی بات نظر انداز کرتے ہوئے چلا جاتا ہے---

اسد سارے راستے علیزے کی کہی بات سوچتا رہتا ہے--- اور کہیں نہ

کہیں اسے علیزے کی بات میں پوائنٹ لگتا ہے کہ وہ چار نکاح کر سکتا

ہے----

پر دوسرے ہی لمحے اسے اپنا وعدہ یاد آتا ہے کہ وہ سیرت کو چھوڑ نہیں

سکتا اور اور کیا سیرت کو نکاح میں رکھتے ہوئے سب اسے علیزے کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساتھ نکاح کرنے دیں گے----

سیرت اسد اور علیزے کو ایک ساتھ دیکھنے کے بعد مسلسل ان دونوں

کے بارے میں ہی سوچ رہی ہوتی ہے----

اب بھی ظاہری طور پر ٹی وی پر ٹاک شو دیکھ رہی ہے پر اس کا ذہن

یہاں پر ون پرسنٹ بھی نہیں ہے---

Pdf Novel Bank

اسی دوران حاشر اور احد گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔ سیرت کو ٹی وی دیکھتا اس کی طرف آ جاتے ہیں پر سیرت ان کے آنے پر بھی کوئی رسپونس نہیں کرتی۔۔۔۔

حاشر آگے بڑھ کر سیرت کے ہاں سے ریموٹ لے کر ٹی وی بند کر دیتا ہے تب بھی صرف اپنی سوچوں سے باہر نہیں آتی۔۔۔۔

پاٹنر یہ آج تمہاری پھوپھو کو کیا ہوا۔۔۔ کوئی رسپونس ہی نہیں کر رہی کیا ہم سے ناراض ہے یا سوچوں میں اتنی گم ہے۔۔۔

احد سیرت کی گود میں بیٹھ کر اپنے بازو سیرت کی گردن کے گرد پھیلاتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کسی کی موجودگی سے ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے اور احد کو اپنی گود میں بیٹھا دیکھ کر پیار کرتی ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چھوٹی اپنے میاں کے سوچوں میں اتنا گم بھی نہیں رہتے کہ آس پاس کا کوئی خیال ہی نہ ہو۔۔۔ حاشر سیرت کے سر پر تھپڑ لگاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں بھائی ایسی بات بھی نہیں ہے بس۔۔۔۔

اچھا تو پھر ایسی بات نہیں ہے تو کیسی بات ہے۔۔۔۔

میں تو بس ویسے ہی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں جی ٹی وی ایسا ٹی وی جس کے بند کرنے میں بھی پتہ نہیں چلا کہ بند ہوگیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیر۔۔۔ تمہاری مشکل آسان کرتا ہوں۔۔۔۔ یہ بتاؤ آنٹی انکل اور صوہیب کہاں ہیں؟؟؟

مما اپنی فرینڈ کے ساتھ باہر گئی ہیں۔۔۔ بابا کسی کام سے گئے ہیں اور صہیب بھائی کوئی ضروری کال اٹینڈ کر رہے ہیں۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

تو یہ بات ہے۔۔۔۔کمینہ اتنی دیر سے بھابھی سے بات کر رہا ہے۔۔۔اس لئے میرا فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔۔ابھی میں اس سے پوچھ لیتا ہوں۔۔۔ تم دو کپ کافی بھیج دینا۔۔۔۔

جی بھائی بھیجتی ہوں۔۔۔۔

کمینے۔۔۔۔ حاشر صوہیب کے کمرے میں داخل ہوتے اس کی کمر پر ایک زور سے پانچ مارتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔ صوہیب فون بند کر دیتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔ صہیب حاشر کی طرف گھومتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

میں کب سے تمہیں کال کر رہا تھا۔۔۔۔ تم نے ایک بار بھی میری کال نہیں اٹینڈ کی۔۔۔۔ جناب تو یہاں مصروف تھے۔۔۔۔ جس کے ساتھ مصروف ہو۔۔۔اس کو جا کر لے۔۔۔ ہم بھی اپنی بھابھی سے ملیں گے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج تک صرف ذکر سنا ہے یا تصویر دیکھی----ہم ملے تو پتا چل جائے گا

کہ کیسا مزاج ہے----اس کو سات سمندر پار بٹھایا ہے----

حاشر تو بہت ہی----

اچھا ہوں----پتہ ہے مجھے بتانے کی ضرورت نہیں---

تو یہ بتا--- بھابھی کو کب لاو گے----پاکستان

عید کے بعد مما پاپا کے ساتھ امریکہ جاؤں گا تو پھر اس کے گھر رشتہ

لے کے جائیں گے اینڈ ڈین شادی----- انشاء اللہ پاکستان ہوگی----

گریٹ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے آج کل لڑکی آئی تھی اور اسد کس لڑکی کے ساتھ گیا ہے----

آج تو کوئی گھر نہیں آیا اور اسد تو آفس گیا ہے کسی ضروری میٹنگ کے

لیے چھوٹی نے مجھے یہی بتایا ہے----

اور میں نے ابھی باہر گارڈ سے پوچھا تمہارا اور اسد کا تو اس نے بتایا ہے

کہ اسد صبح کسی لڑکی کے ساتھ گیا ہے---

Pdf Novel Bank

اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ لڑکی علیزے ہی ہوگی----

حاشر مجھے اس بارے میں نہیں علم--- ہادی سے فون کر کے پوچھتے ہیں پتہ چل جائے گا کہ وہ علیزے کے ساتھ ہے یہ آفس میں ہے----

پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے آج علیزے کے گھر جانا تھا کچھ پتہ چلا----

ہاں میں وہاں گیا تھا تو ان کے گھر کو تالا تھا---وہاں جا کر پتہ چلا کہ علی کے والد کا انتقال ہوگیا ہے---- والد کے انتقال کے تین دن بعد علیزے اور اس کی پوری فیملی وہ گھر چھوڑ کے چلی گئی ہے انہوں نے وہ گھر بھیج دیا ہے----

تم نے وہاں پوچھا نہیں کہ وہ کہاں گئے--- کوئی آئیڈیا----

وہاں کسی کو نہیں پتا کہ وہ اس وقت کہاں رہتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرا شک یقین میں بدلتا جا رہا ہے کہ علیزے ضرور کچھ غلط کام کرتی

ہے----

میں نے ایک آدمی کو اس کی فل انفارمیشن نکالنے کو کہا ہے---- تو

ایک یا دو دن میں کوئی نہ کوئی انفارمیشن اس کی ضرور ہمارے ہاتھ آ

جائے گی-----

ہیلو ہادی----

کیا ہے حاشر ابھی تھوڑی دیر میں بہت ضروری میٹنگ ہے--- پلیز

جلدی جلدی بتانا--- کیا کام ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد آفس میں ہے---

اسد نہیں--- اس کی تو صبح مجھے کال آئی تھی کہ آج وہ آفس نہیں

آسکتا----

ہاتھی تم ایک دفعہ کنفرم کرو کہ اسد آفس آیا ہے یا نہیں----

اچھا حاشر تو ایک سیکنڈ کال ہولڈ کرو میں پتہ کر کے دیتا ہوں----

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے میں انتظار کرتا ہوں----

حاشر کس چیز کا انتظار ہے---- ہادی کنفرم کر کے دے رہا ہے کہ

اسد آفس میں ہے یا نہیں تو بس اس نے فون ہولڈ کیا---

اوکے تم کال اسپیکر پر لو---

ہادی اپنے سیکٹری سے اسد کی متعلق پوچھتا ہے جس پر اس کا

سیکٹری اسد کی تھوڑی دیر پہلے آمد کا بتاتا ہے--

حاشر اسد آفس میں ہی ہیں اور تھوڑی دیر پہلے آیا ہے---- تم کیوں

پوچھ رہے ہو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا ابھی تھوڑے دیر پہلے آیا ہے جب کہ صبح کا گھر سے گیا ہوا ہے اور

یہ اب تک علیزے کے ساتھ تھا---

حاشر کول ڈاؤن----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی تم جا کے اسد سے پتہ کرو کہ وہ اب تک کہا تھا--- میں ارو حاشر کال پے ہی ہیں اور تم کال کٹ نہیں کرو گے ہم بھی سنیں گے کہ اسد کیا کہتا ہے---

اچھا ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں--- تم دونوں پریشان نہ ہوں---

اسد تم کب آفس آئے---ہادی اسد کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے پوچھتا ہے---

بس ابھی تھوڑی دیر پہلے آیا ہوں----

پر تم نے تو آج گھر پہ ہی رہنا تھا--- تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ابھی بھی ٹھیک نہیں لگ رہے ہو تم گھر آرام کرتے----

نہیں میں ٹھیک ہوں----

ہمم--- تو پھر تھوڑی دیر میں میٹنگ ہے تو میٹنگ اٹینڈ کرو گے----

نہیں میٹنگ یا تم اینڈ کرلو--- یا کینسل کر دو---

اسد تم کہاں سے آ رہے ہو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی تم سوال گھوما کیوں رہے ہو جو پوچھنا چاہتے ہو ڈریکٹ پوچھو۔۔۔۔

تم اب تک علیزے کے ساتھ تھے۔۔۔۔

ہاں۔۔ اسد ایک لفظی جواب دیتا ہے۔۔۔

پر کیوں اسد تم کیوں ملے اس سے۔۔۔۔

جب تم نے سیرت کے ساتھ رشتہ قبول کر لیا ہے اور رشتہ تم نبھا رہے ہو تو پھر علیزے کو کیوں اپنی زندگی میں دوبارہ شامل کر رہے ہو۔۔۔۔

اسد ہادی کے بات سن کر سوچتا ہے کہ یہ جو سب سمجھتے ہیں کہ میں نے یہ رشتہ قبول کرلیا ہے تو ایسا کچھ نہیں ہے بلکہ سیرت نے ہی ریکویسٹ کی تھی کہ سب کے سامنے نورمل رہا جائے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کس سوچ میں گم ہوگئے میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔

اسد ہادی کو اپنی اور علیزے کی ملاقات میں ہوئی ہر بات بتاتا ہے۔۔۔

اسد کیا تم پاگل ہو۔۔۔اگر سچ میں تم سوچ رہے ہوں کہ تم علیزہ سے نکاح کرلو گے۔۔۔تو یہ بہت بڑی بیوقوفی ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اگر میں نے اس سے نکاح نہ کیا تو وہ اپنی جان دے دے گی---- اگر اس نے اپنی جان دے دیں تو میں ساری زندگی اس گلٹ میں کیسے گزاروں گا----

اسد تم سچ میں پاگل ہوں مجھے تم پہ غصہ آرہا ہے---- تم اس فضول لڑکی کے لئے سیرت جیسی لڑکی کو چھوڑنا چاہ رہے ہو--

اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ تمہاری محبت میں خودکشی کرے گی----وہ لڑکی اپنے آپ سے پیار کرتی ہے--- وہ سب سے زیادہ اپنے آپ سے پیار کرتی ہے---- اپنے آپ سے پیار کرنے کے بعد وہ صرف اور صرف دولت سے پیار کرتی ہے---- اس کے لیے پیسہ امپورٹنٹ ہے تم نہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی--- ایسا نہیں ہے---- میں مانتا ہوں---- علیزے نے غلطی کی کہ وہ اتنا عرصہ چھپی رہی اور اس کا ابھی صحیح سے ریزن مجھے بھی نہیں سمجھ آیا---

Pdf Novel Bank

علیزے کو پیسوں کا لالچ نہیں ہے اگر ہوتا تو وہ قرض ادا کرنے کے لیے رقم مجھ سے بھی مانگ سکتی تھی۔۔۔۔ پر اس نے ایسا نہیں کیا۔۔۔۔

اور رہی بات دوسرے نکاح کی تو میں سیرت کو طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔

میں اتنی استطاعت رکھتا ہو کہ ایک ٹائم میں دو بیویاں رکھ سکوں۔۔۔

اسد تم ابھی ایسا کوئی فیصلہ نہیں کرو گے۔۔۔ میں تمہارے سامنے علیزے کی سچائی لے کر آؤں گا کہ وہ کتنی بڑی لالچی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھوپھو میں کب سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔ احد کی آواز پر حاشر اور صوہیب دونوں دروازے کی طرف دیکھتے ہیں جہاں سیرت اور احد کھڑے ہیں۔۔۔۔

سیرت کو دروازے میں دیکھ کر حاشر اور صوہیب دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

چھوٹی تم یہاں اندر آؤ----

جیسا تم سوچ رہی ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے----

بھائی چھوٹ نہ بولے میں سب سن چکی ہوں---

سیرت غلط سمجھ رہی ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ بس اس کی دوست ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں---

بھائی آپ پھر بھی جھوٹ بول رہے ہیں--- میں سب سن چکی ہوں

اگر آپ نہیں بتانا چاہتے-- تو میں صوہیب بھائی سے جان لو گی پر آج میں سب جان کر ہی رہوں گی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر سیرت کا ضدی رویہ دیکھ کر احد کو واپس بھیج دیتا ہے اور سیرت کو بیٹھنے کا کہتا ہے----

سیرت بات بیان سے سنو---صوہیب سیرت کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہتا ہے----

اور سیرت کے دوسری سائیڈ حاشر بیٹھ جاتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے اسد کی یونیورسٹی کلاس فیلو ہے----

دونوں کافی اچھے دوست تھے بلکہ ہیں اور علیزے اسد کے آفس میں ہی

جاب کرتی ہے---

علیزے ایک لالچی لڑکی ہے--- اور اس کا دعوی ہے کہ وہ اسد سے

محبت کرتی ہے---- جس پر ہمیں بالکل یقین نہیں ہے----

وہ چھ مہینے سے کہیں غائب تھی--- اب وہ واپس آ گئی ہے تو بس

اسی کے متعلق بات کر رہے تھے---

اسد بھی علیزے سے محبت کرتے ہیں--- اور وہ اس سے نکاح کرنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاہتے ہیں---- ان کے درمیان میں آ رہی ہوں کیونکہ وہ وعدہ نبھاتے

ہوئے مجھے طلاق نہیں دے رہے----

سیرت ادھر میری طرف دیکھو---- سیرت کے الفاظ حاشر کو تکلیف

دیتے ہیں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میری بہن اتنی پیاری ہے کوئی کیسے اس سے محبت نہیں کر سکتا

ہو---- تم پریشان نہ ہو--- اسد تمہارا شوہر ہے اور وہ تمہارا ہی شوہر

رہے گا---- وہ دوسرا نکاح نہیں کرے گا----

اگر بلفرض اس نے ایسا کرنے کا سوچا تو یاد رکھو تمہارے چار بھائی ہیں

جو ایسا نہیں کرنے دیں گے----

اور رہی علیزے کی بات تو اس کی سچائی ہم جلد ہی اسد کے سامنے لے

آئیں گے---

کیوں صوہیب تھی کہہ رہا ہوں نہ میں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں چھوٹی حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے ہمارے ہوتے تمہیں پریشان

ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے---

اور ویسے بھی اسد نے علیزے سے محبت کبھی نہیں کی----- وہ

صرف اسے پسند کرتا تھا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت ایک بات میری ذہن میں بٹھا لو---- جذبات میں آ کر کوئی فیصلہ نہیں کروں گی---- صوہیب اگر یہ ایسا کوئی فیصلہ کریں تو مجھے بتانا پھر میں کبھی اس سے بات نہیں کروں گا---

حاشر منہ موڑتے ہوئے ہوئے کہتا ہے----

کافی ٹھنڈی ہوگئی ہے میں نئی بنا کر لاتی ہوں---- سیرت بات نظر انداز کرتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے----

حاشر ہمیں ہادی کی مدد کرنی ہوگی سب سے پہلے ہمیں علیزے کا نیا گھر ڈھونڈنا ہوگا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور تم اس انسان کو فون کرو اسے کوئی خبر ملی یا نہیں----

اوکے ابھی ہم نیچے چلتے ہیں--- میں احد کو گھر چھوڑ دو کیونکہ آج اس نے اپنی نانو کے گھر جانا ہے--- تم ہادی کو پک کرو آفس سے اور پھر کہیں بیٹھ کر بات کریں گے----

تب تک میں فون کر کے انفارمیشن بھی لے لیتا ہوں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت حاشر اور صوہیب کے جانے کے بعد اپنے کمرے میں آ کر بے انتہا آنسو بہاتی ہے---

یہ سیرت کی پرانی عادت ہے کتنی بڑی تکلیف کیوں نہ ہو کسی کے سامنے ایک آنسو نہیں گراتی اور تنہائی ملتے ہیں بے انتہا روتی ہے-----

حاشر احد کو چھوڑنے کے بعد صوہیب کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ جاتا ہے---

کہاں رہ گئے تھے تم---- کب سے ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں----

آج جلدی بیٹھو اور بتاؤ خبری نے کیا خبر دی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب حاشر کو دیکھتے ہی سوال شروع کر دیتا ہے----

علیزے اور اس کی فیملی کے متعلق بہت عجیب چیزیں سامنے آئی ہیں----

پہلی بات--- علیزے اور اس کی خبر لیں اب جس گھر میں رہ رہے ہیں--- وہ ایک اچھے علاقے میں ہے اور اس میں حیران کن بات یہ

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے کہ وہ جس محلے سے اپنا گھر پہنچ کر آئی ہے وہاں کے لوگوں کے لیے

ایسے علاقے میں گھر خریدنا آسان نہیں----

جس گھر میں وہ اس وقت رہے ہیں اس کی ملکیت اس وقت کم سے

کم 60 لاکھ ہو گئی---- اور انہوں نے اپنا پرانا گھر صرف اور صرف بیس

لاکھ کا بیچا ہے---

اور سیرت کے بقول اس نے اپنا پرانا گھر بیچ کر قرض ادا کیا ہے----

اور اپنے والد کے آفس سے ملی رقم اور بقایا رقم سے یہ گھر خریدا ہے----

کیوں ٹھیک کہہ رہا ہوں--- ہادی--- اسد نے یہی بتایا ہے نہ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد نے یہی بتایا ہے کہ علیزے نے اس کو یہ ایکسپلینیشن دی

ہے---- جس پر مجھے رتی برابر یقین نہیں----

سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب اس نے بیس لاکھ کا اپنا گھر بھیجا

ہے---- اس رقم سے قرض ادا کیا ہے---- چلو فرض کر لو--- پانچ

لاکھ قرضہ تھا جو اس نے ادا کیا--- پیچھے بچے 15 لاکھ-----

Pdf Novel Bank

اور آفس والوں نے دیے ہوں گے یہی کوئی دس بارہ لاکھ۔۔۔ تو جس گھر میں رہے ہیں وہ گھر کیسے خرید لیا۔۔۔۔

اتنی دیر سے چپ بیٹھے صوہیب نے سوال کیا۔۔۔۔۔

علیزے کو اپنے والد کے آفس سے صرف پانچ لاکھ روپے ملے ہیں۔۔۔۔۔

حاشر صوہیب کے سوال کا جواب دیتا ہے۔۔۔۔

سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ۔۔۔۔

حاشر کیا تو ٹکڑوں میں خبریں دے رہا ہے ایک ہی دفعہ ساری بات بتا دے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگ اپنے سوال دو منٹ بند کرو گے۔۔۔ پھر ہی تمہیں بتاؤں گا۔۔۔۔

اچھا اب ہم کوئی سوال نہیں کرتے حاشر تم اپنی بات شروع کرو۔۔۔۔

ہادی دونوں کو لڑتا دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تو دوسری خبر یہ ہے کہ علیزے نے یہ گھر چھ مہینے پہلے نہیں بلکہ

ایک سال پہلے خریدا ہے----

وہ اس گھر میں کبھی کبھی آتی تھی--- اور اس کے ساتھ ہمیشہ کوئی

نئی لڑکی ہی ہوتی تھی--- اس لڑکی کو آتے ہوئے تو دیکھا جاتا تھا اور وہ

کہاں جاتی تھی کب جاتی تھی کسی کو کوئی خبر نہیں----

اس گھر میں چھ ماہ پہلے تک کچھ مشکوک لوگوں کی بھی آنے جانے کی

خبر ہے----

اور چھ ماہ سے آئے دن کوئی نہ کوئی نئی لڑکی اس گھر میں دیکھی جاتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے----

محلے میں ان کا آنا جانا کسی کے گھر نہیں ہے----

علی زیدی کا بھائی ایک نمبر کا نشئی ہے--- ہر قسم کا نشہ وہ کرتا

ہے--- اور جوا بھی کھیلتا ہے----

ایک بہن شادی شدہ ہے--- جو فیصل آباد میں رہتی ہے----

Pdf Novel Bank

اور چھوٹی بہن کالج جاتی ہے----

اور اب رہی تیسری خبر---

علیزے چھ مہینے کراچی میں نہیں تھی---- اس کے ساری فیملی یہی لاہور میں تھی---- بس ملک سے باہر تھی---- ابھی یہ نہیں پتا چلا کہ کہاں گئی تھی وہ بھی جلد ہی پتہ چل جائے گا----

اس کا مطلب علیزے اسد سے سارا جھوٹ بولا ہے---- اگر علیزے ملک سے باہر جا سکتی ہے--- نیا گھر خرید سکتی ہے---- اس کے پاس اتنی دولت ہے تو وہ کیوں اسد کے پیچھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی سوچتے ہوئے کہتا ہے----

سمپل سی بات ہے اور دولت کی لالچ میں--- اور جو رقم اتنی بھی اس کے پاس ہے وہ بھی غیر قانونی راستے سے کمائی ہوئی ہے-----

حاشر صوہیب کو دیکھتے ہوئے اب تم نے کوئی سوال نہیں کرنا----

Pdf Novel Bank

صوہیب حاشر کی بات نظر انداز کرتے ہوئے----- وہ علیزے

ہے---- صوہیب نے ایک بار ہی علیزے کو دیکھا ہوتا ہے اس لئے وہ

اسے پہچاننے میں کنفیوز ہو رہا ہوتا ہے----

بالکل یہ علیزے ہی ہے---- ہادی صہیب کی نظروں کا پیچھا کرتے

دیکھ کر بتاتا ہے----

علیزے اس وقت کسی لڑکے کے ساتھ چپک کر بیٹھی جوس انجوائے

کر رہی ہوتی ہے----

حاشر علیزے کی لڑکے کے ساتھ تصویریں بنا لیتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے---- یہ نہ ہوں علیزے ہمیں دیکھ لیں

کہ ہم نے اسے کسی اور کے ساتھ دیکھ لیا ہے----اور کوئی نئی چال

چلے----

علیزے کے خلاف ہمیں کچھ ثبوت تو مل گئے ہیں---

Pdf Novel Bank

ابھی یہ ثبوت اسد کو دکھا کر کوئی فیصلہ کرنے سے روک سکتے ہیں اور باقی بھی ثبوت اکٹھے کر کے علیزے کی سچائی سامنے لا سکتے ہیں----

سوہیب تم آپ گھر جاؤ----رات کافی ہو رہی ہے----

اور ابھی کسی سے اس ثبوت کے بارے میں بات مت کرنا---- خاص طور پر اسد سے---- یہ نہ ہوں علیزے کو پتا نہ چل جائے کہ ہم اس کی جاسوسی کر رہے ہیں یہاں اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں----

حاشر رسٹورنٹ کی پارکنگ میں کہتا ہے----

اسد رات دیر سے گھر داخل ہوتا ہے---- کچن میں سیرت کی غیر موجودگی پر خود کھانا گرم کر کے کھا لیتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور سیرت کی غیر موجودگی کو نوٹس ضرور کرتا ہے کیوں کے سیرت کے آنے کے بعد یہ پہلی بار ہوا ہے کہ اسد رات کو گھر دیر سے آئے اور وہ اس کا انتظار نہ کر رہی ہو----

اسد کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سیرت کو سوتا ہوا پتا ہے----

Pdf Novel Bank

دروازہ زور سے بند کرتا ہے پر سیرت کی آنکھ نہیں کھلتی---- کیوں کے سیرت کے سر میں بہت درد ہو رہا ہوتا ہے اور وہ نیند کی گولی کھا کر سو رہی ہے----

اسد دو منٹ سیرت کو دیکھنے کے بعد کپڑے چینج کر کے لائٹ آف کر دیتا ہے اور سونے کے لئے لیٹ جاتا ہے-----

سیرت کی آنکھ صبح دیر سے کھلتی ہے---- فجر کی نماز بھی قضا ہو چکی ہوتی ہے---- سیرت گھڑی پہ دس دیکھ کر جلدی سے اٹھ کر وضو کرتی ہے اور قضا فجر کی نماز ادا کر کے نیچے چلی جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد صبح جلدی تیار ہو کر آفس کے لیے چلا جاتا ہے---آج اس کی ایک ضروری میٹنگ ہوتی ہے----جو اس نے کل کینسل کروا دیتی ہے----

سیرت کو نیچے آکر پتہ چلتا ہے----

Pdf Novel Bank

حاشر اور صوہیب بھی آج آفس ہادی کے پاس آجاتے ہیں کہ مل کر اسد کو علیزے کے سارے ثبوت دکھائیں گے اور اس کو کسی فیصلہ کرنے سے روکیں گے----

علیزے اسد سے ملنے آفس آتی ہے--- جب اسے پتہ ہے کہ اسد میٹنگ روم میں ہے----

علیزے میٹنگ روم کی طرف چلی جاتی ہے--- اسے اسد سے ضروری کام ہوتا ہے--- پر جب وہ میٹنگ روم کی طرف جا رہی ہوتی ہے تو اسے ہادی کے آفس سے حاشر اور صوہیب کی آوازیں آتی ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی حاشر اور صوہیب آفس میں علیزے کی بات کر رہے ہوتے ہیں---

علیزے اپنا نام اور ثبوت سن کر روک جاتی ہے اور سننے لگتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حاشر اسد ابھی میٹنگ روم میں ہے وہ جیسے ہی باہر آتا ہے تو پھر تم مجھ

سے جا کے تصویریں دکھا دینا اور جو اب تک اس علیزے کی حقیقت

معلوم ہوئی ہے وہ بھی اسے ہم بتا دیں گے----

علیزے ہادی کے آفس میں داخل ہو جاتی ہے----

تینوں اسے یہاں دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں----

تم لوگ مجھے دیکھ کر حیران کیوں ہو رہے ہو---- کیا میں یہاں نہیں آ

سکتی----

جی بالکل تم یہاں نہیں آ سکتی---- اب آ ہی گئی ہو تو کام بھی بتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو-----

حاشر تم خاموش رہو---- ہادی حاشر کو خاموش کرا کر علیزے کے

یہاں آنے کی وجہ پوچھتی ہے---

میں اسد سے ملنے آئے ہو تو مجھے لگا کہ وہ تمہارے آفس میں ہوگا اس

لیے میں یہاں آ گئی---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دیکھ لیا وہ یہاں نہیں ہیں وہ ابھی میٹنگ میں مصروف ہے تم اس کا باہر انتظار کرو----

کوئی مسئلہ نہیں میں یہاں ہی انتظار کر لیتی ہوں----

علیزے ہادی کے سامنے حاشر کے ساتھ چیئر پر بیٹھ جاتی ہے----

علیزے فون استعمال کرتے ہادی سے پانی کا گلاس پینے کا پوچھتی ہیں----

پی سکتی ہے میڈم آپ جب آپ یہاں بیٹھ سکتی ہیں اجازت کے بغیر تو پانی پینے میں کیا مسئلہ ہے آپ کو اجازت کے بغیر----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب مکمل علیزے پہ طنز کرتا ہے----

لگتا ہے---- تم تینوں کو میرا یہاں بیٹھنا پسند نہیں آیا---- بس یہ پانی پی کر جا رہی ہو----

علیزے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے جان بوجھ کر حشر کے موبائل پر پانی گرا دیتی ہے----

Pdf Novel Bank

علیزے یہ تم نے کیا کیا۔۔۔ حاشر اپنے فون کی حالت دیکھ کر چیختا ہے۔۔۔۔

سوری حاشر میں نے جان کے نہیں کیا۔۔۔۔

یہ تم نے جان کر ہی کیا ہے مجھے اچھی طرح پتا ہے بتاؤ مجھے تم نے کیوں گرایا میرے فون پر پانی۔۔۔

تم کیا سمجھتی ہو کہ تمھارے سچائی مجھے نہیں پتا تم اتنی بھولی میرے سامنے مت بنا کرو۔۔۔

حاشر علیزے کو بازو سے پکڑ کر تے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر چھوڑو میرا بازو ایک فون کے لئے تو اتنا زیادہ تماشہ کر رہے ہو آخر اس میں ایسا تھا کیا۔۔۔

صوہیب آگے بڑھ کر حاشر پکڑتا ہے۔۔۔۔

علیزہ تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

ہادی علیزے کو جانے کا کہہ کر حاشر کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے---

کول ڈاؤن حاشر----

ہادی یہ سب اس نے جان بوجھ کر کیا ہے----

حاشر ہمیں بھی پتہ ہے کہ علیزے نے یہ سب جان بوجھ کر کیا

ہے---- یقینا اس نے ہماری باتیں سن لی ہوگی یہ ہماری بھی غلطی

ہے---ہمیں ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی----

اب علیزے محتاط ہو جائے گی--- کیونکہ اسے پتہ چل گیا ہے---کہ

ہم اس پر نظر رکھ رہے ہیں---- اور جس لڑکی کا تم نے بتایا تھا---کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات اس کے گھر میں ایک نئی لڑکی آئی ہے وہ یقینا اس سے بھی اب

جلد غائب کر دے گی----

علیزے اسد سے ملے بغیر واپس اپنے گھر چلی جاتی ہے----

علیزے کے گھر داخل ہوتے ہی---- حنا پریشانی سے ٹہلتی نظر آتی

ہے----

Pdf Novel Bank

اماں تجھے کیا ہوا تو اتنی پریشان کیوں ہے----

علیزے کوئی ہماری جاسوسی کر رہا ہے----- کوئی ہمیں تلاش کر رہا

ہے-----

تو یہ بات کیسے کر سکتی ہے-----

آج وہ جو ہے رضیہ پرانے محلے والی جس سے اکثر فون پر بات ہوتی ہے

پرانے محلے کی باتیں بتاتی ہے----

اماں میں نے تجھے کتنی دفعہ کہا ہے تو پرانے محلے کو چھوڑ دے----

پرانے محلے کی عورتوں سے باتیں کرنی چھوڑ دے---اور اپنی زبان بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ ٹھیک کر---- پرانے محلے والا لہجہ بھی چھوڑ دے----

بس کبھی کبھی بات کر لیتی ہوں---اچھا نہیں کرو گی---- اور جو لہجہ

کہہ رہی ہے---- تو بھی تو دیکھ---تو بھی تو پرانا لہجے میں بولتی

ہے---باہر تو جیسے مرضی بول گھر میں تو ویسے ہی بولتی ہے---لہذا تو

چھوڑ یہ باہر میں بھی بول لیتی ہو----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا میں تو اپنی تقریر نہ شروع کر۔۔۔ مجھے یہ بتا کون جاسوسی کر رہا ہے۔۔۔۔ کون آگیا کمبخت۔۔۔۔

یہ تو نہیں بتایا رضیہ نے۔۔۔رضیہ نے بس اتنا ہی بتایا کہ کوئی پرانے محلے ہمارے گھر آیا تھا اور پوچھ رہا تھا کہ کہاں گئے۔۔۔ کب گئے۔۔۔ ان کے گھر میں کون ہے کون نہیں۔۔۔ علیزے کیسی ہے۔۔۔گھر والے کیسے رہتے تھے۔۔۔ ان کا باپ کیسے مرا بسی طرح کے سوال جواب کر رہا تھا۔۔۔

اماں یہ یقینن یہ جو ہے نا اسد کے دوست اور اس کے بھائی یہی کر رہے ہوں گے۔۔۔ انہوں نے کوئی میرے خلاف ثبوت بھی اکھٹا کر لیا تھا۔۔۔ مجھے لگتا ہے انہی میں سے کوئی جاسوسی کرنے کے گیا ہوگا۔۔۔۔

علیزے جو تیرے خلاف ثبوت مل گیا تو نے یقینا میرے خلاف کوئی ثبوت مل گیا ہوگا۔۔۔ ہم کہیں پھنس تو نہیں جائیں گے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

اماں ایک تو نہ پریشان بہت جلدی ہو جاتی ہے وہ ثبوت تمہیں خراب کر

آئی---- کمبختوں نے کوئی تصویر بنائی ہوئی تھی فون میں---- فون پر تو

میں پانی گرا آئی---- نہ چلے گا فون اور نہ رہی تصویر---

پر اماں ہمیں اس لڑکی کو جلدی سے جلدی ادھر سے بھیجنا ہوگا----وہ

ضرور اس گھر پر بھی نظر رکھے ہوئے ہوں گے-----

ہاں اس مصیبت کو بھی پیچھے سے اتار تو نے اس دبئی والے شیخ کے

چکر میں پھنسا تو لیا ہے---- اب اس تک کیسے پہنچائے گی----

پہلے بھی تو خود کو اتنی لڑکیاں چھوڑ کے آ گئی ہے اب کیسے جائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گی----

روز روز تو جا نہیں سکتی ایسے تو نظروں میں آ جائے گی اور ویسے بھی یہاں

سارے ثبوت اکھٹے کرے ہمارے خلاف------

Pdf Novel Bank

اماں تو پریشان نہ ہوں اب میں نے نہیں جانا میں ایک دفعہ وہاں ہو آئی ہو کیوں کہ اس وقت سلیم جیل میں تھا اور لڑکیوں کی سپلائی ضروری تھی-----

تو نہیں جانتی دبئی کے شیخ بڑے امیر ہے وہ صرف ان لڑکیوں کو ایک رات کے لیے استعمال کرتے ہیں اور پھر پھینک دیتے ہیں-----

اور یہ امیرزادیاں یہ جو عشق کے چکر میں نکل آتی ہے---- پھر واپس آنے کے قابل نہیں رہتی----

علیزہ تو بڑی چیز ہے تم لوگوں نے جو پورا گینگ ہے اس میں لڑکے اس طرح کے ہوتے ہیں کہ وہ پاگل ہو جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے قہقہہ لگاتے ہوئے اماں خوبصورتی کے پیچھے ہیں سارے مرتے ہیں----

اور ویسے بھی جتنا خوبصورت مال ہوگا اتنی خوبصورت قیمت ہے-----

Pdf Novel Bank

خیر اماں تو یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ اس لڑکی نے زیادہ پریشان تو نہیں کیا۔۔۔۔

اس نے اس نے تو ناک میں دم کر رکھا ہے بھئی جب بھی اٹھتی ہے چیخنا شروع ہوجاتی ہے۔۔۔۔ اسے نشے کا ٹیکہ لگانا پڑتا ہے۔۔۔۔ اور کھانا بھی نہیں کھاتی۔۔۔ بس ایک ہی رٹ ہے گھر جانا گھر جانا۔۔۔۔۔

تو فکر نہ کر میں جا کے اس کو دیکھتی ہوں۔۔۔ اپنی زبان میں سمجھاتی ہوں۔۔۔ اور اس کو اتنا نشہ نہیں دینا۔۔۔ اس پر شیخ دیوانہ ہوا بیٹھا اور اس کے ہمیں پچاس لاکھ دے رہا ہے۔۔۔وہ اس کی خوبصورتی مر بیٹھا ہے۔۔۔ کہتا ہے نکاح کرے گا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو کھانا بھیج میں اس کو کھانا بھی کھلاؤ اس کی خوبصورتی میں کمی آئے گی تو بھی ہمارے پیسوں میں کمی آئے گی۔۔۔۔

علیزے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔ جہاں اس لڑکی کو رکھا گیا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

آج پھر اس چکر کے بعد۔۔۔ اسد کا بھی چکر آج ختم کرنا آج میں نے

اس سے نکاح کر کے ہی رہنا ہے۔۔۔۔

علیزے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے تو سامنے ہی کرن زمین پر

نشے میں پڑی ہوتی ہے۔۔۔

علیزے آگے بڑھ کر کرن کو آواز دیتی ہے اور اس کا بازو بھی ہلاتی ہے

پر وہ مکمل طور پر ہوش میں نہیں ہوتی۔۔۔۔

علیزے پاس پڑا پانی کا جگ ٹیبل سے اٹھا کر کرن کے چہرے پر گرا

دیتی ہے۔۔۔ جس سے وہ کچھ ہوش میں آ جاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے جانے دو یہاں سے میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔۔

تم تو میری دوست تھی نا تم نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ۔۔۔

مجھے یہاں سے جانے دو وہ میرا انتظار کر رہا ہوگا۔۔۔

کمرے میں علیزے کا قہقہہ گونجتا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

تمہیں کیا لگتا ہے--- وہ تمہارا عاشق تمہارا انتظار کر رہا ہوں گا--- تمہیں اس کا صحیح نام بھی پتا ہے----

تم اب بھی یہ تو نہیں سمجھ رہی--- کہ وہ یہاں آئے گا تمہیں بچائے گا اور تم سے نکاح کرے گا تمہیں لے جائے گا----

سیریسلی اگر تم ایسا سوچ رہی ہوں تو تم بہت بڑی بیوقوف ہو---- ویسے تم بیوقوف تو ہو--- اس میں کوئی سوچنے والی نہیں---- اگر تم بیوقوف نہ ہوتیں تو یہاں بھی نہ ہوتی----

علیزے میں نے تمہیں اپنی سب سے اچھی دوست مانا تھا---- میں تم پر بہت ہی یقین کرتی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے ہی مجھے یقین دلایا تھا کہ ہاشم مجھ سے بہت محبت کرتا ہے---

اور وہ بھی میرا اتنا خیال رکھتا تھا اور ہر وقت محبت کا اظہار کرتا رہتا تھا--- اور تم نے یہی کہا تھا کہ وہ میرا کزن ہے اور آج تک اس نے

Pdf Novel Bank

کبھی کسی کے لئے اتنا نہیں کیا ہر وقت مجھ سے اس کی باتیں کرتی تھی----

اب تم سوچنے کے علاوہ کر بھی کیا سکتی ہو---سوچتی رہو فضول میں اور اپنے آپ کو بیٹھ کے کوستی رہوں----

بس ایک بات ذہن میں بٹھا لوں کہ اب تمہارے رونے دھونے کی آواز مجھے نہیں آنی چاہیے---- فضول کے اپنے ڈرامے بند کرو اور نخرے بھی اپنے ختم کرو---- چپ چاپ کھانا کھاؤ----

مجھے نہیں کھانا---- مجھے یہاں سے جانے دو--- اگر تمہیں پیسے چاہیے ہیں---- تو تم میرے بھائی سے پیسے لے لو---- تم جتنے پیسے مانگوں گی وہ اتنے پیسے دے دیں گے---- بس مجھے یہاں سے جانے دو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہیں پاگل لگتی ہوگی کرن جو میں تمہیں واپس جانے دوں گی----

تاکہ تم یہاں سے واپس جاؤ اور جا کے پولیس کو بتا دوں یا پھر کسی اور کو بتا کے تو مجھے اریسٹ کروا دو---

Pdf Novel Bank

علیزے میں وعدہ کرتی ہوں میں کسی کو نہیں بتاؤں گی بس تم مجھے یہاں سے جانے دو پلیز۔۔۔ کرنل روتے ہوئے علیزے التجا کرتی ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے رونا بند کرو میں تمہیں واپس بھیج دوں گی ابھی چپ کر کے کھانا کھاؤ۔۔۔ دو تین گھنٹے تک واپس بھیج دوں گی۔۔۔۔

علیزے تم سچ کہہ رہی ہو نا تو مجھے واپس بھیج دوں گی۔۔۔۔

ہاں سچ کہہ رہی ہوں بس تم چپ کر کے کھانا کھاؤ اور کچھ دیر آرام کرو۔۔۔ علیزے کرن کو جھوٹی تسلیاں دیتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔ اور سلیم کو ٹیکسٹ کر دیتی ہے کہ دو تین گھنٹے تک آ کر چڑیا کو لے جاؤ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر غصے میں اسد کو سب بتانے جا رہا ہوتا ہے کہ ہادی اور صوہیب حاشر کو روک لیتے ہیں۔۔۔۔

حاشر تھوڑا سا صبر کر لو۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

تو کیا ہوا۔۔۔ اگر علیزے نے یہ ثبوت خراب کردیا۔۔۔پر ہم اس کے والد آفس جا کے وہاں سے ثبوت لے سکتے ہیں۔۔۔ اور اس کا جو پہلا گھر ہے وہاں کے نئے مالک سے ثبوت لے سکتے ہیں۔۔۔اور یہ بھی ثبوت اکٹھے کر سکتے ہیں کہ جس گھر میں وہ اس ٹائم رہ رہی ہے وہ گھر بھی اس نے کتنا عرصہ پہلے خریدا تھا۔۔۔۔

تم لوگ ثبوت کے چکر میں ہیں پڑے رہنا پہلے اسد کو تو کچھ بتا دو یہ نہ ہو کہ وہ کوئی غلط فیصلہ کرلیں اور اب علی سے کو بھی پتہ چل گیا ہے کہ ہم اس کے خلاف ثبوت اکٹھے کر رہے ہیں تو وہ اور زیادہ محتاط ہو جائے گی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے خلاف اب ثبوت اکٹھے کرنا مشکل ہوجائے گا۔۔۔۔ ہم اتنے کم وقت میں کیسے اکٹھے کریں گے۔۔۔۔اور اب وہ اپنی کوئی نئی چال چلنے کا سوچ رہی ہو گی۔۔۔۔ یا اب تک کوئی نئی چال چل چکی ہوگی۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور رہی ثبوت اکھٹے کرنے کی بات تو صرف آج کا دن ہم ثبوت مل کر اکھٹے کریں گے۔۔۔ اب اکھٹے ہو یا نہ ہو ہم اسد کو کل ہر صورت بات بتا دیں گے۔۔۔

میں یہاں سے علیزے والد کے آفس جا رہا ہوں ثبوت اکٹھا کرنے تم لوگ باقی دو جگہ دیکھ لو۔۔۔

حاشر کوئی بھی بات سنے بغیر غصے میں اپنی بات کرتا ہوا آفس سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

ہادی حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔ ہم اور انتظار نہیں کر سکتے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب میں بھی جانتا ہوں کے حاشر ٹھیک ہے پر ہم کسی ثبوت کے بغیر ثابت نہیں کر سکیں گے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد میٹنگ اٹینڈ کرنے کے بعد گھر چلا جاتا ہے---- اسد کو جلدی گھر آتا دیکھ کر فرح اس سے طبیعت کا معلوم کرتی ہے---- جس پر اسد تھکاوٹ کا کہہ کر اپنے کمرے میں آرام کرنے چلا جاتا ہے-----

علیزے کو باہر دیکھ حنا کرن کا پوچھتی ہے----

اس نے کھانا کھایا یا نہیں---- اور کب تک اسے گھر سے دفاع کر رہی ہو----

اماں میں نے سلیم کو میسج کر دیا ہے---- وہ تھوڑی دیر میں آکر اسکو لے جائے گا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور تو نے اپنے عاشق کا کیا سوچا اس سے نکاح کرے گی----

ہاں اماں نکاح تو کرنا ہے---

علیزے---- کیا تو یہ کام چھوڑ دے گی---- اس کے گھر میں رہ کر تیرے لئے یہ کام کرنا بہت مشکل ہو جائے گا---- کہیں تو اسے محبت تو نہیں کرنے لگ گئی----

Pdf Novel Bank

اماں میری پیاری اماں---- تو ابھی تک اپنی بیٹی کو نہیں سمجھی----

نکاح ہوگا ضرور ہوگا پر وقتی ہوگا---- میں اسد سے نکاح کروں گی---

میرا حق مہر تو بہت زیادہ رکھے گی---- یہ تو مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں کہ تو کیسے رکھوآئے گی---- اور اس کی باقی بھی جائیداد اپنے نام کروا کے طلاق لے لوں گی---- میں نے کونسا ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا ہے یہ کھیل مشکل سے تین چار مہینے کا ہوگا یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کا-----

اور اس درمیان میں اپنا کام جاری رکھوں گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر تو اسے نکاح کے لیے راضی کیسے کرے گی تو نے تو کہا تھا کہ وہ ابھی بھی راضی نہیں ہو رہا----

راضی ہو گا ضرور ہو گا میں کچھ ایسا کرو گی جس سے اسے خود میرے پاس آنا پڑے گا اور نکاح بھی کرنا پڑے گا----

Pdf Novel Bank

اسد کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سیرت اسے دیکھ کر جلدی آنے کا

پوچھتی ہے-- آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟

میں بالکل ٹھیک ہوں تم اب شروع مت ہو جانا میں بس کچھ دیر آرام

کرنا چاہتا ہوں-----

ٹھیک ہے--- آپ آرام کریں---- میں آپ کے لیے کافی بنا کر لاتی

ہوں----

تھوڑی دیر بعد سیرت کافی لے کر کمرے میں داخل ہوتی ہے اور اسد کو

دیتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینک یو---- اسد کوفی لیتے ہوئے کہتا ہے----

ویلکم--- آپ علیزے کو لے کر پریشان ہے؟

اسد سیرت سے علیزے کا نام سن کر حیران ہوتا ہے----

حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے---- میں اتنا عرصہ سوچتی

تھی---کہ آپ کو مجھ سے کیا پروبلم ہے---- مجھے پتا چل گیا ہے کہ

Pdf Novel Bank

آپ علیزے کو پسند کرتے ہیں اور بہت زیادہ پسند کرتے ہیں---

اب آپ اس سے نکاح کرنا چاہتے ہیں پر آپ میری وجہ سے مجبور ہیں-----

آپ چاہیں تو علیزے سے نکاح کرسکتے ہیں-- بس آپ کو مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہوگا----

آپ مجھے طلاق نہیں دیں گے--- میں آپ کو اپنے حقوق معاف کر دو گی--- میں اپنے سارے فرائض انجام دوں گی آپ کے حقوق سارے ادا کروں گی صرف ایک حقوق پورا نہیں کرسکتی---- جیسے ہم اب اس کمرے میں رہتے ہیں اسی طرح ہم رہیں گے---- جیسے آپ نے اب تک اپنا کوئی حق نہیں جتایا آپ فیس بک سے اپنا حق نہیں جائیں گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ہمارا صرف پیپر تک نکاح ہے ویسے ہی پیپر تک نکاح رہے گا---

Pdf Novel Bank

اگر آپ کبھی مجھ سے اپنا حق وصول کرتے ہیں تو ایک بات یاد رکھیے گا آپ کو اپنے سارے فرائض انجام دینے ہونگے--- آپ کو علیزے کو بھی طلاق دینی ہوگی--- اس وقت آپ کے نکاح میں میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہونا چاہیے----

اور اگر آپ اپنے کسی وعدے سے مکرے تو آپ کی جان میں خود لوں گی--- سیرت اسد کا کالر پکڑتے ہوئے اپنی آخری بات کرتی ہے-----

اسد آج حیرانگی سے بدلی ہوئی سیرت کو دیکھ رہا ہوتا ہے--- جو سیرت آج تک ایک لفظ نہیں بولتی تھیں آج وہ اس کا کالر پکڑے کھڑی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کی خاموشی طویل ہوتے اور اپنے اوپر مسلسل اس کی نظریں محسوس کرتے سیرت اس کا کالر چھوڑ دیتی ہے--- ٹھیک ہے اس کا مطلب میں آپ کی خاموشی کو آپ کی رضامندی سمجھوں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ اپنے وعدے کو یاد رکھیے گا۔۔۔

اب آپ آرام کریں۔۔۔۔ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔۔

سیرت کہتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت کے جانے کے بعد اسد اس کے اور اس کی باتوں کے متعلق سوچتا ہے کہ لڑکی کتنی عجیب ہے۔۔۔ میں سوچ رہا تھا کہ کبھی نہیں مانے گی اور اس کی وجہ سے مجھے پاپا سے اور باقی سب سے بہت سی باتیں برداشت کرنی پڑیں گی ان سے لڑنا جھگڑنا پڑے گا اس نے تو مسئلہ ہی حل کر دیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر اس کے ساتھ ناانصافی تو ہوگی۔۔۔۔ سیرت مجھ سے طلاق کیوں نہیں لینا چاہتی۔۔۔۔ وہ کیسے ایسے انسان کے ساتھ رہ سکتی ہے جو اسے بالکل بھی اہمیت نہیں دیتا۔۔۔۔ آج تک میں نے اس کا کبھی کسی طریقے سے خیال نہیں رکھا۔۔۔ ہاں مگر میں نے اس پر کبھی کوئی ظلم

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھی تو نہیں کیا۔۔۔ ظلم نہیں کیا۔۔۔ تو اسے اذیت دی ہے۔۔۔۔

ہر وقت اسے باتیں سنا کر۔۔۔اس پر غصہ کر کے۔۔۔۔

اب میں ایسا بھی پاگل نہیں ہوں۔۔۔کہ اس پر بلاوجہ غصہ ہوگا۔۔۔۔۔

وہ کچھ نہ کچھ ایسا کرتی ہے۔۔۔۔ کہ مجھے غصہ آ جاتا۔۔۔۔۔

پر وہ بھی تو ہمیشہ میرا غصہ برداشت کر لیتی ہے۔۔۔۔۔میں اس سے کچھ بھی کہہ لوں۔۔۔ وہ آگے سے کوئی جواب نہیں دیتی۔۔۔۔ وہ چاہے تو سب کو ہمارے رشتے کے بارے میں بتا سکتی ہے۔۔۔۔ پر اس نے خود ہی سب سے یہ بات چھپانے کو کہا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت پہلے دوسروں کے بارے میں سوچتی ہے۔۔۔۔ ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھتی ہے۔۔۔ باہر بھی نہیں جاتی اتنی زیادہ سوشل بھی نہیں ہے اور تو اور میں نے اسے اس کے دوستوں سے ملنے سے منع کیا۔۔۔ تو آج تک وہ کبھی کسی سے نہیں ملی۔۔۔۔ اس کے دوست کبھی گھر

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں آئے۔۔۔۔ اور نا ہی کبھی میں نے اسے فون پر بات کرتے دیکھا ہے۔۔۔۔

اور ایک طرف علیزے ہے۔۔۔۔ جو ہر روز پارٹیز اٹینڈ کرتی ہے۔۔۔۔ اس کے پتہ نہیں کتنے دوست ہیں۔۔۔ یہاں تک کہ میں نے اسے کئی بار منع بھی کیا پر اس نے کبھی میری بات کو اہمیت نہیں دی۔۔۔۔

وہ کبھی کسی سے پیار سے بات نہیں۔۔۔ وہ اکثر لوگوں کو ہرٹ کر دیتی ہے۔۔۔

اسد خود ہی سوال کرتا ہے۔۔۔۔ اور خود ہی اس کا جواب بھی دے رہا ہوتا ہے۔۔۔ علیزے اور سیرت کا کمپیریزن کرتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کرن کے کھانے میں نیند کی گولیاں شامل کر دیتی ہے۔۔۔۔

کرن کو بے ہوشی کی حالت میں ہی سلیم کے حوالے کر دیتی ہے اور جلد سے جلد شیخ تک پہنچانے کا کہتی ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے حنا کو اپنا نیکسٹ پلین بتاتی ہے---- حنا اس پر عمل کرتے ہوئے--- فون کر دیتی ہے اور جلدی آنے کا کہتی ہے-----

اسد کے فون پر علیزے کی کال آتی ہے----

ہیلو--- علیزے---

آگے سے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے پر وہ علیزے کی نہیں کسی اور عورت کی ہوتی ہے----

اسد ایک بار فون کان سے ہٹا کر دیکھتا ہے--- کہ کہیں کسی اور کی کال تو نہیں--- پر کال علیزے کے نمبر سے ہی آئی ہوتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو---کون؟؟؟؟ یہ علیزے کا نمبر ہے--- آپ کون بول رہی ہیں؟؟؟

اسد میں علیزے کی والدہ بول رہی ہوں-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تمہاری وجہ سے آج میری بیٹی زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے۔۔۔۔۔ اگر میری بیٹی کو کچھ ہوگیا۔۔۔ تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔

آپ یہ کیسی بات کر رہی ہیں۔۔۔ علیزے کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔

میری بیٹی نے اپنی جان لینے کی کوشش کی ہے۔۔۔۔

وہ بھی صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔۔

آپ اس وقت کس ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔۔

سٹی ہاسپٹل۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے۔۔۔ آنٹی آپ پریشان نہ ہوں میں تھوڑی دیر میں ہی وہاں پہنچ رہا ہوں اور علیزے کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

اسد کو سیڑھیوں سے پریشان تیزی میں اڑتا ہوا دیکھ کر سیرت اسد کو آواز دیتی ہے۔۔۔۔۔ پر وہ پریشانی میں باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

سیرت اسد کے پیچھے جاتی ہے پر تب تک وہ گاڑی نکال کر گھر سے جا

چکا ہوتا ہے---- سیرت ڈرائیور کو جلدی گاڑی نکالنے کا کہتی

ہے----- سیرت کو آج کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا ہوتا ہے----

جس کی وجہ سے وہ اسد کا پیچھا کرنے کا سوچتی ہے---

فرح کو کسی ضروری کام کا کہہ کر جب وہ باہر آتی ہے تو آگے سے

حاشر گھر میں داخل ہو رہا ہوتا ہے-----

سیرت تم اس وقت کہاں جا رہی ہو---- خیریت ہے پریشان لگ رہی

ہو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں بھائی---بس میں کسی ضروری کام سے باہر جا رہی

ہوں----

سیرت میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں--- پھر میں اسد سے مل لوں

گا----

بھائی میں چلی جاؤں گی--- اور اسد اس وقت گھر نہیں ہے-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد گھر پر نہیں ہے----

تم نے کہاں جانا ہے میں لے چلتا ہوں----

کہاں جانے کی دونوں بہن بھائی بات کر رہے ہیں---- صوہیب باہر آتے ہوئے کہتا ہے----

سیرت کہیں جا رہی ہے تو میں اسے کہہ رہا ہوں میں چھوڑ دیتا ہوں---

چھوٹی تم اس وقت کہاں جا رہی ہو تم پر اس وقت بھی گھر سے نہیں نکلی-----

بھائی-----وہ-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت جھوٹ مت بولنا سچ سچ بتاؤ تم اس وقت پریشان سی کہاں جا رہی ہو-----

بھائی وہ میں اسد کے پیچھے جا رہی تھی----

اسد کے پیچھے---- اسد اس وقت کہاں گیا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صوہیب کے سوال پر سیرت کو یاد آتا ہے کہ اسے تو پتہ ہی نہیں کہ

اسد کہاں گیا ہے----

بھائی وہ تو مجھے نہیں پتہ----

چھوٹے صاحب کو میں نے سٹی ہاسپٹل کا ذکر کرتے سنا تھا---فون

پے---- شاید وہ وہاں گئے ہیں---پاس کھڑا ڈرائیور بتاتا ہے----

اسد سٹی ہاسپٹل کیوں گیا ہے----

چھوٹی تم گھر رہو میں اور حاشر پتہ کر کے آتے ہیں----

نہیں بھائی میں بھی ساتھ چلو گی---- میں نے اسد کو کال کرنے کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوشش کی تھی----- پر وہ کال نہیں اٹھا رہے------

ٹھیک ہے--- آجاؤ---- میں گاڑی نکالتا ہوں--- حاشر سیرت کو

ساتھ چلنے کی اجازت دیتا ہے----

حاشر کو یقین ہوتا ہے-----کہ یہ ضرور کوئی علیزے کی چال

ہے----اور اب اس کے پاس ثبوت بھی ہے--- وہی ثبوت اسد کو

Pdf Novel Bank

دکھانے یہاں آیا تھا۔۔۔ پر کوئی بات نہیں آپ وہ ثبوت سیرت کے سامنے اسد کو دکھائے گا۔۔۔۔۔

حنا علیزے کا پلین سن کر ہاسپٹل کال کر دیتی ہے اور ایمرجنسی کا کہہ کر ایمبولینس جلدی سے جلدی بھیجنے کی ریکویسٹ کرتی ہے۔۔۔۔

علیزے ایمبولینس پہنچنے سے پانچ منٹ پہلے اپنی نبض کاٹ لیتی ہے اور مختلف کٹ لگا لیتی ہے بازو پر۔۔۔۔

ایمولینس وقت پر پہنچ کر علیزے کو ریسکیو کرتی ہے۔۔۔ اور ہاسپٹل پہنچا دیتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاسپٹل پہنچ کر حنا پلین کے مطابق اسد کو کال کر دیتی ہے۔۔۔۔

اسد حنا کی کال کے بعد رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے بیس منٹ میں ہاسپٹل پہنچ جاتا ہے۔۔۔۔

جہاں حنا ایمرجنسی کے باہر ڈاکٹر سے بات کرتی نظر آتی ہے۔۔۔۔

آنٹی علیزے اب کیسی ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

بیٹا اس کی حالت بہت بری ہے---- ڈاکٹر نے وقت پر علاج کر کے

بچا تو لیا ہے---- پر وہ بار بار ایک ہی بات دہرا رہی ہے--- کہ وہ

تمہارے بغیر زندہ نہیں رہنا چاہتی----

حنا کی بات سن کر اسد علیزے سے ملنے کا کہتا ہے----

ہاں بیٹا---- تم مل لو----شاید وہ تمہاری بات مان لے----

تم میری بیٹی کی جان بچا سکتے ہو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا

کے لیے میری بیٹی کو بچا لو----

آنٹی آپ کیا کر رہی ہیں ایسے نہ کریں میں علیزے سے مل کر آتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوں---

علیزے اسد کو دیکھتے ہی رونا شروع کردیتی ہے----

اسد میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں---- میں تمہارے بغیر زندگی نہیں

گزار سکتی---- اور سب کو یہی لگتا ہے---کہ میں تم سے نہیں تمہاری

Pdf Novel Bank

دولت سے پیار کرتی ہوں---- پر ایسا بالکل نہیں ہے---- میں قسم کھاتی ہوں--- کہ مجھے تمہاری دولت کا بالکل لالچ نہیں ہے----

تمہارا بھائی اور تمہارے دوست مل کر میرے خلاف جھوٹے ثبوت اکٹھے کر رہے ہیں---- وہ مجھے تم سے دور کرنا چاہتے ہیں----

میں تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی----

علیزے یہ وقت صرف تمہارے آرام کرنے کا ہے تو کچھ فضول مت سوچو تم اس وقت صرف اور صرف آرام کرو-----

نہیں اسد تو مجھے پہلے یہ بتاؤ---- تم مجھ سے نکاح کرو گے نہ---- تم مجھے اپنی زندگی میں شامل کرو گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو میں اپنی جان دے دوں گی----

علیزے تم صرف اس وقت آرام کرو----

نہیں اسد تمہیں آج ابھی فیصلہ کرنا ہوگا علیزے اپنی ڈریپس وغیرہ کھینچتے ہوئے کہتی ہیں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے ایسا مت کرو۔۔۔

اسد آگے بڑھ کر علیزے کو روکنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔پر تب تک علیزے ساری ڈرپس اتار چکی ہوتی ہے۔۔۔۔ اور اپنی بینڈیج بھی کھول چکی ہوتی ہے۔۔۔ جس سے زخم تازہ ہونے کی وجہ سے خون نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔۔۔۔۔

علی یہ تم نے کیا کیا۔۔۔ اسد ڈاکٹر کو آواز دیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اسد میں تب تک بینڈ نہیں کرواؤں گی۔۔۔ جب تک تم مجھ سے آج ہی نکاح کرنے کے لئے راضی نہیں ہو ج جاؤ گے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے علیزے میں نکاح کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔۔

حاشر صوہیب اور سیرت ٹریفک کی وجہ سے لیٹ ہو جاتے ہیں۔۔۔ پر ہاسپٹل پہنچنے پر کار پارکنگ میں اسد کی کار نظر آتی ہے۔۔۔۔

ہاسپٹل میں داخل ہونے کے بعد ہونے کے بعد ریسیپشن سے ایمرجنسی کے کا پوچھا جاتا ہے۔۔۔

Pdf Novel Bank

جہاں سے ابھی ایک لڑکی کی خود کشی کرنے کا ایمرجنسی کیس سامنے آتا

ہے----

کیاآپ بتا سکتی ہیں کہ اس لڑکی کا نام علیزے تو نہیں----

جی بالکل اس لڑکی کا نام علیزے ہے اور وہ اس وقت ایمرجنسی وارڈ

میں ہے----

تھینک یو---

تینوں ایمرجنسی وارڈ کی طرف بڑھتے ہیں----

پر اندر سے آتی آوازوں سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ اندر کسی کا نکاح ہو رہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے----

صوہیب اندر سے نکاح ہونے کی آواز سن کر دروازہ کھول دیتا ہے----

اندر موجود لوگ حاشر، صوہیب اور سیرت کو وارڈ میں داخل ہوتا دیکھ کر

حیران ہوتے ہیں----

روک جائے یہ نکاح نہیں ہوسکتا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صوہیب علیزے سے سوال کرتے قاضی کو کہتا ہے----

صوہیب تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو----

اسد تم صوہیب سے بعد میں پوچھ لینا--- کہ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں پہلے تم اٹھو--- اور چلو ہمارے ساتھ تمہیں نکاح نہیں کر سکتے---تمہاری پہلے ہی ایک بیوی ہے---

حاشر تو اس معاملے سے دور رہو اور چپ چاپ یہاں سے چلے جاؤ---

چپ چاپ کیوں---ہم یہاں سے کیوں جائیں---

تم بھی ہمارے ساتھ چلو گے حاشر اسد کا بازو پکڑ ہوئے کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معاف کیجیے گا--- قاضی صاحب آپ دس منٹ انتظار کیجئے---- میں سب آتا ہوں--- بات کر کے----

اسد باہر آتے ہی--- حاشر اور صوہیب سے سوال کرتا ہے--- کہ یہ سب کیا ہے؟؟

اسد تمہیں نہیں پتہ--- کہ علیزے کتنی چالاک لڑکی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ تم سے نکاح صرف اور صرف دولت کی لالچ میں کر رہی ہے----

تمہیں یقین نہیں آتا---- تم ایک سیکنڈ روکو میں ابھی تمہیں سارے ثبوت دکھاتا ہوں----

حاشر گاڑی کی چابی دو---- صوہیب اسد کو انتظار کا کہہ کر ثبوت لانے چلا جاتا ہے-----

اسد اب بھی وقت ہے---- تم سوچ لو تم غلط کر رہے ہو----

سیرت تمہاری بیوی ہے---- تم دوسری شادی کیسے کر سکتے ہو---- اگر ہم ابھی یہاں نہ آتے---تو تم سب کو دھوکا دے کر دوسری شادی کر لیتے---- چلو ہمیں چھوڑو سب سے بڑی بات تم سیرت کو دھوکا دے رہے ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر میں کسی کو کوئی دھوکا نہیں دے رہا---- یہ کھڑی ہے--- پوچھ لو اس سے اس نے مجھے خود ہی نکاح کرنے کے لیے کہا ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت اسد سچ کہ رہا ہے--- حاشر غصے میں سیرت سے سوال کرتا

ہے----

سیرت اب تک سارے منظر دیکھ کر پریشان ہوتی ہے---- سیرت کو

بالکل امید نہیں ہوتی کہ آج ہی اسد علیزے نکاح کر لے گا----

سیرت میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں---- سیرت کو خاموش دیکھ کر

حاشر جھنجھوڑتا ہے-----

سیرت اپنی نظریں جھکا لیتی ہے---

سیرت کی جھکی نظر دیکھ کر حاشر کو مزید غصہ آتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیوقوف لڑکی ہم نے تمہیں منع کیا تھا--- کے تم جذبات میں آ کر کوئی

فیصلہ نہیں کروں گی---- پر تم نے پھر بھی وہی کیا---- اور اپنی زندگی

کا سب سے برا فیصلہ کیا ہے-----

کونسی ایسی لڑکی ہے جو اپنے ہی شوہر کو دوسرا نکاح کرنے کا کہے

گی-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا تم علیزے اور اسد کو ایک ساتھ دیکھ سکوں گی۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں۔۔۔۔۔میرے خیال سے تم جب اس کا نکاح کروا رہی ہوں تو اسد سے طلاق ہی لے لو۔۔۔۔

تم لوگوں نے تو نکاح کو ہی مذاق سمجھ لیا ہے۔۔۔

آپ بس ایسے چپ کر کے بت بن کے ہی کھڑی رہنا۔۔۔

پر اپنی زندگی کا تماشہ دیکھنا۔۔۔۔

سیرت اپنا حق لینا سیکھو۔۔۔۔ اب بھی تم چاہو۔۔۔۔ تو تم اسد کو روک سکتی ہو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔۔

تمہارے سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔۔جو لڑکی اپنی جگہ کسی اور کو دے سکتی ہے۔۔۔۔ اتنی آسانی سے۔۔۔۔ تو اس سے کیا امید کر سکتا ہوں کہ وہ اپنے لیے کبھی بولے گ۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

حاشر سیرت کی مسلسل خاموشی سے چڑھ جاتا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد یہ دیکھو سارے ثبوت علیزے کے خلاف صوہیب ایک فائل اسد کو پکڑاتے ہوئے کہتا ہے----

یہ دیکھو اس فائل میں صاف صاف لکھا ہوا ہے---کہ اسلم صاحب کے انتقال کے بعد ان کے خاندان کو صرف اور صرف پانچ لاکھ ملے ہیں-----

تو اسے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ علیزے ایک لالچی لڑکی ہے----

تم لوگوں نے پہلے بھی اس بچاری پر الزام لگائے ہیں---

اس کا مطلب اسد وہ اچھی طرح تمہیں ہمارے خلاف کر چکی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تم یہ نہیں مانتے--- ٹھیک ہے---- اسد علیزے نے تم سے یہ بھی جھوٹ بولا تھا کہ وہ چھ مہینے کراچی میں تھی---- جب کہ وہ چھ مہینے ملک سے باہر دبئی رہ کر آئی ہے ہے----

اچھا---تو اب علیزے پر ایک نیا الزام لاؤ دکھاؤ ثبوت--- اسد حاشر سے کہتا ہے----

Pdf Novel Bank

اسد ثبوت میرے پاس اس وقت نہیں ہے پر میں تمہیں جلد ہی ثابت کر کے دکھاؤں گا۔۔۔۔ تم ابھی یہ نکاح مت کرو۔۔۔۔

حاشر میرا وقت اور ضائع مت کرو اندر سب میرا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

اسد اس کا مطلب کہ تم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ تم نے آنکھیں بند کر کے علیزے پہ یقین کرنا اور اس سے نکاح کرنا ہے۔۔۔

جانے سے پہلے ایک بات تو بتاتے جاؤ۔۔۔۔

علیزے اس نکاح کے بدلے تم سے کیا کیا لے رہی ہے۔۔۔

حاشر اب تم حد سے زیادہ بڑھ رہے ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد حاشر نے کوئی حد کراس نہیں کی اس نے سمپل سا ایک کویسٹن کیا ہے۔۔۔ تم حق مہر کیا ادا کر رہے ہو۔۔۔

تم لوگوں کو اس سے کیا۔۔۔ تم لوگ تو گھر جا رہے ہو۔۔۔ تم لوگ کون سے میرے نکاح میں شامل ہو رہے ہو۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں اسد---جب ہماری بہن نے تمہیں اجازت دے دی ہے---اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے--- اور تم نے علیزے سے نکاح کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا---

تو ہم تمہاری خوشی میں ضرور شامل ہوں گے---کیوں صوہیب---

سیرت اور صوہیب حاشر کو دیکھتے ہیں---جو ابھی تھوڑی دیر پہلے نکاح کے خلاف تھا اب وہ نکاح میں شامل ہونے کی بات کر رہا ہے---

ہاں کیوں نہیں حاشر تم ضرور شامل ہو--- اسد خوش ہوتے ہوئے کہتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے میں ضرور شامل ہو گا اور پہلے یہ تو بتاؤ علیزے کا حق مہر کتنا رکھا ہے---

علیزے کا حق مہر 50 لاکھ اور ایک گھر رکھا ہے---

اسد تمہیں ایک بات ماننی ہوگی--- اگر تم ہماری بات مان لیتے ہو---

تو میں اور صوہیب ہم دونوں تمہارے نکاح میں شامل ہوں گے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور اس طرح علیزے بھی سچ ثابت ہو جائے گی----

حاشر کیا مطلب ہے تمہارا----

اسد بات صرف اتنی سی ہے کہ تم علیزے کا حق مہر پچاس لاکھ سے 20 ہزار کر دو اور ساتھ جو تم نے گھر کہاں ہے وہ ویسے ہی رہنے دو---- اس طرح یہ ثابت ہوجائے گا کہ علیزے تمہاری پیسوں کے لیے تم سے نکاح نہیں کر رہی---

اور ابھی صرف نکاح ہوگا رخصتی نہیں----

حاشر ابھی ویسے بھی صرف نکاح ہی ہوگا رخصتی نہیں اور جو پچاس لاکھ حق مہر رکھا ہے وہ علیزے نے نہیں---- اس کی والدہ نے لکھوایا ہے---اپنی بیٹی کی سکیورٹی کے لیے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد پہلی بات کے ایسے کوئی سکیورٹی نہیں ہوتی----

انہیں تم پر یقین رکھنا چاہیے اگر انہیں تم پر یقین نہیں ہے تو اپنی بیٹی کا نکاح بھی مت کریں----

Pdf Novel Bank

تم علیزے سے کہہ کر دیکھ لو۔۔۔ اسے بیس ہزار پر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اسے کون سا کوئی پیسوں کا لالچ ہے۔۔۔۔

تب تک میں نئے پیپرز بنواتا ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔چلو۔۔۔ اسد ہاسپٹل کے اندر بڑھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

حاشر یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔ ہم یہاں اسد کو ثبوت دکھانے آئے تھے اور تم اس کے نکاح میں شامل ہو رہے ہو۔۔۔۔

صوہیب میں ابھی تمہیں کچھ نہیں سمجھا سکتا۔۔۔ تم اورسیرت گاڑی میں میرا ویٹ کرو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد علیزے کو حق مہر تبدیل کرنا بتاتا ہے۔۔۔

اسد تو یقین کرو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے حق مہر بے شک پچاس لاکھ ہو یا دو ہزار۔۔۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا میرے لیے تمہارا ساتھ ضروری ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تھینک یو۔۔۔علیزے مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔۔

میں قاضی صاحب اور حاشر کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔

قاضی صاحب یاد رکھے گا۔۔۔جو باتیں میں نے ابھی اس میں ایڈ کروائی ہے وہ وہ آپ نکاح کرتے ہوئے نہیں بولیں گے۔۔۔۔۔ اگر کوئی سائن کرتے ہوئے وہ پوائنٹ پڑھ لیتا ہے تو اس کو جواب میں دوں گا آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ حاشر نکاح کے پیپرز چیک کرتے ہوئے قاضی صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا مجھے کوئی مسئلہ نہیں میں تمہاری مدد ضرور کروں گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر پیپرز تیار ہو گئے۔۔۔چلے اندر علیزے بھی انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔ پہلے ہی بہت وقت ہو گیا ہے۔۔۔

ہمم چلو۔۔۔۔

علیزے تم ایک دفعہ اچھی طرح نکاح نامہ پڑھ لوں بعد میں تمہیں کسی پوائنٹس آپ پر اعتراض نہ ہو۔۔۔

Pdf Novel Bank

حاشر نکاح نامے پر سائن کر دیں علیزے سے کہتا ہے---

حاشر کی بات پر سب حاشر کو دیکھتے ہیں---

آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں میں تو صرف اس لیے کہہ رہا ہوں کہ کے علیزے ایک بار اپنا حق مہر دیکھ لے----

علیزے حاشر کی بات سن کر اور اس کی طزیہ مسکراہٹ دیکھ کر نکاح نامے پر جلدی سے سائن کر دیتی ہے----

نکاح کی رسم ادا ہوتے --- حاشر اسد کو اور علیزے کو مبارک باد دیتا اور قاضی صاحب کا شکریہ ادا کرتا--- پارکنگ ایریا کی طرف چلا جاتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں صوہیب حاشر کا انتظار کر رہا ہوتا ہے-----

حاشر اب بتاؤ تم کیا کر کے آ رہے ہو اور تم اتنی جلدی کیسے مان گئے اس نکاح کے لیے----

Pdf Novel Bank

صہیب میں کبھی بھی اس نکاح کے لیے نہیں مانتا۔۔۔۔ ہماری بہن نے تو خود اجازت دے دی جب وہی چپ ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔۔

اور اس سے بھی بڑی بات کہ جب اسد نے خود ہی فیصلہ کر لیا ہے تو وہ ہمارے کہنے پر بھی فیصلہ نہیں بدلے گا۔۔۔۔

حاشر تم باتوں کو گھماؤ مت۔۔۔مجھے یہ بتاؤ تم ابھی اندر کیا کر کے آئے ہو۔۔۔

یار کچھ بھی نہیں کر کے آیا۔۔۔صرف علیزے کو اس کے مقصد میں ناکام کر کے آیا ہوں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر مذاق مت کرو تم نے نکاح کروا کے آ رہے ہو تو اب اس کا کون سا مقصد رہ گیا ہے۔۔۔۔

علیزے نے جائیداد کے لیے اسد سے نکاح کیا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

نکاح---- تو اس نے کر لیا---- پر اسے اسد سے جائیداد میں کچھ بھی

نہیں ملے گا---صرف اور صرف بیس ہزار جو اس کا حق مہر ہے----

اتنی معمولی سی رقم ہی وہ حاصل کر سکے گی----

حاشر---- مجھے تمہاری باتیں ابھی بھی سمجھ نہیں آ رہی----

صوہیب---- میں نے نکاح نامے پر یہ لکھوا دیا ہے----کہ اگر کبھی

علیزے اسد سے طلاق لیتی ہے---تو وہ کسی چیز پر حقدار نہیں ہوں

گی---اس کے نام جتنی جائیداد ہوگی--- جتنا بینک بیلنس ہوگا---اسے

وہ سب اسد کو واپس کرنا ہوگا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور سب سے بڑی بات یہ ہے--- کہ علیزے یہ بات جانتی بھی نہیں

کہ یہ پوائنٹ نکاح نامے پر لکھا گیا ہے----

اس لیے اسے ابھی اپنے گھر پر خوش ہونے دو اور نکاح پر----

اور رہ گئی علیزے کی رخصتی---- تو وہ ہو گی ہی نہیں----

Pdf Novel Bank

چلو اب گھر چلتے ہیں--- میں تمہیں اور سیرت کو گھر ڈراپ کردو--- پھر مجھے گھر بھی جانا ہے--- مما کی کالز کافی آ گئی ہے جو میں نے ایک بھی اٹینڈ نہیں کی----

سیرت گھر آنے کے بعد اپنے کمرے میں خاموشی سے چلی جاتی ہے---- کمرے میں داخل ہوتے ہی سیرت کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو جاتے ہیں----

سیرت کافی دیر رونے کے بعد آنسو صاف کرتی ہے اور فریش ہو کر اپنی ضرورت کا تھوڑا سا سامان اکٹھا کر لیتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اب اس کمرے میں نہیں رہ سکتی---- اسد نے تو پہلے دن ہی مجھے واضح کردیا تھا کہ میری اس کمرے میں کوئی جگہ نہیں----- اور ویسے بھی آپ تو ان کی بیوی اس کمرے میں رہے گی تو میری یہ تھوڑی سی جگہ بھی ختم ہو جائے گی---

تم نے اپنی جگہ خود خالی کی ہے....

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگر میں اپنی جگہ خالی نہ کرتی تو کیا کرتی----

اگر میں اسد کو اجازت نہ بھی دیتی تو انہوں نے علیزے سے نکاح کر ہی لینا تھا----

کیوں کہ وہ علیزے محبت کرتے ہیں----

ویسے بھی اگر کوئی مرد دوسرا نکاح کرتا ہے----

تو اس کی تین وجوہات ہوتی ہے---

نمبر ایک--- وہ مرد جس کی شادی زبردستی کروائی گئی ہے---وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے--- اور اپنے نکاح کے بعد اسے نہیں بھول سکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس وجہ سے وہ اپنی محبت سے دوسرا نکاح کر لیتا ہے----

جو اسد اور میرے رشتے میں ہوا ہے 😂😂

نمبر دو---- وہ مرد جو اپنی طرف سے پورا رشتہ نبھانے کی کوشش کرتا ہے--- اس کی بیوی پھر بھی خوش نہیں رہتی----اور نہ ہی اپنے شوہر کو خوش رکھ پاتی ہے اور نہ اس کی ضرورت پوری کر پاتی ہے----

Pdf Novel Bank

جس سے اس کا دھیان نامحرم عورتوں کی طرف جاتا ہے--- تو دوسرے نکاح تک کی نوبت آتی ہے----

نمبر تین---- وہ مرد جو ہوس کے پجاری ہوتے ہیں---

ان کے لیے نکاح صرف ایک کھیل ہوتا ہے--- وہ اپنا حق لے کر ہوس پوری کرکے عورت کو چھوڑ دیتا ہے----

سیرت خود سے ہی سوال جواب کرتی اپنا سامان لے کر دوسرے کمرے میں شفٹ ہو جاتی ہے-----

اسد علیزے کو صبح کے وقت گھر چھوڑ کر پھر اپنے گھر آتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتے کے وقت فراز حاشر سے رات دیر سے گھر آنے کی وجہ پوچھتا ہے---

ڈیڈ--- صوہیب کے ساتھ تھا---- کچھ کام تھا جس کی وجہ سے دیر ہوگئی آنے میں--- ہادی کو میں نے کال کی تھی---اس نے شاید آپ کو بتایا نہیں--- بھول گیا ہوگا----

Pdf Novel Bank

ہادی--- حاشر کے جھوٹ بولنے پر اسے آنکھیں دکھاتا ہے----

ہادی ناشتہ کرلو--- تو جلدی باہر آ جانا---میں باہر ویٹ کر رہا ہوں---

حاشر سب کو گڈ بائے بولتے ہوئے کہتا ہے---

چاچو آپ مجھے پھوپھو کی طرف چھوڑ دیں گے----

سوری پارٹنر--- آج میں تمہیں نہیں چھوڑ سکتا---اور ویسے بھی آج

تمہاری پھوپھو بھی بیزی ہیں--- تم پھر چلے جانا----

حاشر احد کو ٹالتا ہے----

احد بیٹا آپ سیڈ نہ ہو آج ہم آپ کی آنی کی طرف چلیں گے--- وہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت مزہ آئے گا----

نہیں مما آج میں پھوپھو کے لیے ڈرائنگ بناوں گا---اور ویسے بھی وہ

میری آنی نہیں جیا چاچی ہیں--- ان سے ہم پھر ملنے جائیں گے----

احد مریم سے کہتا اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے----

حاشر کے بچے تم نے ڈیڈ سے جھوٹ کیوں بولا----

Pdf Novel Bank

پر صبح صبح مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو؟؟

صوہیب ہمارا انتظار کر رہا ہوں گا۔۔۔

حاشر تم لوگوں کو کوئی ثبوت ملے آئے۔۔۔

ہاں ثبوت ملے ہیں اور اسد انہیں جھٹلاتے ہوئے علیزے سے کل رات نکاح کر چکا ہے۔۔۔۔

کیا۔۔۔یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔ حاشر اور تم نے مجھے رات کو ہی کیوں نہیں بتایا۔۔۔

حاشر کل رات کا سارا واقعہ ہادی کو بتاتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے اٹھ جا ناشتہ کر لے۔۔۔ حنا علیزے کو اٹھاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

اماں۔۔۔ تو ہمیشہ غلط وقت پر ہی اینٹری دی تو نے میری نیند خراب کردی۔۔۔ اچھا۔۔۔ چل اٹھ جا ناشتا کر لے تیرے خواب ویسے بھی پورے ہونے والے ہیں۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اماں ایک تو بہت جلدی خوش ہو جاتی ہے----

ابھی صرف ایک گھر نام ہوا ہے--- ابھی تو ساری جائیداد اپنے نام کروانی ہے----

علیزے پر کل ایک چیز غلط ہو گئی ہے--- حق مہر پچاس لاکھ لکھوایا تھا--- تو بیس ہزار حق مہر کیسے مانگیں----

اماں یہ ان حاشر اور صوہیب کی چال تھی انہیں لگ رہا تھا کہ میں بیس ہزار حق مہر پر نکاح کرنے سے منع کر دوں گی----

اماں تو پریشان نہ ہو---- وہ پچاس لاکھ تیرے ذہن سے نہیں نکل رہے ہیں---- مجھے پتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو بس بے فکر رہ----پچاس لاکھ کیا رقم ہے--- اس سے زیادہ رقم ہم حاصل کرلیں گے----

نکاح ہوگیا ہے---- اب کسی نہ کسی طرح جلدی رخصتی کرنی ہے----

کیوں کہ جتنا میں اس حاشر ہادی اور صہیب کو جانتی ہوں یہ سکون سے

Pdf Novel Bank

نہیں رہیں گے یہ ہمارے لئے مشکلیں کھڑی کرنے کی پوری کوشش کریں گے----

پر وہ ابھی علیزے کو جانتے نہیں--- وہ کسی کوشش میں کامیاب نہیں ہوں گے--- انہیں ہر بار منہ کی کھانی پڑے گی---

علیزے ایک بات تو بتا---- تو اس کی پہلی بیوی کا کیا کرے گی----

اماں تو اس لڑکی کی وجہ پریشان نہ ہو--- وہ ہمارا کوئی نقصان نہیں کر سکتی----

ہاں پر وہ ہمیں فائدہ دے سکتی ہے---- سیرت جیسی کے شیخ بہت پیسے دیتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر اسے ابھی استعمال نہیں کرنا--- اسے صحیح وقت پر استعمال کریں گے---

علی سے تو بڑی کمینی چیز ہے---

بیٹی کس کی ہو علیزے قہقہہ لگاتے ہوئے کہتی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے کچھ تو شرم کیا کر تیری ماں---

جب تو خود مجھے کمینی کہہ رہی ہے تو-----

کمرے میں ایک بار پھر علیزے کا قہقہہ گونجتا ہے---

اسد اور علیزے کے نکاح کو ایک ہفتہ مکمل ہو چکا ہے--- اس ایک ہفتے کے دوران اسد آفس میں علیزے سے ملاقات کر لیتا تھا یا بعض اوقات اس سے ملنے اس کے گھر چلا جاتا ہے----

اسد کے دوسرے نکاح کا علم ابھی ہادی ، صوہیب اور حاشر کے علاوہ کسی کو نہیں ہوا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صرف ایک ہفتے کے دوران اسد اور سیرت کا سامنا صرف اور صرف ڈائننگ ٹیبل پر کھانے کے وقت ہوتا تھا----

سیرت نے اسد کے نکاح کے رات ہی اپنا سارا سامان دوسرے کمرے میں شفٹ کر لیا تھا--- سیرت اب بھی اسد کے سارے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتی تھی بس اسد کے سامنے ظاہر نہیں کرتی تھی--

Pdf Novel Bank

علیزے اسد سے دو بار رخصتی کی بات کر چکی تھی پر اسد ہمیشہ صحیح وقت کے انتظار کا کہتا تھا۔۔۔۔

علیزے تو نے اسد سے بات نہیں کی کہ تو کب رخصت ہوں کے وہاں جائے گی۔۔۔ حنا علیزے کو کہیں جاتا دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔

اماں بس تو سمجھ کے میں دو دن میں رخصت ہونے والی ہوں۔۔۔ وہ بھی کسی خرچے کے بغیر۔۔۔

آج سب کو ہمارے نکاح کا ثبوت مل جائے گا۔۔ فلحال اس وقت تو میں اپنی سب سے پیاری دوست سیرت سے ملنے اس کے گھر یعنی اپنے گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے صدیقی ہاؤس پہنچ کر اسد کو میسج کر دیتی ہے کہ وہ اسے ملنے اس کے گھر آئی ہے۔۔۔

ہیلو آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

فراہ علیزے کو دیکھ کر حیران ہوتی ہے----

آنٹی میں سیرت کی فرینڈ ہوں---- سیرت سے ملنے آئی ہوں----

فائن بیٹا مجھے نہیں پتا تھا---- آپ بیٹھو سیرت ب کچھ دیر میں آجائے

گی----

حمیدہ----

جی باجی----

جاؤ--- حمیدہ سیرت کو کہو کہ اس کی دوست ملنے آئی ہے---

علیزے--- کوفی یا چائے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کافی--- وید ایکسٹرا کریم----

حمیدہ ایک کپ کافی ایکسٹرا کریم علیزے کے لیے---

حمیدہ سیرت کے کمرے کا دروازہ نوک کرتی ہے---

آجائیں----

سیرت نیچے کوئی آپ کی دوست آئی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

فرح بی بی آپ کو بلا رہی ہیں---

میری دوست میری کون سی دوست----

پتا نہیں آپ چل کے خود دیکھ لو بیٹا--- بڑی کوئی عجیب سے لڑکی ہے---- علیزے نام ہے اس کا----

اوکے مس حمیدہ---- آپ جائیں جا کر چائے یا کافی کا انتظام کریں میں دیکھ لیتی ہوں----

سیرت لیونگ روم میں علیزے کو فرح کے ساتھ باتیں کرتے دیکھ کر پریشان سی سیڑھیاں اترتی ہے---- کہیں علیزے نے مما کو سب بتا تو نہیں دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لو آگئی سیرت----

ہیلو میری جان کیسی ہو--- علیزے سیرت سے گلے ملتے کہتی ہے---

سیرت علیزے کے لہجے پر اور اس کے ملنے کے انداز پر شوکڈ سی علیزے کو دیکھتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چلو آؤ بیٹھو--- اب ناراضگی چھوڑ دو--- تم مجھ سے ناراض ہو--- ناراض تو مجھے ہونا چاہیے کہ تم میرے نکاح میں شامل نہیں ہوئی---

دیکھے نہ آنٹی سیرت کو میرے نکاح کا پتہ چل گیا اور یہ میرے نکاح میں شامل ہی نہیں ہوئی--- یہاں تک کہ اس نے ایک بار فون کر کے مبارک باد بھی نہیں دی---

علیزے--- ایسی بات نہیں ہے--- میری بیٹی کو اگر پتہ ہوتا تو آپ کو ضرور مبارکباد دیتی--- بائی دا وے آپ کو بہت بہت مبارک ہو---

تھینک یو آنٹی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایکسکیوزمی---ایک ضروری کال ہے میں یہ اٹینڈ کرکے پھر آپ لوگوں کو جوائن کرتی ہوں---

فرح علیزے اور سیرت کو اکیلا چھوڑ دیتی ہیں کہ دونوں دوست اپنی ناراضگی دور کر لیں---

فرح کے جاتے ہی علیزے سیرت سے دور ہو کر بیٹھ جاتی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مائی ڈیئر۔۔۔۔ کیسا لگا میرا سرپرائز۔۔۔۔

ویسے ابھی ایک اور سرپرائز بھی ہے۔۔۔

علیزے تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔ اسد اس وقت گھر پر نہیں ہے اگر

تم نے ان سے ملنا ہے تو آفس چلی جاؤ۔۔۔۔

مجھے تم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ میں یہاں آسکتی ہوں یا

نہیں۔۔۔۔

یہ میرے شوہر کا گھر ہے یعنی میرا گھر ہے۔۔۔۔ اور اسد بھی بس

تھوڑی دیر میں آتا ہی ہوگا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے تم۔۔۔۔

سیرت حمیدہ کو دیکھ کر خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

حمیدہ ٹیبل پر مختلف لوازمات سجا دیتی ہے۔۔۔

میں حمیدہ آپ جائیں۔۔۔۔ اگر ہمارے مہمان کو کچھ چاہیے ہوگا۔۔۔تو

میں آپ کو آواز دے دوں گی۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے میں ڈنر کا انتظام کرلیتی ہو۔۔۔ آج فراز ہاؤس سے سب آنے والے ہیں۔۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے اہل کا فون آیا تھا۔۔۔۔

اوکے مس حمیدہ۔۔۔۔

سیرت یہ تو اچھا ہو گیا میں تو سرپرائز صرف تمہارے لئے لائی تھی۔۔۔ پر یہاں تو میرے پیارے پیارے دیواروں کو بھی سرپرائز ملے گا۔۔۔۔

علیزے تم ابھی ایسا کچھ نہیں کرو گی۔۔۔۔۔

میں تمہیں یہ گھر نہیں تباہ کرنے دوں گی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علی سے جب اسد کو ٹھیک لگے گا وہ خود بابا کو سب بتا دیں گے تم ابھی کسی کو کچھ مت بتانا۔۔۔۔

سیرت اگر تم سوچ رہی ہو کہ میں کچھ بتانے والی ہوں۔۔۔۔ تو اپنی یہ غلط فہمی دور کر لو کیونکہ میں کسی کو کچھ نہیں بتانے والی۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

میں اپنے شوہر سے بہت محبت کرتی ہوں---- اور میں اسے تکلیف دینے کا سوچ نہیں سکتی---- اگر اس نے مجھے منع کیا ہے تو میں کیوں بتاؤں گی----

تو پھر تم دونوں دوستوں کی صلح ہو گئی----

جی آنٹی ہماری صلح ہو گئی ہے---

مما بیٹھے میں آپ کے لئے چائے بنا دیتی ہوں ویسے بھی علیزے جانے ہی والی تھی----

تھینک یو بیٹا پر میں ابھی چائے پیوگی صدیقی اور اسد آنے ہی والے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری ابھی کال پہ بات ہوئی ہے تو میں ان کے ساتھ ہی پیوگی---

سیرت میں آپ کو بتانا بھول گئی آج شازیہ اور بچے ڈنر پر آرہے ہیں----

مما مجھے حمیدہ نے بتا دیا ہے----

فرح بی بی یہ چوکیدار کوئی ضروری کاغذ دے گیا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس پر اسد کا نام لکھا ہے--- حمیدہ تو اوپر اسد کے کمرے میں رکھ دوں----

لو مائی ڈیئر سیرت---آگیا تمہارا سب سرپرائز---- علیزے سیرت کے کان میں سرگوشی کرتی ہے---

نکاح کے رجسٹر کے پیپر یا پراپرٹی کے رجسٹر کے پیپرز لگ رہے ہیں----

سیرت تمہارے نکاح کے پیپر ابھی تک رجسٹر نہیں ہوئے تھے---- تم نے بہت لیٹ کروائے ہیں----

نہیں علیزے ایسا کچھ نہیں ہے ماما یہ پیپر آپ مجھے دے دیں میں اوپر اسد کے کمرے میں رکھ دیتی ہوں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں آرہا تو آپ چاہیں تو کھول کے دیکھ لیں----

علیزے اس کی ضرورت نہیں ہے---

کوئی بات نہیں سیرت دیکھنے میں کیا حرج ہے----

Pdf Novel Bank

فرح پیپرز کھولتے ہوئے کہتی ہے----

فرح پیپرز دیکھ کر حیران ہوتی ہے---- یہ کیسے یہ ناممکن ہے-----

اسد اور علیزے کا نکاح نامہ----

بیگم کس کے نکاح نامے کی بات ہو رہی ہے----

صدیقی اسد کہاں ہے---- اسد نے آپ کے ساتھ آنا تھا----

فرح کیا ہوا ہے--- اسد باہر گاڑی پارک کررہا ہے---

ہیلو--- مما میں یہاں ہوں--- اسد فرح سے گلے ملتے ہوئے کہتا

ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد نے ابھی تک علیزے کا میسج نہیں پڑھا ہوتا---

اس لیے علیزے کا صدیقی ہاؤس میں ہونا اسد کے علم میں نہیں

ہوتا----

اسد یہ سب کیا ہے---- فرح پیپرز اسد کی طرف بڑھاتی ہے----

اوکے آنٹی میں چلتی ہوں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے کی آواز پر اسد علیزے کی موجودگی کو نوٹس کرتا ہے----

علیزے تم یہاں کیا کر رہی ہو----

اسد تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو---- یہ سیرت کی دوست

ہے----

اسد کہیں علیزے تو وہ لڑکی نہیں جس سے تم نے نکاح کیا ہے---

فرح اسد کی خاموشی پر سوال کرتی ہے---

ماما آپ ایک دفعہ میری بات سن لیں میں آپ کو سب-----

فرح اسد کو کھینچ کر ایک تھپڑ لگاتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی--- آپ اپنے جوان بیٹے پر ایسے ہاتھ نہیں اٹھا سکتی----

علیزے تم چپ رہو تم سے میں بات نہیں کر رہی---میں اپنے بیٹے

سے بات کر رہی ہو--- میں اسے جو مرضی کہو--- جب مرضی اسے تھپڑ

لگا تمہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے----

پر آنٹی اسد کا کیا قصور ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے میں نے کہا کہ خاموش ہو جاؤ مجھے اور غصہ مت دلاو۔۔۔

تمہارے لئے اس وقت اچھا یہی ہوگا کہ تم یہاں سے چلی جاؤ۔۔۔۔

میں کیوں جاؤ یہاں سے میں اپنے شوہر کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔

علیزے تم جاؤ یہاں سے میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔

نہیں اسد۔۔۔ یہ ماں ہیں تو کیا اس کا مطلب۔۔۔۔

علیزے کی زبان درازی فرح کو مزید غصہ دلاتی ہے۔۔۔۔

اور اسی غصے میں فرح اسد سے بھی زیادہ کھینچ کر تھپڑ علیزے کو لگاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امید ہے اب تمہاری زبان بند ہو جائے گی۔۔۔۔

ماما آپ علیزے کے ساتھ ایسا مت کریں۔۔۔۔

اسد ابھی میں تمہارے منہ سے اس لڑکی کے متعلق کوئی بات نہیں سننا چاہتی۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد مجھے تم سے بالکل یہ امید نہیں تھی---- آخر تم نے اس سے شادی کیوں کی---- تم نے ہم سب کو دھوکا دیا ہے---- تم نے میری تربیت کو آج غلط ثابت کر دیا ہے----

ماما پلیز آپ نے ایک بار بار سن لے----

فرح اسد کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنا رخ موڑ لیتی ہے----

بابا پلیز آپ مما کو سمجھائیں---- میں نے کچھ غلط نہیں کیا آپ میرا یقین کریں----

میں ایک وقت میں دو نکاح کر سکتا ہوں--- اور دونوں کے فرائض بھی پورے کر سکتا ہوں---- بابا پلیز آپ ناراض نہ ہوں میں علیزے کو پسند کرتا ہوں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تم ابھی کے ابھی اس گھر سے دفع ہو جاؤ---- اپنی نئی بیوی کو لو اور چلے جاؤ یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے--- تمہاری اور تمہاری نئی بیوی کی اب اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صدیقی غصے میں چلاتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے

جہاں فراز اور اس کی فیملی کھڑی ہوتی ہے----

بابا---آپ ایسا نہیں کرسکتے---آپ لوگ مجھے اپنے آپ سے دور مت

کریں----

انکل پلیز آپ مما اور بابا کو سمجھائیں---- یہ آپ کی بات کبھی نہیں

ٹالتے-----

اسد صدیقی بھائی نے بالکل صحیح فیصلہ کیا ہے---- تم نے بالکل اچھا

نہیں کیا شازیہ سیرت کو گلے لگاتے ہوئے کہتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تمہیں بالکل خیال نہیں آیا اس معصوم سی لڑکی کو لے کر تم نے

اسے دھوکا دیا---- آخر اس میں کیا کمی تھی جو تم نے دوسرا نکاح کیا

کیا وہ تمہارا خیال نہیں رکھتی تھی--- یا وہ اچھی بیوی نہیں تھی---یا وہ

خوبصورت نہیں تھی----

Pdf Novel Bank

اتنا تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں تمہاری نئی بیوی سے زیادہ خوبصورت میری بہن ہے---- اہل علیزے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے-----

اہل بھائی آپ سب لوگ کل سمجھ رہے ہیں-- یہی تو میں کب سے سب کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں----

میں نے آپ کی بہن کو کوئی دھوکا نہیں دیا----

یہ میرے نکاح کا جانتی تھی--- وہ بھی نکاح کرنے سے پہلے---اس نے مجھے دوسرا نکاح کرنے کا کہا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں تک کہ حاشر بھی میرے نکاح میں شامل تھا--- وہ میرے نکاح کا گواہ ہے آپ چاہیں تو ہر مشکل سے پوچھ لیں----

صوہیب تم بتاؤ تم اور حاشر جانتے تھے نہ میرے نکاح کا---

اسد کے سوال پر سب کی نظریں حاشر اور صوہیب کی طرف چلی جاتی ہے----

Pdf Novel Bank

دونوں اپنی نظریں شرمندگی سے جھکا لیتے ہیں-----

تم دونوں بھائی ہونے کا دعوی کرتے تھے آج وہ دعویٰ کہا گیا--

کون کرتا ہے اپنی بہن کے ساتھ ایسا--- فراز حاشر اور صوہیب پر غصہ ہوتا ہے----

انکل اس میں حاشر بھائی اور صوہیب بھائی کا کوئی قصور نہیں---

اسد کو دوسرا نکاح کرنے کا میں نے ہی کہا تھا---

سیرت--- کیوں کیا تم نے ایسا سیرت--- کیوں---

مما میں مجبور تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مجبوری تھی ایسی----

سیرت خاموشی سے ایک بار سب کی طرف دیکھتی ہے----

بولو سیرت صدیقی سیرت کو حوصلہ دیتے ہوئے کہتا ہے---

میں آپ لوگوں سے اتنی بڑی خوشی نہیں چھین سکتی تھی----

Pdf Novel Bank

جو خوشی اسد کی دوسری بیوی دے سکتی ہے وہ میں آپ لوگوں کو کبھی نہیں دے سکتی----

اور میں آپ لوگوں کو ایک خوشی سے اس رشتے سے مرحوم نہیں کرنا چاہتی تھی---

سیرت صاف صاف بولو کیا بولنا چاہ رہی ہو---- بیٹا--- بات کو زیادہ نہ گھماؤں پلیز-----

مما وہ----

جی میری جان بولو سب سن رہے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما کبھی آپ کو پوتا پوتی کی خوشی نہیں دے سکتی---- میں ایک نامکمل اور عورت ہوں----

میں نہیں چاہتی تھی کہ اسد اپنی اولاد سے مرحوم رہیں----

یہ ان کا حق ہے کہ اگر میرے میں کمی ہے تو وہ دوسرا نکاح کر سکتے ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد کو دوسرا نکاح کرنے کا میں نے ہی کہا تھا----

فرح اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سیرت کو گلے لگا لیتی ہے----

اس وقت وہاں کھڑے ہر انسان کے آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوتے

ہیں----

اور وہاں جتنے سیرت سے پیار کرنے والے لوگ ہیں--- ان کی ذہن میں

ایک یہی بات چل رہی ہوتی ہے کہ اس معصوم لڑکی کو اتنا بڑا دکھ تھا اور

اس نے آج تک کبھی کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیا-----

بابا پلیز آپ کسی کو گھر سے مت نکال لیں--- اگر کسی کو اس گھر سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانا چاہیے تو وہ میں ہوں----

اگر آپ اسد کو اس گھر سے نکالیں گے یا علیزے کو تو میں بھی یہ گھر

چھوڑ کر چلی جاؤں گی----

نہیں میرے بچے صدیقی کی سیرت کو گلے لگاتا ہے--- اور اس کا ماتھا

چومتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس گھر سے کوئی نہیں جائے گا----

میں کسی کو اس گھر سے نہیں نکال رہا نہ علیزے کو اور نہ اسد کو----

بس میری بیٹی خوش رہے اور اس گھر میں رہے----

سیرت بیٹا تم جاکے اپنے کمرے میں آرام کرو--- فرح کی حالت نہیں ہوتی کہ وہ اس وقت سیرت سے کوئی بات کریں یا اسے تسلی دے اس لیے وہ اسے کمرے میں جانے کا کہہ دیتی ہے----

فرح اب ہم بھی چلتے ہیں--- اور سیرت ایک بات ذہن میں رکھو آپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج بھی ہم سب کی لاڈلی بیٹی ہوں--- یہ سب جو بھی ہے اللہ کی مرضی ہے اس میں نہ آپ کا کوئی قصور ہے اور نہ کسی اور کا---

آپ نے تھوڑا جلدی فیصلہ کرلیا اسد کے نکاح کا ورنہ اور بھی بہت سے آپشن سے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

خیر اب جو ہونا تھا ہو گیا۔۔ اب آپ بھی جا کے ریسٹ کرو۔۔۔۔ شازیہ سیرت کو پیار کرتے ہوئے یقین دلاتی ہے کہ آج بھی سیرت کی وہی جگہ ہے جو اس سچائی سے پہلے تھی۔۔۔۔

اسد مسلسل سیرت کو نظروں میں رکھے ہوئے یہی سوچتا ہے۔۔ کہ یہ لڑکی کیا چیز ہے۔۔۔ اس نے صرف اور صرف مجھے بچانے کے لئے اور میرے سے جڑے رشتے بچانے کے لئے اپنے اوپر اتنا بڑا الزام لے لیا۔۔۔ اپنے اندر اتنی بڑی کمی ظاہر کردی۔۔۔ جو کمی اس لڑکی میں ہے ہی نہیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کے اپنے کمروں میں جانے کے بعد اسد علیزے کا بازو کھینچتے ہوئے اپنے کمرے میں لے جاتا ہے۔۔۔۔

اسد اپنے کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے سیرت کے کمرے کا بند دروازہ دیکھ کر سوچتا ہے۔۔۔ کیا مجھے ابھی اس کے پاس جانا چاہیے۔۔۔ وہ آج ٹھیک نہیں ہوگی۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد سیرت کے کمرے میں جانے کا ارادہ بدل کر اپنے کمرے کا دروازہ

بند کر دیتا ہے-----

علیزے تم آج یہاں کیسے آئی--- میں نے تمہیں منع کیا تھا----

ایک تو تم یہاں آئیں اور اوپر سے نکاح کے پیپر بھی لے آئی----

اسد میں نے تمہیں میسج کیا تھا کہ میں تم سے ملنے تمہارے گھر آ رہی

ہوں----

کیوں آج تم آفس کیوں نہیں آ سکتی تھی پہلے تو آفس میں ملاقات ہوتی

تھی نہ ہماری----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہنا کیا چاہتے ہو--- میں نے یہ سب جان بوجھ کر کیا ہے---- تو تم

بالکل غلط ہو--- میں نے کچھ نہیں کیا--- پیپر تمہارے نام پر آ لئے

ہیں میرے نام پر نہیں-----

اور تمہاری ماں نے کیا کیا--- تمہاری ہی سائڈ لینے پر مجھے تھپڑ مار

دیا----

Pdf Novel Bank

یہ انہوں نے بالکل بھی اچھا نہیں کیا۔۔۔۔

اور اس سے بھی بڑی بات تم نے انہیں کچھ بھی نہیں کہا انہوں نے

ایک دفعہ خاموش ہو تم خاموش ہو گئے۔۔۔۔

علیزے مما نے اپنی جگہ بالکل ٹھیک کیا ہے۔۔۔۔اور تمہیں کس نے

کہا تھا کہ تم درمیان میں آ کر بولو۔۔۔۔

علیزے ایک بات میری اچھی طرح یاد رکھنا۔۔۔۔

میرے لئے میرے رشتے بہت اہم ہیں۔۔۔۔

میں اپنے دوست اپنے بھائی اور اپنے ماں باپ سے بہت پیار کرتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوں۔۔۔ میں ان سے دور جانے کا سوچ نہیں سکتا اور آئندہ میں تمہیں

کسی کے ساتھ بدتمیزی کرتے مت دیکھو۔۔۔۔

تو اس کا مطلب تمہاری ماں مجھے کچھ بھی بولتی رہے یا تمہارا بھائی اگر کچھ

بولنے لگے کل کو تمہاری چہیتی بیوی بولے یا پھر تمہارے دوست بولے تو

میں کسی کو کچھ نہیں کہہ سکتی۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

علیزے پہلے تم اتنی بدتمیز نہیں تھی۔۔۔ یا پھر یہ کہہ سکتی ہو کہ آج تک تم میرے بولی نہیں۔۔۔۔

اور یہ کیا تم نے تمہاری ماں تمہاری ماں لگایا ہوا ہے وہ تمہاری بھی کچھ لگتی ہیں۔۔۔ تم ان کی بہو ہو۔۔ اگر تم ان سے پیار سے بات کرو گی انہیں عزت دو گی تو وہ تمہیں بھی پیار کریں گی۔۔۔۔

کر ہی نہ لیں۔۔۔وہ تو اپنی چہیتی سے ہی پیار کرتی ہے۔۔۔ ایک نا مکمل بہو سے اتنا پیار حیرانی کی ہی بات ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔ اگلی بار ایسا کچھ مت بولنا۔۔۔ اور اگر وہ چہیتی ہے۔۔۔۔ تو تم بھی بن سکتی ہوں۔۔۔اس میں کوئی مشکل بات نہیں ہے وہ ہر وقت عزت کرتی ہے سب کا دھیان رکھتی ہے۔۔۔ سب سے محبت کرتی ہے اور سب رشتوں کو جوڑ کے رکھنے کی پوری کوشش کرتی ہے۔۔۔۔

علیزے اسد کا کالر پکڑتے ہوئے۔۔۔۔ اگر سیرت میں اتنی ہی اچھائیاں تھی۔۔۔ تو تم نے میرے سے نکاح کیوں کیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

کیا صرف اولاد کے لئے تم نے مجھ سے نکاح کیا ہے----

علیزے مجھے تمہاری اور بکواس نہیں سننی--- تو تم اس ٹائم سو جاؤ--- ہم کل بات کریں گے اور صبح وقت سے اٹھ جانا صبح پہلی سحری ہے-----

تم کہاں جارہے ہو---

اپنی پہلی بیوی کے پاس-----

میں سیرت کے پاس ہی جا رہا ہوں--- یہی سنا چاہتی تھی نہ تم اب تمہیں سکون ہے---- اسد غصے میں دروازہ بند کرتے ہوئے چلا جاتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد میری جان تم بہت پچھتاؤ گے----

تمہارا سارا خاندان پچھتائے گا--- تمہاری ماں کو آج کی میری بے عزتی کا حساب تو دینا ہی ہوگا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور جو تمہارا پیار تمہاری پیاری بیوی ہے وہ تو اب اس دنیا سے ہی جائے گی----

ابھی تک تو تمہیں بھی نہیں پتا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو----

جس سے تم اپنی پسند کہتے تھے آج وہ یہاں تمہارے کمرے میں ہے---- تم اس سے لڑ کر اسے چھوڑ کر اپنی پہلی بیوی کے پاس جا رہے ہو جس سے تمہیں دعویٰ ہے کہ تم اس سے محبت نہیں کرتے-----

تم ایک دن مجھے جلد ہی طلاق دے دو گے مجھے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی مجھے تمہاری کمزوری پتہ چل گئی ہے---- تمہارے رشتے تمہاری کمزوری ہیں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کھیل تین مہینے میں ہی ختم ہو جائے گا---- تب تک میں سب اپنے نام کروا لوں گی-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے اپنی ماں کو فون کر کے آج کے سارے واقعے کی خبر دیتی

ہے----

اور فون کر کے کل کچھ ضرورت کا سامان لانے کا کہتی ہے----

فرح بیگم اب آپ سو جائیں---- رمضان کا چاند نظر آگیا ہے--- آج

پہلی سحری ہوگی اگر آپ ابھی آرام نہیں کریں گی تو کیسے چلے گا-----

صدیقی مجھے نیند کیسے آئے گی---- ہمارے بچوں نے کیا فیصلہ

کیا----

اسد کا دوسرا نکاح کرنا لازمی نہیں تھا---- اور وہ بھی علیزے جیسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لڑکی سے----

فرح اب جو ہونا تھا---وہ ہو گیا--- ہم اسے تبدیل نہیں کر سکتے----

پر ہم آنے والا اپنا وقت اچھا بنا سکتے ہیں----

سیرت کے لیے یہ وقت آسان نہیں ہوگا آپ نے بچی کو سنبھالنا

ہے----

😐😐

Pdf Novel Bank

اسد ساری رات سیکنڈ پورشن کے لیونگ روم میں صوفے پر گزارتا

ہے-----

سحری کے وقت نیچے چلا جاتا ہے--- جہاں کچن میں صرف حمیدہ کھانا

تیار کرتے نظر آتی ہے----

حمیدہ پہلے میرے لیے ایک کپ کافی بنا دے----

جی بنا دیتی ہوں----

اسد حمیدہ کو ایک نظر دیکھتا--- اسد ڈائننگ روم میں چلا جاتا ہے---

اسد کافی پی رہا ہوتا ہے کہ صوہیب کمرے میں داخل ہوتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آو---صوہیب بیٹھو مما بابا بھی بس آتے ہوں گے----

حمیدہ--- جلدی سے ٹیبل سیٹ کرے میں باقی سب کو دیکھ کر آتا

ہوں----

صوہیب اسد کی موجودگی کو مکمل نظرانداز کرتا ہے----

صدیقی اور فرح کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں آپ دونوں کو ہی بلانے آ رہا تھا آپ لوگ بیٹھے میں چھوٹی کو دیکھ کر

آتا ہوں----

ٹھیک ہے بیٹا---ہم آپ کا انتظار کرتے ہیں----

فرح اور صدیقی بھی اسد کو نظر انداز کرتے ہیں----

صوہیب تم اکیلے ہی آ گئے-----سیرت نہیں آئی-----

مما وہ ابھی سو رہی ہے----

اس لئے میں نے سوچا کہ وہ آج آرام ہی کرے---

اچھا کیا--- اسے آرام کرنے دو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو ایوری ون----

علیزے اسد کی ساتھ والی چیر پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے-----

علیزے کسی کا جواب نہ پا کر حمیدہ کو کھانا سرو کرنے کا کہتی

ہے----

علیزے کی اس حرکت پر اسد اسے گھورتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حمیدہ جاکر کھانا کھاؤ۔۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو گی تو میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔

فرح اسد کو دیکھتے ہوئے حمیدہ سے کہتی ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔یہ سارا کھانا ٹیبل پر پڑا ہوا ہے۔۔۔جو دل کرتا ہے۔۔۔ پلیٹ میں ڈالو اور کھالو۔۔۔۔

یقینا زبان کے ساتھ ساتھ ہاتھ بھی کام کرتے ہو گے۔۔۔

علیزے فرح کی بات پر غصے میں اٹھ کر جانے ہی لگتی ہے کہ ڈور بیل بجتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس وقت کون آسکتا ہے۔۔۔۔ صہیب اٹھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اتنی دیر میں حنا اور اقصی ناشتہ اٹھائے ڈائننگ روم میں داخل ہوتی ہیں۔۔۔۔

میں نے انھیں روکنے کی بہت کوشش کی پر یہ گھر میں زبردستی داخل ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

حمید ڈرتے ڈرتے بتاتی ہے----

علیزے حنا کے گلے ملتی ہے----

اماں---- اس وقت یہاں----

بیٹی کی رخصتی کے بعد اس کا پہلا ناشتہ اس کے گھر سے آتا ہے تو بس وہی رسم پوری کرنے میں اور اقصیٰ یہاں آ گئے----

مبارک ہو بہن جی آپ کو---- حنا فرح کو مبارک دیتے ہوئے گلے ملنے لگتی ہے کہ فرح اٹھ کر حنا کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرح کے ساتھ صدیقی اور صوہیب بھی اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں-----

اسد یہ تمہارے گھر والوں کو کیا ہوا---- لگتا ہے میرا آنا پسند نہیں آیا میں تو اپنی بیٹی سے ملنے اور رسم پوری کرنے آئی ہوں----

Pdf Novel Bank

آنٹی میرے خیال سے آپ کو آج نہیں آنا چاہیے تھا برا مت مانیے گا

میری بات کا----

سب کو کچھ وقت دیں قبول کرنے کا----

خیر آنٹی آپ علیزے کے ساتھ ناشتہ کریں---- میں آپ سے پھر ملتا

ہوں----

میں تو تم دونوں سے ملنے آئی ہو---- تم کیا ہمارے ساتھ ناشتہ نہیں

کرو گے---

نہیں آنٹی میں ناشتہ کر چکا ہوں آپ لوگ کریں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کچن میں حمیدہ سے کھانے کی ٹرے بنوا کر کھانا لے کر اوپر چلا

جاتا ہے----

اسد کھانے کی ٹرے لے کر کر کمرے میں داخل ہوتا ہے--- جہاں

سیرت سر تک چادر لے کر لیٹی ہوتی ہے----

اسد ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے----

Pdf Novel Bank

سیرت میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو----

کھانا کھا لو---- تم نے رات سے کچھ نہیں کھایا----

سیرت کی خاموشی پر----

اگر کھانا کھانے کو دل نہ ہو تو--- پلیز ایک گلاس جوس پی لینا----

خالی پیٹ سارا دن روزہ رکھنا بہت مشکل ہو جائے گا---

اور کل کے لیے مجھے تمہیں سوری بھی بولنا تھا--- تم نے جو کل

میرے لئے اتنا کیا---

پر تمہیں اتنی بڑی وجہ بنانے کی ضرورت نہیں تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے یہ بالکل اچھا نہیں لگا کہ تم نے سب کو ایسی وجہ بتائی---جو ہے

ہی نہیں---- تمہیں اپنے اوپر یہ الزام نہیں لینا چاہیے تھا----

تم پلیز مجھے معاف کر دو---- اور شرمندہ مت ہو----میں جانتا ہوں تم

اسی وجہ سے آج نیچے نہیں آئی----

فکر مت کرو---- صبح میں سب کو ساری سچائی بتا دوں گا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابھی میں جا رہا ہوں---- تم پلیز کھانا کھا لو---- سحری کا تھوڑا ہی ٹائم رہ گیا ہے---

آپ پلیز کسی کو کچھ مت بتائے گا---- میرے سر میں درد تھا جس کی وجہ سے آج میں نیچے نہیں آ سکی----

سیرت کی آواز پر اسد دروازے سے واپس گھومتا ہے---

سیرت تم یہ سب کیوں کر رہی ہو---- یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے----

میں ضرور بتاؤں گا----

میں آپ سے ریکویسٹ کر رہی ہوں پلیز آپ مان جائیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد سیرت کی لال ہوتی آنکھوں (جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ آنکھیں ساری رات برسی ہیں) میں دیکھتا ہوں ہاں میں سر ہلاتا ہے----

تھینک یو---

اسد تم یہاں ہوں سیرت کے کمرے میں---- وہاں اماں نیچے تمہارا انتظار کر رہی ہے---

Pdf Novel Bank

علیزے اسد کا بازو پکڑتے ہوئے کہتی ہے----

ہیلو سیرت تم کیسی ہو--- اور یہ کیا تم ناشتہ کر رہی ہو----

آ جاؤ ہمارے ساتھ نیچے میری اماں بہت مزے دار ناشتہ لے کر آئی

ہیں---

وہ کیا ہے نہ---

آج رخصتی کے بعد پہلی صبح ہے تو اماں ناشتے کی رسم کرنے آئی

ہیں----

تھینک یو علیزے میرے سر میں تھوڑا سا درد ہے---- تو اس لئے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نیچے نہیں آسکتی---

علیزے چلو نیچے آنٹی ہمارا انتظار کر رہی ہوں گی----

اور سیرت تو ناشتہ کر کے میڈیسن لے لینا----

ایک سیکنڈ اسد روکو---

علیزے ٹیبل سے ٹرے اٹھا کر سیرت کے آگے رکھتی ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت تو آرام سے ناشتہ کرو اور پھر سر درد کی گولی بھی کھا لینا۔۔۔ ابھی تمہیں لڑنے کے لیے بہت زیادہ طاقت کی ضرورت ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔

اوہو۔۔۔۔ اسد میرا مطلب ہے کہ اگر یہ کھانا نہیں کھائے گی تو سارا دن روزہ کیسے رکھے گی اس کے لئے بھی طاقت کی ضرورت ہے۔۔۔۔

اور ہاں۔۔۔۔ سیرت تم نے مجھے نکاح کی مبارکباد نہیں دی۔۔۔۔ چلو جلدی سے مجھے مبارک باد دو۔۔۔۔

علیزے نوالہ سیرت کے منہ میں ڈالتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت علیزے کی بات پر اسد کو دیکھتی ہے پھر کو۔۔۔۔

علیزے تمہیں نکاح کی بہت مبارک ہو۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔

مائی لاؤ۔۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

سیرت اسد اور علیزے کے جانے کے بعد ٹرے واپس ٹیبل پر رکھ دیتی

ہے-----

علیزے یہ سب کیا بدتمیزی تھی----

کیا--- میں نے کیا کیا----

جو تم ابھی اندر کر کے آئی ہوں----

تمہارے چہیتی کو صرف یاد ہی کروایا--- کہ میں تمہاری بیوی ہوں----

علیزے تمہیں یہ سب کر کے کیا مل رہا ہے وہ تمہیں کیا کہہ رہی

ہے--- کچھ بھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا وہ کوئی چال نہیں چل رہی---- میرا شوہر پہلی رات اس لڑکی کے

لیے مجھ سے لڑ کر کمرے سے چلا جاتا ہے اور واپس نہیں آتا----

اور تو اور صبح صبح میرا شوہر اپنا ناشتہ چھوڑ کے اپنی بیوی اور ساس کو

بہانہ بنا کر اپنی چہیتی کے لیے خود ناشتہ لے کر آیا ہے--- واہ کیا

بات ہے--- کیا ہی بات ہے---- آپ کی----

Pdf Novel Bank

علیزے تم پھر شروع ہوگی----

جاؤ جا کر آنٹی کو کمپنی دو--- جب وہ چلی جائیں تو پھر آ کے لڑتی رہنا---

کیا مطلب چلی جائے اماں اور اقصیٰ کو میں نے دو تین دن رکنے کا کہا ہے----

علیزے پھر اپنا اور میرا سامان پیک کر لینا کیونکہ ہم اس گھر سے جانے والے ہیں---

کیا مطلب ہے تمہارا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمپل سی بات ہے--- اگر ان حالات میں تمہاری اماں یہاں رہیں گی--- تو ہم بھی ان کے ساتھ اس گھر سے نکالے جائیں گے---

کیوں میری اماں کیا اپنی بیٹی اور داماد کے گھر رہ نہیں سکتی----

رہ سکتی ہیں ضروری سکتی ہے پر یہ میرا گھر نہیں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ گھر بابا کا ہے---- انہی کے نام ہیں اگر وہ چاہیں تو وہ مجھے بھی

ابھی اس گھر سے نکال سکتے ہیں----

اور جو تمہارا آفس سے اور بزنس ہے وہ---

وہ سب بھی بابا کے نام ہے---

تم اتنے سوال کیوں کر رہی ہو---- تم جا کر آنٹی کو ٹائم دو--- اتنی

دیر میں بھی کچھ آرام کر لوں-----

علیزے تم اتنی دیر کہاں رہ گئی تھی----

کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں تجھے کھانے کی پڑی ہے----

یہاں مجھے اپنا کھیل الٹ ہوتا نظر آ رہا ہے----

ہائے ہائے---- علیزے کیا بول رہی ہے----

اماں یہ گھر یہ جائیداد کچھ بھی اسد کے نام نہیں ہے---- یہ سب

ابھی تک بڈھا اپنے نام کیے پھر رہا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے تو نے توڑا ہی دیا تھا----

اس میں کون سی بڑی بات ہے کہ اگر ابھی اسد کے نام نہیں

ہے----

تو اس کے باپ کا دل جیت اسکی ماں کا دل جیت اور ساری جائیداد

اپنے نام کروا لیں----

تھوڑی سی خدمت کرے گی تو آسان ہو جائے گا---

اماں مجھ سے نہیں ہوتی ہے خدمت شدمت---

لڑکی اگر تو خدمت نہیں کر سکتی تو کسی اور کی خدمت کو اپنا رنگ اور نام

تو دے سکتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک مہینے بعد---

اسد آج آفس میں بلاوجہ سب ورکس پر غصہ کر رہا ہوتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہادی اسد کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے---- اسد آج کیوں بھوکا

شیر بنا ہوا ہے----

ہادی کوئی کام ٹھیک سے کرہی نہیں رہا تو غصہ تو آنا ہی ہے----

اسد سب ٹھیک کام کر رہے ہیں تجھے غصہ کسی اور چیز کا ہے---

پر تیرا شکار یہ معصوم بن رہے ہیں----

کہیں تیری بیوی نے تو کچھ نہیں کیا----

بیوی---ایک بیوی ہے--- وہ طعنے دیتے نہیں تھکتی---

اگر میں کبھی سیرت کے بارے میں نہیں سوچ رہا---- تو علیزے نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرور ایسی بات کرنی ہے جس سے ذہن واپس اسی کی طرف جائے

گا---- علیزے کی 70فیصد باتیں سیرت کے متعلق ہی ہوتی

ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور ایک میری دوسری بیوی ہے---- جو نظر ہی نہیں آتی---- نہ کوئی

بات کرتی ہے---نہ کوئی گلہ کرتی ہے---- پورا رمضان صرف سحری

میں نظر آتی اور افطاری میں----

دونوں اپنی مرضی کرتی ہیں---

جہاں ان کا دل کرتا ہے میری اجازت کے بغیر مجھے بتائے بغیر چلی جاتی

ہے----

جتنی مرضی دیر---جتنے مرضی دن کے لیے چلی جاتی ہے----

ہادی کو مسکراتا دیکھ کر اسد اپنی چلتی زبان روکتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تم کیوں مسکرا رہے ہو----

میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تمہیں غصہ کس چیز پر آتا ہے کہ سیرت تمہارے

ذہن سے نکلتی نہیں اور جب تو سیرت کے بارے میں نہیں سوچتے اس

کی طرف سے دھیان ہٹانے لگتے ہو تو علیزے تمہیں پھر سیرت کی یاد

دلا دیتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یا پھر سیرت کے بھائی تمہاری اجازت کے بغیر اپنی بہن کو ایک ہفتے کے لیے اپنے گھر لے گئے ہیں---- کیا اس سے پرابلم ہے----

نہیں میرا ایسا کوئی مطلب نہیں میں نے اس کی صرف بات نہیں کی میں نے علیزے کی بات کی ہے---

اچھا---- ٹھیک ہے سیرت عید کے بعد گھر آ جائے گی---

نہیں----

میرا مطلب ہے--- سیرت کی پہلی عید ہے--- تو اس لیے مما چاہے گی کہ سیرت عید اپنے گھر گزارے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو تم اسے آج گھر چھوڑ دینا---

اسد آنٹی کا نام تو نہ لو---- اگر تمہارا دل نہیں لگ رہا تو آ کر لے جانا---

میرے پاس تو ٹائم نہیں--- آج چاند رات ہے تو مجھے اپنی بیوی کو شاپنگ کروانی ہے----

ٹھیک ہے--- میں مما کے لئے خودی آکر سیرت کو لے جاؤں گا-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد کی بات پر ہادی کا قہقہہ گونجتا ہے----

سیرت بچے اداس کیوں بیٹھی ہو---- اہل سیرت کے ساتھ بیٹھتے ہوئے

پوچھتا ہے---

دیکھے نہ---- حاشر بھائی مجھے گھر نہیں جانے دے رہے---- اتنے

دن سے میں یہاں ہوں---- اب مجھے اپنے گھر بھی تو جانا ہے----پر

وہ کہہ رہے ہیں کہ اس بار عید یہاں گزاروں گی پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ

آئیں---

اہل بھائی یہ جو آپ کی بہن آپ کو شکایت لگا رہی ہے اسے کہہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیں--- جو میں نے اس سے وعدہ کرنے کو کہا ہے وہ وعدہ

کرے---- تو میں ابھی تھوڑی دیر میں چھوڑ آؤں گا----

گھر داخل ہوتا حاشر اہل اور سیرت کی بات سن کر کہتا ہے----

حاشر کس وعدے کی بات ہو رہی ہے--- کوئی مجھے بھی بتائیے

گا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھائی کچھ زیادہ نہیں بس ہماری کو کچھ عقل دینے کی کوشش کی

ہے----

حاشر بھائی----

حاشر اہل کو سیرت کی طرف اشارہ کرتا ہے---- اب دیکھیں سچ بات پہ

کیسے عجیب عجیب سی شکلیں بنا رہی ہے----

میں نے صرف سیرت سے اتنا کہا ہے کہ کسی کی فضول بات برداشت

نہ کرے---- حد سے زیادہ سویٹ بھی نہ بنے----- کہ کوئی اس

کو نگل ہی لے---- جو چیز اس کی اپنی ہے وہاں پر اپنا حق جتائے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنا حق کسی کو چھیننے نہ دے----

پر یہ لڑکی ہے----- جو سارے کام خود کرتی ہے---- سب کی

چیزوں کا دھیان بھی رکھتی ہے---- اور سارا کریڈٹ وہ علیزے لے جاتی

ہے----

نہیں حاشر بھائی ایسا بالکل نہیں ہے--- آپ کو غلط لگا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے---- وہ تمہاری معصومیت کا فائدہ اٹھاتی ہے----

حاشر بھائی پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ آئیں-----

پہلے وعدہ---- پھر گھر--- اب بھی ویسے گھر ہی ہو---- سکون سے رہو-----

ٹھیک ہے میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں پوری کوشش کروں گی-----

کوشش نہیں تم کرو گی جو بات تمہیں اچھی نہیں لگے گی---- اس کے خلاف بولوں گی---- کسی کا فضول کا روب اپنے اوپر نہیں رکھنے دے دوں گِی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے میں وعدہ کرتی ہوں کہ جو مجھے اچھا نہیں لگے گا میں وہ کام نہیں کروں گی---- اپنوں پر اپنا حق بھی جتاوں گی----

یہ ہوئی نہ بات----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چلو پھر پہلے ایک کپ اچھی سی کوفی ہو جائے پھر میں تمہیں چھوڑ کے

آتا ہوں-----

ٹھیک ہے آپ جلدی سے فریش ہو جائے اتنی دیر میں آپ کی کافی

بناتی ہوں----

اہل بھائی آپ بھی کافی پیئیں گے----

نہیں---- تھینک یو بچے---- ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ کی بھابھی کے

ساتھ چائے پی ہے----

سیرت مسکراتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر ایک دم ہی سیرت پر سختی نہ کرو----

آہستہ آہستہ اسے ہمت دو---- وہ ایک دن مضبوط لڑکی بن جائے

گی----

اہل بھائی میں ہادی اور صوہیب اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئے

ہیں----پھر بھی آپ اس کا حال دیکھ لیں---- اب اس کا دل نہیں

Pdf Novel Bank

کر رہا تھا۔۔۔۔پھر بھی کافی بنانے چلی گئی ہے۔۔۔۔ یہ نہیں کہ میں انکار کر دو۔۔۔۔۔

آپ نہیں جانتے اہل بھائی۔۔۔۔ پر میں نے دیکھا ہے۔۔۔۔۔

فرض کریں کہ اگر سیرت کچن میں کچھ کام کر رہی ہے۔۔۔۔ علیزے کچن میں آکر فون یوز کرے گی یا پھر فضول میں بیٹھ کر ٹائم گزارے گی اور کام ہونے پر اسے ایسے پیش کرے گی جیسے اس نے ہی وہ کام کیا ہے۔۔۔۔۔

جب میں نے ایک دفعہ دیکھا تھا تو میں نے سیرت کو ٹوکا تھا پر اس نے کوئی رایکشن نہیں دیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر مجبوراً مجھے صوہیب سے بات کرنی پڑی۔۔۔۔ پھر یہ بات آنٹی تک گی۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب ہر بار کوئی اس کی مدد کرنے یا اس کا حق دلانے نہیں آئے گا۔۔۔ اسے اپنی زندگی کی جنگ خود لڑنی ہوگی۔۔۔ اور کامیاب بھی ہونا ہوگا۔۔۔

ہمممم۔۔۔ صحیح کہہ رہے ہو پر اسے کچھ وقت بھی دو۔۔۔۔ اب جا کر جلدی سے فریش ہو جاؤ۔۔۔ پھر اسے گھر بھی چھوڑ آنا۔۔۔ یہ اس کی پہلی عید ہے اور وہ یقینن اپنی یہ عید اپنے شوہر کے ساتھ گزارنی چاہے گی۔۔۔۔

بھائی میں تو چھوڑنے نہیں جا رہا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ اس کے میاں جی اسے لینے آ رہے ہیں ہادی کا مجھے میسج آیا تھا۔۔۔ بھائی آپ پلیز مما کو بھی یہ بات بتا دیں۔۔۔

اہل بھائی آپ سے ایک ریکویسٹ ہے۔۔۔۔ مریم بھابھی اپنے کمرے میں ہی رہیں۔۔۔ اسد اچھے موڈ میں گھر آ رہا ہے اور آپ بھی نہیں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چاہیں گے کہ بھابھی کوئی ایسی بات کریں جس سے اسد سیرت یا کسی

اور کا موڈ خراب ہو----

ہمم----

سیرت باجی آپ بڑی خوش نظر آ رہی ہیں-----

کیوں نوراں تمہیں میں خوش اچھی نہیں لگ رہی----

نہیں باجی آپ تو مجھے ویسے ہی بہت اچھی لگتی ہیں-----جب آپ

مسکراتی ہے تو اور بھی زیادہ اچھی لگتی ہے-----

نوراں کی بات پر سیرت کی مسکراہٹ مزید گہری ہوتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوراں باتیں بند کرو----میں جلدی سے حاشر بھائی کے لئے کافی بنا

لیتی ہوں اور تم جا کے میرے کپڑے بیگ میں رکھ دو----

کیوں باجی آپ گھر جا رہی ہیں----

ہاں نوراں---میں گھر جا رہی ہوں----

Pdf Novel Bank

تو آپ اس لیے اتنا زیادہ خوش ہیں۔۔۔۔ آپ عید ہمارے ساتھ نہیں گزاریں گی۔۔۔۔

نوراں عید سب اپنے گھر کرتے ہیں۔۔۔۔

باجی آپ اسد بھائی کے لئے گھر جا رہی ہیں نہ۔۔۔۔ آپ ان سے بہت محبت کرتی ہے۔۔۔۔

ویسے باجی ایک بات تو بتائیں یہ محبت ہوتی کیسے ہے اور اس کا مطلب کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

نورا محبت کا مطلب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔ محبت کے "م" کا مطلب "معجزہ"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "م" کا مطلب "موت"

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔ محبت کے "ح" کا مطلب "حکومت"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "ح" کا مطلب "حکمت"

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔ محبت کے "ب" کا مطلب "بہادری"

Pdf Novel Bank

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "ب" کا مطلب "بلا"

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔ محبت کے "ت" کا مطلب " تختہ و تاج"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "ت" کا مطلب "تنہائی"

کس کی تنہائی کی بات ہو رہی ہے۔۔۔ مریم کچن میں داخل ہوتے ہوئے سوال کرتی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں بھابھی بس میں حاشر بھائی کے لئے کافی بنا رہی تھی۔۔۔۔

اور نوراں تم جاؤ۔۔۔ جاکے میرا سامان پیک کر دو۔۔۔۔۔

شکر ہے سیرت تمہیں بھی خیال آیا کہ تمہیں بھی اپنے گھر جانا چاہیئے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا مطلب ہے کہ لڑکیاں عید اپنے گھر گزارتی ہیں تو اس لیے۔۔۔۔

جی بھابھی۔۔۔ آپ کوفی لیں گی۔۔۔۔

نہیں سیرت تم جاؤ میں کافی خود بنا لوں گی۔۔۔۔تمہیں دیر ہو جائے گی۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت کافی لے کر حاشر کے کمرے میں جا رہی ہوتی ہے کہ احد راستے میں مل جاتا ہے----

پھوپھو---- آپ گھر جا رہی ہیں----

جی میری جان میں گھر جا رہی ہوں---- آپ کل عید پر آؤ گے----

یس پھوپھو کل میں آؤں گا---- اور آپ سے ڈھیر ساری عیدی بھی لونگا----

اوکے میری جان--- سیرت احد کے دونوں گال چومتے ہوئے کہتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی تو آپ کے پارٹنر کے ہمیں آئس کریم کھلائیں گے----

یا ہو---- مزہ آئے گا---- میں سجاول کو بھی لے کر آتا ہوں----

احد سجاول کو بلانے اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے--- اور سیرت حاشر کے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت کمرے میں داخل ہوتی ہے---- تو حاشر فون پر امریکہ کی دو ٹکٹ بک کروا رہا ہوتا ہے----

تھینک یو سیرت---- حاشر کافی کا کپ لیتے ہوئے کہتا ہے----

حاشر بھائی آپ امریکہ جا رہے ہیں----

نہیں سیرت--- فرح آنٹی اور صدیقی انکل کے لیے ٹکٹ بک کروا رہا تھا--- آنٹی کی سسٹر کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے جس کی وجہ سے انہیں ارجنٹ امریکہ جانا پڑ رہا ہے----

تو آپ نے صوہیب بھائی کے ٹکٹ کیوں نہیں بک کروائی--- انہوں نے بھی جانا ہے--- وہ اس بار جائیں گے تو ہماری بھابھی لائیں گے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب ابھی جانا نہیں چاہتا اس لیے اس نے اپنی ٹکٹ بک کروانے سے منع کیا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ ان کی بھی مما اور بابا کے ساتھ ٹکٹ بک کروا دیں وہ بھی جا رہے ہیں---- میں انھیں منا لوں گی----

آپ بس مجھے فلائٹ کی ٹائمنگ بتادیں----

کل صبح پانچ بجے کی فلائٹ ہے-----

کل صبح---- ٹھیک ہے آپ ٹکٹ بک کروا دیں----

اور جلدی سے کافی ختم کریں اور مجھے گھر چھوڑ کر آئیں---- موسم پہلے ہی بارش کا ہونے والا ہے---- اور راستے میں ہم نے آئسکریم بھی کھانی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت میں تمہیں گھر چھوڑنے نہیں جا رہا----

اس سے پہلے کہ سیرت بولتی نوراں اسد کے آنے کا بتاتی ہے----

سیرت باجی نیچے اسد بھائی آپ کو لینے آئے ہیں---- آپ کو نیچے بلا رہے ہیں----

Pdf Novel Bank

نوراں تم میرا سامان گاڑی میں رکھوا دو--- اور حاشر بھائی اللہ حافظ----

سیرت میاں آیا تو بھائی کو بھول گئی---

بھائی کو بھولی نہیں ہوں---- پیارے بھائی اپنے پارٹنر کو آئس کریم کھلانے لے جائیں--- وہ تیار آپ کا انتظار کر رہا ہے----

سیرت مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے----

اسد سیرت کو دیکھ کر اسے ہی دیکھتا رہتا ہے----

اسد کی یہ حالت دیکھ کر وہاں بیٹھے سب لوگ مسکراتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد سب تجھے دیکھ رہے ہیں---- مانا کہ تو اپنی بیوی کو ایک ہفتے کے بعد دیکھ رہا ہے---- تو میرے بھائی اپنے کمرے میں جا کر اچھی طرح گھور لینا اور پیار سے مل بھی لینا--- ابھی بس کچھ شرم کر لے----

ہادی اسد کے کان میں کہتا ہے----

Pdf Novel Bank

اسد ہوش کی دنیا میں واپس آتا ہے---- اور سب سے اجازت لیکر

سیرت کو چلنے کا کہتا ہے-----

اسد بچے اتنی جلدی کیا ہے آپ لوگ ڈنر کر کے جانا---

انکل موسم تھوڑا خراب ہے---- اور مما اور بابا کی صبح پانچ بجے فلائٹ

بھی ہے---- خالہ کی طبیعت خراب ہوگئی ہے جس کی وجہ سے انہیں

امریکا جانا پڑ رہا ہے---- تو مما چاہتی ہیں کہ وہ جانے سے پہلے سیرت

سے مل لیں----

اسد اتنے بہانے بنانے کی کیا ضرورت ہے تمہاری بیوی ہے تم جب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرضی آ کے لے جاؤ---- اور جیسے مرضی موسم انجوائے کرو----

حاشر کی بات پر سیرت بلش کرنے لگ جاتی ہے---

اور ہاں تم اپنی بیوی کو آئسکریم ضرور کھلا دینا-- اس موسم میں اس کا

آئسکریم کھانے کا بہت موڈ ہے----

اور مما میں اور احد بھی آئیسکریم انجوائے کر کے آتے ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ بھابھی کو بتا دیجئے گا احد میرے ساتھ باہر گیا ہے----

سیرت اور اسد بھی سب سے مل کر گھر کے لئے روانہ ہوتے ہیں----

آئسکریم پالر تک خاموشی سے سارا راستہ گزرتا ہے---

ہلکی ہلکی بارش اور تیز ہواؤں کو انجوائے کرتے ہوئے اسد گاڑی میں ہی

آئسکریم کھانے کا سوچتا ہے---

کونسا فلیور----

قلفا اینڈ سٹوبری---

اسد اپنے لیے چاکلیٹ فلیور اور سیرت کے لیے اس کی پسند کے فلیورز

منگواتا ہے---

سیرت خاموشی سے اپنی آئسکریم لیکر کھانے لگ جاتی ہے----

اسد سیرت کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ سے ہی اس کی آئسکریم ٹیسٹ

کرتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

جس پر سیرت اپنی پوری آنکھیں کھولے اسد کو دیکھتی ہے---- یہ آج چنگیز خان کو کیا ہوگیا ہے---

نوٹ بعیڑ---

سیرت تم یہ چاکلیٹ فیورٹ ٹرائی کرو--- تمہیں پسند آئے گا---- اسد ایک سپون بھر کر سیرت کی طرف بڑھا تا ہے----

یار ایک بار ٹرائی کر لو--- تمہیں پسند آئے گا--- سیرت کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پا کر اسد کہتا ہے----

سیرت اسد کے ہاتھ سے آئسکریم کھا کر واپس اپنی آئسکریم پر جھک جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب ہمیں گھر چلنا چاہیے----

ہمممم--- اسد اپنی آئسکریم ختم کرتے ہوئے کہتا ہے----

موسم اچھا ہونے کی وجہ سے سیرت نے اپنی طرف کا شیشہ کھولا ہوتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد سارے راستے بار بار سیرت کو دیکھ رہا ہوتا ہے----

سگنل پر اسد اپنے ساتھ کھڑی گاڑی سے دو لڑکوں کو سیرت کی طرف دیکھتے اور اس کی طرف اشارہ کرتے دیکھ کر پہلے ان دونوں لڑکوں کو گھورتا ہے---- اور پھر سیرت کی طرف کا شیشہ بند کر دیتا ہے-----

سیرت شیشہ بند ہونے پر اسد کی طرف دیکھتی ہے---- جو غصے میں شیشے اس پار ان لڑکوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے----

ایک تو اس چنگیز خان کا کچھ پتہ نہیں کب موڈ کیسا ہو---- سیرت اسد کو غصے میں دیکھ کر سوچتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد سیرت کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پا کر میوزک چلا دیتا ہے----

ساحر علی بگا کی آواز میں " تو کیا جانے" گانا چل جاتا ہے----

تو کیا جانے تیرے بن جی نہ سکیں گے

تو کیا جانے تیرے بن جی نہ پائیں گے

تو کیا جانے تیرے بن مر جائیں گے

Pdf Novel Bank

نہ جا نہ جارے نہ جارے

میرے دل کے سہارے

مجھے چھوڑ کے

مکھ موڑ کے

تو ہی میرا اپنا رے

تجھ کو یہ پتا رے

نہیں توڑے دل جوڑ کے

تو کیا جانے تیرے بن مر جائیں گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت ہاتھ بڑھا کر گانا بند کر دیتی ہے----

سوری میرے سر میں درد ہو رہا ہے--- سیرت اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے--- اور اس طرح اپنی آنکھوں کی نمی بھی چھپا لیتی ہے----

باقی کا راستہ خاموشی میں گزرتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گھر پہنچ کر سیرت اور اسد کو ایک ساتھ گاڑی سے نکلتا دیکھ کر اوپر کھڑی علیزے کو مرچیں لگ جاتی ہے---

سیرت تمہارا کچھ جلد ہی علاج کرنا پڑے گا---- علی بڑبراتی ہوئی واپس کمرے میں چلی جاتی ہے----

سیرت بیٹا آپ پریشان مت ہونا میں جلدی ہی آنے کی کوشش کروں گی... ابھی میری مجبوری ہے... جس کی وجہ سے مجھے اور صدیقی کو جانا پڑ رہا ہے...

مما آپ ریلیکس ہو کر جائے کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے---- آپ کے اور بابا کے ساتھ صوہیب بھائی بھی جا رہے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت میں حمیدہ کی وجہ سے کہہ رہی تھی اس کی بیٹی کی شادی ہے جس کی وجہ سے وہ ایک ہفتے کی چھٹی پر گئی ہوئی ہے---- اور کس نے کہا کہ صوہیب ہمارے ساتھ جا رہا ہے اس نے تو جانے سے انکار کیا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کوئی بات نہیں۔۔۔۔ اگر مجھے ضرورت ہوئی تو میں حمیدہ کی جگہ نوراں کو بلا لوں گی۔۔۔۔ اور صوہیب بھائی جا رہے ہیں۔۔۔۔ اگر آپ کو پیکنگ میں میری کوئی ہیلپ چاہیے۔۔۔۔ تو بتا دیں۔۔۔ میں کر دیتی ہوں۔۔۔

نہیں بچے کوئی ہیلپ نہیں چاہیے لیکن ساری کمپلیٹ ہو چکی ہے۔۔۔۔ اور علیزے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اس کو زیادہ اگنور ہی کرنا۔۔۔۔

جی مما۔۔۔ آپ لوگوں کی کل صبح پانچ بجے کی فلائٹ ہے۔۔۔ اور کل اسد کی سالگرہ بھی ہے۔۔۔۔ تو کیوں نہ ان کی سالگرہ آج رات بارہ بجے سیلیبریٹ کی جائے۔۔۔

آئیڈیا تو اچھا ہے پر تین گھنٹے میں سارے انتظامات کیسے ہوں گے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مما۔۔ تین گھنٹے کا ٹائم بہت ہے۔۔۔ سب تیاری ہو جائے گی اس طرح سارے مل کر سالگرہ بھی سیلیبریٹ کر لیں گے۔۔۔ اور چاند رات بھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر آپ لوگ اپنی تیاری کرلو۔۔۔ میں شازیہ کو فون کر دیتی ہوں کہ وہ سب بھی یہاں آ جائیں۔۔۔اس طرح جانے سے پہلے سب سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔۔۔

ٹھیک ہے مما۔۔۔۔

سیرت فرح کے کمرے سے نکل کر صوہیب کے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی آپ بزی تو نہیں ہیں۔۔۔۔

نہیں چھوٹی آؤ۔۔۔۔

بھائی میں آپ سے اپنی عیدی لینے آئی ہو۔۔۔۔

چھوٹی عید تو کل ہے تو عید کی نماز کے بعد ہی عیدی ملے گی۔۔۔

Pdf Novel Bank

بھائی مجھے ابھی عیدی چاہیے----

اچھا--- چلو بتاؤ--- کتنی عیدی چاہیے---

بھائی مجھے عیدی میں ایک وعدہ چاہیے----

کیسا وعدہ----

آپ بس وعدہ کریں کہ جو میں آپ سے مانگوں گی آپ وہ دیں گے---

پکا وعدہ--- جو تم کہو گی--- وہ میں تمہیں دوں گا--- چلو جلدی سے بتاؤ کیا چاہیے---

بھائی مجھے اپنی بھابھی چاہیے جس کے لئے آپ مما بابا کے ساتھ امریکہ جا رہے ہیں--- بھابھی کو لانے کے سارے انتظامات مکمل کر کے آئیں گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوٹی میں اب کیسے جا سکتا ہوں--- ٹکٹس بک ہو گئی ہیں اور اب مجھے اتنی جلدی کوئی ٹکٹ نہیں ملے گی----

Pdf Novel Bank

بھائی آپ جانے کی تیاری کریں۔۔۔۔ اتنے بہانے مت بناؤ۔۔۔ آپ کی ٹکٹ بھی بک ہو چکی ہے۔۔۔ اور اب آپ نے مجھ سے وعدہ بھی کرلیا ہے۔۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔ آپ میری وجہ سے نہیں جا رہے۔۔۔۔ پر میں اپنا خیال رکھو گی۔۔۔ اور ویسے بھی یہاں اتنے لوگ ہیں۔۔۔۔ جو میرا خیال رکھ سکتے ہیں اور اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں آپ کو ہی سب سے پہلے بتاؤں گی آپ آ جائے گا۔۔۔

اس کا مطلب چھوٹی پوری پلاننگ کے ساتھ آئی ہے۔۔۔

جی ہاں بس اب جلدی سے اپنی پیکنگ کر لیں اس کے بعد پھر سالگرہ سیلیبریٹ بھی کرنی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوٹی تم وہاں جا کے تیز نہیں ہوگی۔۔۔۔ ساری پلاننگ خود کر لی۔۔۔ نہ کسی سے پوچھا اور نہ بتایا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ بھائی اب آپ جو بھی کہے آپ نے وعدہ کر لیا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جلدی سے فری ہو کر نیچے آجائے ہادی اور حاشر بھائی بھی آنے والے ہونگے----

صوہیب آدھے گھنٹے میں نیچے آ جاتا ہے--- تب تک حاشر اور ہادی کیک لے کر آجاتے ہیں----

ہادی حاشر باقی سب گھر والے نہیں آئے----

وہ سب ٹائم پر آئیں گے اگر سب ابھی آ جاتے تو اسد کو شک ہو جانا تھا----

ہاں میرا پاٹنر آیا ہے اور وہ اس ٹائم آنٹی سے ملنے ان کے کمرے میں گیا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی تم اسد کے پاس چلے جاؤ اور کوشش کرنا کہ وہ ٹائم سے پہلے نیچے نہ آئے---

واہ کیسے کہہ دے کے ہادی اسد کو نیچے مت آنے دینا اور وہ جو علیزے ہے کیا وہ سکون سے رہنے دے گی-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگر اسد سے کسی پروجیکٹ پر بات بھی کروں---- تو زیادہ سے زیادہ علیزے کی موجودگی میں کتنی دیر بعد ہو سکتی ہے----

ہادی بھائی آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے--- علیزے اسوقت گھر نہیں ہے وہ اپنی فرینڈز کے ساتھ چاند رات پارٹی اٹینڈ کرنے گئی ہے----

اس کا مطلب علیزے کو ہماری پارٹی کا نہیں معلوم---

سیرت بتاتی ہے--- میں نے علیزے کو بتانے کی کوشش کی تھی پر علیزے نے میری بات ہی نہیں سنی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلی بار علیزے میں کوئی اچھا کام کیا ہے-----

ہادی اب تم جاؤ اور صوہیب تم جلدی سے کھانا آرڈر کر دو----

سیرت ، حاشر، صوہیب اور احد سب مل کر ساڑھے گیارہ بجے تک ساری سجاوٹ مکمل کر لیتے ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بچوں تم لوگوں نے کمرہ تو بہت خوبصورت سے سجایا ہے---- اب جا کر جلدی سے سارے فریش ہو جاؤ اور فراز سے میری بات ہوئی ہے وہ دس منٹ میں یہاں پہنچنے والے ہیں---

صدیقی سے تعریف سن کر سب خوشی خوشی فریش ہونے چلے جاتے ہیں----

سیرت احد کا منہ ہاتھ دھولانے کے بعد خود بھی فریش ہو کر احد کے ساتھ کچن میں چلی جاتی ہے----

حاشر اور صوہیب فریش ہو کر نیچے آتے ہیں تو فراز شازیہ اہل اور مریم آچکے ہوتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بارہ بجنے میں دو منٹ پر صوہیب اسد اور ہادی کو نیچے چلنے کا کہتا ہے----

صوہیب یار تم جاؤ--- تھوڑا سا کام رہ گیا ہے--- میں اور ہادی کر کے آتے ہیں پھر تمہیں کافی میں جوائن کرتے ہیں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد یہ کیا بات ہوئی جو میں کہہ رہا ہوں میرے ساتھ چلو تو کیوں نہیں چل رہے--- کبھی تو میری بات مان لیا کرو--- اگر میں مر گیا تو بھی میری بات نہیں مانو گے----

صوہیب تم ہمیشہ فضول ہی بولنا--- تم ہماری جان اتنی آسانی سے نہیں چھوڑنے والے----

اسد جس دن چھوڑ دی---- تم سب مجھے یاد کرو گے---

ہادی پہلے اس کے ساتھ نیچے چلتے ہیں ورنہ اس نے ایسے ہی کچھ نہ کچھ بولتے ہی رہنا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد سیڑھیوں سے نیچے اترتے ہوئے---- صوہیب اتنا اندھیرا کیوں ہے--- لائٹ کس نے اوف کی----

اسد اپنے فون کی لائٹ اون کرنے لگتا ہے-- کہ سارے کمرے کی لائٹ اون ہوجاتی ہے--- اور سارے کمرے میں

Pdf Novel Bank

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔ ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔ہیپی برتھ ڈے ڈیئر

اسد۔۔۔۔

کی آواز گونجتی ہے۔۔۔۔

اسد مسکراتے ہوئے اور سب کا تھینک یو کرتے ہوئے ٹیبل کی طرف

آتا ہے اور کیک کٹ کرتا ہے۔۔۔۔

اسد کیک کاٹنے کے بعد سب سے پہلے اپنے ساتھ کھڑے فرح اور

صدیقی کو کھلاتا ہے۔۔۔ پھر فراز اور شازیہ کو کھلانے کے بعد اہل کی

طرف بڑھتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد یہ زیادتی ہے۔۔۔ جنھوں نے یہ ساری تیاری کی ہے پہلے ان کا

حق بنتا ہے کہ تم پہلے انہیں کھلاؤ پھر مجھے کھلانا۔۔۔۔

اسد۔۔ اہل بھائی کا مطلب ہے کہ پہلے اپنی بیوی کو کھلاؤ۔۔۔۔

اسد حاشر کی بات پر مسکراتے ہوئے سیرت کی طرف بڑھ جاتا

ہے۔۔۔ اور اپنے ہاتھ سے کیک کھلاتا ہے۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج بھی یہ منظر احد تصویر کی شکل میں محفوظ کر لیتا ہے----

سب کھانا کھانے کے بعد چائے کوفی پیتے باتوں میں مصروف ہوتے

ہیں----

شازیہ ہادی سے سارا سامان گاڑی سے نکلوانے کا کہتی ہے----

شازیہ یہ سب کیا ہے----

فرح کچھ زیادہ نہیں بس عیدی ہے----

سیرت بچے یہاں آؤ----

یہ تمہاری اور اسد کی عیدی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینک یو آنٹی-----

آنٹی آپ ہمیشہ مجھے بھول جاتی ہیں--- صوہیب افسردہ ہونے کی

ایکٹنگ کرتے ہوئے کہتا ہے----

صوہیب بیٹا آپ نے دھیان نہیں دیا آپ کی بھی عید یہاں ٹیبل پر

موجود ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ تو زیادتی ہے کہ لڑکیوں کو ہمیشہ زیادہ عیدی دی جاتی ہے----

صوہیب تو بھی لڑکی بن جائے تجھ سے بھی زیادہ عیدی مل جائیگی----

حاشر تو بھی میرے ساتھ ہی ہے---

اہل آپ مجھے اور بچوں کو گھر چھوڑ آئیں---- بچے سو گئے ہیں اور مجھے گھر جاکر صبح عید کی کچھ تیاری بھی کرنی ہے----

اہل مریم ٹھیک کہہ رہی ہے---- ٹائم کافی ہو گیا ہے---- اب ہم چلتے ہیں----

فرح تم آرام سے جاؤ یہاں کی فکر مت کرنا--- میں کل نوراں کو بھی سیرت کے پاس بھیج دوں گی اور خود بھی چکر لگاتی رہا کروں گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینک یو شازیہ---- میں تم سے یہی کہنے والی تھی کہ کچھ دن کے لیے نوراں کو سیرت کے پاس بھیج دو----

اس میں تھینک یو کی کوئی ضرورت نہیں----

Pdf Novel Bank

فراز ٹائم دیتے ہوئے کہتا ہے----- صدیقی آپ تم لوگوں کو بھی نکلنا چاہیے یہ نہ ہو کہ فلائٹ مینس ہو جائے----

سیرت فرح اور صدیقی سے ملتے ہوئے اداس ہو جاتی ہے----

سیرت میری گڑیا اداس نہیں ہوتے میں تمہاری مما، اور بھائی جلدی واپس آ جائیں گے---- صدیقی دوبارہ سیرت کو گلے سے لگاتا ہے----

صدیقی اسد سے ملتے ہوئے---- اسد اپنا اور سیرت کا خیال رکھنا----

اپنی نئی بیوی پر تھوڑی سختی بھی کیا کرو وقت دیکھ لو رات کے تین بج رہے ہیں اور وہ اب تک گھر نہیں آئی---- اس گھر کی بہو بیٹی کے لئے چال چلن نہیں ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بابا----

صوہیب حاشر اور ہادی سے ملنے کے بعد سیرت کا خیال رکھنے کو کہتا ہے-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرے جانے کے بعد حاشر تم نے اور ہادی نے ہمیشہ سیرت کا خیال رکھنا ہے۔۔۔ اور علیزے کے خلاف جو ثبوت ہیں وہ اسد کو جلدی دیکھا دینا۔۔۔۔

صوہیب تو پریشان نہ ہوں اسد کو میں جلدی دکھا دوں گا۔۔۔ بلکہ کل ہی دکھا دوں گا۔۔۔

اور تم سیرت کی فکر نہ کرو۔۔۔ ہم اپنی بہن کا خیال رکھیں گے۔۔۔۔

اور تم کون سا ہمیشہ کے لئے جا رہے ہو زیادہ سے زیادہ دو مہینے کے لیے جا رہے ہو۔۔۔جلدی دو مہینے گزر جائیں گے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب ہادی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔ سیرت کی تم فکر نہ کرو۔۔۔ ہماری ہونے والی بھابھی کی فکر کرو۔۔۔۔

سیرت سے ملتے ہوئے صوہیب کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔۔۔ چھوٹی اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

بھائی آپ بھی ماما اور بابا کا خیال رکھیے گا۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

سیرت زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہتی ہے----

صوہیب اسد کو دیکھتے ہوئے--- اسد میری بہن کا خیال رکھنا اگر سیرت کو کچھ ہوا تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا----

روتی دکان اب چپ ہوجا ہم سب اپنا خیال اور سیرت کا خیال رکھیں گے----

حاشر صوہیب کو اداس دیکھ کر گلے لگاتے ہوئے کہتا ہے----

چلیں بابا دیر ہو رہی ہے میں آپ کو ایئرپورٹ چھوڑ آتا ہوں----

اسد تم گھر رہو سیرت گھر میں اکیلی ہے ہمیں اہل ایئرپورٹ چھوڑ دے گا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کے گھر سے جانے کے بعد سیرت اداس سی چیزیں سمیٹنے لگ جاتی ہے----

اسد سیرت کو کام کرتا دیکھ کر--- سیرت مجھے تمہیں کچھ کہنا ہے----

Pdf Novel Bank

جی---

تھینک یو----

کس لیے----

جو آج سب کیا اس کے لیے----

وہ تو مما بابا جا رہے تھے اس لئے ایک چھوٹا سا گیٹ ٹو گیدر کرنے کے لیے کیا تھا--- سیرت ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہتی ہے----

اچھا--- انتظامات دیکھ کر تو نہیں لگ رہا تھا--- خیر اگر تم کہہ رہی ہو تو مان لیتا ہوں--- اسد سیرت کی نظر نہ ملانے اور جھوٹ بولنے پر مسکراتے ہوئے کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری چیزیں اوپر اپنے کمرے میں رکھ کر آتی ہوں---

ایک منٹ سیرت روکو----

تم نے مجھے وش نہیں کیا اور نہ ہی کوئی گفٹ دیا ہے----

جلدی سے مجھے وش کروں میرا گفٹ نکالو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وش کیا تو تھا جب کیک کاٹ کر رہے تھے----

سیرت وہ تو تم سب کے ساتھ برتھ ڈے سونگ گا رہی تھی ایک قسم

کا---- اسے وش کرنا نہیں کہتے----

سیرت اسد کی بات پر اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہے---- سیرت زیادہ

دیر اسد کی آنکھوں میں نہیں دیکھ پاتی اور اپنی نظریں جھکا لیتی ہے----

سیرت میں انتظار کر رہا ہوں-----

ہیپی برتھ ڈے اسد----

آپ کی نوازش اسد سیرت کے آگے تھوڑا جھکتے ہوئے کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا گفٹ---

یہ آنٹی آپ کے لئے عید کے گفٹ لے کر آئی تھی میں اپنے کمرے

میں رکھ رہی ہو----

سیرت اسد کو نظر انداز کر کے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھا لیتی ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت میرا گفٹ--- جو تم نے میرے لئے ایک فریم تیار کروایا ہے---

جس کا ذکر تم ابھی تھوڑی دیر پہلے صوہیب سے کر رہی تھی وہ بھی

میرے کمرے میں رکھ دینا----

سیرت اسد کی بات سن کر اس وقت کو کوستی ہے جس وقت اس نے

اسد کو فون مصروف سمجھ کر صوہیب سے بات کی تھی---

سیرت اسد کی بات کا جواب دیئے بغیر جلدی جلدی سیڑھیاں چڑھ جاتی

ہے----

اسد سیرت کے پیچھے جانے لگتا ہے کہ ڈور بیل ہوتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازہ کھولنے پر علیزے سامنے کھڑی ہوتی ہے---

اسد تم اس وقت جاگ رہے ہو---- علیزے اندر داخل ہوتے ہوئے

کہتی ہے---

علیزے تم اس وقت تک کہاں تھی---- تم نے وقت دیکھا ہے--- یہ

کوئی وقت ہے گھر آنے کا----

Pdf Novel Bank

اسد میں کوئی بچی نہیں ہو جو تم نے میرے ساتھ اس طریقے سے

ٹریٹ کرو---- میری بھی اپنی زندگی ہے میں جب مرضی جہاں جاؤں---

علیزے اندر دیوار پر بلون اور اسد کا نام دیکھ کر خاموش ہو جاتی

ہے-----

اسد یہ سب کس نے کیا----

علیزے اگر تم گھر میں ہوتی تو تمہیں خبر ہوتی کہ آج کیا ہے--- اور یہ

سب کس نے کیا----

اسد مجھے سب یاد ہے میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتی تھی کسی نے میرا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرپرائز خراب کردیا----

اور یقینا یہ تمہاری چھیتی نے ہی کیا ہوگا----

علیزے تم پھر شروع ہو گئی میں بہت تھک چکا ہوں میں کمرے میں

جا رہا ہوں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں چلو تمہارا گفٹ میں تمہیں کمرے میں جاکر ہی دیتی ہوں--- پھر تمہیں یقین آجائے گا کہ مجھے تمہاری سالگرہ یاد تھی----

علیزے کمرے میں آ کر اتنے زیادہ گفٹ دیکھ کر اسد سے ان گفت کا پوچھتی ہے----

علیزے اگر یہ کمرے میں ہے یقینن میرے ہی ہوں گے----

علیزے سب سے الگ پڑا بڑا سا گفٹ اٹھا کر دیکھتی ہے جس پر دینے والے کا کوئی نام نہیں لکھا ہوتا----

اسد تمہیں پتا ہے یہ تمہیں کس نے دیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں اوپر نام لکھا ہوگا دیکھ لو----

اور مجھے وہ گفٹ بھی ذرا دکھاؤ--- جو تم نے میرے لئے لیا ہے----

اسد یہی گفٹ میری طرف سے ہے--- جسے تم نے ابھی تک کھول کر نہیں دیکھا-----

Pdf Novel Bank

اسد گفٹ کو اور علیزے کو ایسے دیکھتا ہے جیسے پوچھ رہا ہوں کیا یہ سچ

ہے----

اب ایسے کیا دیکھ رہے ہو کھول کر دیکھ لو----

اسد علیزے سے پکڑ کر کھولتا ہے---- جو ایک بڑا سا فریم ہوتا

ہے---- جس میں اسد کی چھوٹے ہوتے سے لے کر آپ تک کی

مختلف تصویریں ملا کر اسد کی ایک تصویر بنائی گئی ہوتی ہے----

علیزے کیا سچ میں تم نے یہ گفٹ میرے لیے بنوایا ہے---- اسد

اس امید سے علیزے سے پوچھتا ہے کہ وہ سچ بولے گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر وہ علیزے ہی کیا جو سچ بولے-----

بالکل یہ میں نے ہی بنوائی ہے---- امید ہے تمہیں پسند آئی

ہوگی-----

علیزے یہ تم نے نہیں--- سیرت نے بنوائی ہے----

Pdf Novel Bank

اگر تم جھوٹ بولنے کی بجائے سچ بول دیتی کہ تمہیں یاد نہیں تھا تو مجھے اتنا افسوس نہیں ہوتا۔۔۔۔

اسد تم ہمیشہ اس بانجھ کی طرف داری کیوں کرتے ہو۔۔۔۔۔

علیزے۔۔۔۔ آج کے بعد میں تمہاری زبان سے یہ لفظ سیرت کے لئے نہ سنو۔۔۔۔

کیوں تم کیا کر لو گے جو سچ ہے وہی بول رہی ہوں۔۔۔۔

وہ اپنی اسی کمی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے۔۔۔۔ تمہارے بھائی اور تمہارے دوستوں کے ساتھ تعلق نبھاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے۔۔۔۔ اسد علیزے کی بات سن کر غصے میں اسے ایک رکھ کر تھپڑ لگاتا ہے۔۔۔۔

اسد تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کے لیے۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بھائی اور میرے دوستوں میری بیوی کے خلاف اتنی گھٹیا زبان استعمال کرنے کی۔۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اگر وہ تمہیں اتنی ہی پیاری تھی اور اتنی ہی تمہاری چہیتی تھی تو تم نے مجھ سے شادی کیوں کی----

علیزے یہی تو میری غلطی ہے کہ میں نے تم سے تمہاری باتوں میں آکر نکاح کر لیا-----

اسد تم مجھ سے پچھتا رہے ہو نکاح کر کے--- علیزے اسد کا کالر پکڑتے ہوئے کہتی ہیں----

علیزے یہ غلطی دوبارہ مت کرنا اسد اپنا کولر چھڑواتے ہوئے علیزے کو بیڈ پر دھکا دیتا ہے---- اور کمرے سے نکل جاتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت سیرت میں تمھیں نہیں چھوڑیں گی---- اب تمہیں قبر میں جانا ہی ہوگا-----

علیزے کمرے کی ہر چیز توڑتے ہوئے چیختی ہے-----

علیزے غصے میں ہونے کی وجہ سے حنا کی کال اٹینڈ نہیں کرتی----

حنا کی کال ایک بار پھر سے آتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا ہے اماں جب ایک دفعہ فون نہیں اٹھایا۔۔۔تو پھر کیوں بار بار فون

کر رہی ہے۔۔۔۔

علیزے تو کیوں اتنی گرم ہوئی ہے۔۔۔

کہیں نئے بکرے سے تو لڑ کے نہیں آگئی۔۔۔۔

نہیں اماں اس سے تو لڑ کے نہیں آئی۔۔۔ وہ تو قربان ہونے کے لئے

تیار پھر رہا ہے۔۔۔۔

تو علیزے پھر اس کے بارے میں کیا سوچا۔۔۔

ابھی تو نے یہاں سے تو کچھ اپنے نام نہیں کروایا۔۔۔ کیا وہ تیرا انتظار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر لے گا۔۔۔

اماں وہ زیادہ انتظار نہیں کرے گا وہ تو کہہ رہا ہے کہ اپنے پہلے شوہر

سے طلاق لو جلدی۔۔۔ پھر ہم نکاح کریں۔۔۔۔

تو یہ بیوقوفی نہ کری۔۔۔ اسد سے بھی نکاح کرنے کی جلدی کی دیکھنا

اب تک ہمارے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔۔۔

Pdf Novel Bank

پہلے اس سے تو کچھ لے لیں-- اور پھر تب تک اس کی بھی خبر لگا

لیں گے کہ اس کے نام کچھ ہیں یا نہیں---یہ نہ ہو اس اسد کی طرح

سب کچھ اس کے باپ کے نام ہی ہو---

اماں غلطی ایک بار ہوتی ہیں بار بار نہیں---- وہ اس دنیا میں اکیلا ہے

اور بہت سی جائیداد کا مالک ہے----

اور رہی اس اسد کی بات---- جو اس کے نام تھوڑا بہت ہے وہی

جائیداد میں اپنے نام کروا لیتی ہوں---

اسد سے زیادہ ملنے کی کوئی امید نہیں یہ نہ ہو کہ اسد کی جائیداد کے چکر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ہم اپنا نقصان کر لیں----

میرا نیا عاشق اسد سے ہوئے نقصان کی بھرپائی بھی کر دے گا آسانی

سے---

ٹھیک ہے تو پھر جو تو نے دو دن پہلے پیپرز بنوائے ہیں---- اس پر اسد

کے دستخط کب لے رہی ہے----

Pdf Novel Bank

ابھی تو میری اسد سے اچھی خاصی لڑائی ہوگئی ہے---- اور اس کمینے نے علیزے کو تھپڑ بھی لگا لیا جو اس نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی ہے---- اس کی سزا اسے اپنی چہیتی کو کھو کر ادا کرنی ہوگی----

علیزے تو کیا کرنے کا سوچ رہی ہے----

اماں یہ تجھے وقت بتا دے گا--- خیر مجھے سونا ہے میری دوستوں نے صبح میرے گھر آنا ہے--- تجھ سے پھر بات ہوتی ہے----

سیرت فجر کی نماز پڑھ کر کچن میں میٹھا بنانے چلی جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کچن میں مصروف ہوتی ہے جب اسے باہر کسی کے چلنے کی آواز آتی ہے--- تو سیرت کچن کے دروازے سے باہر جھانکتی ہے---

جہاں اسد صوہیب کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا ہوتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد صوہیب بھائی کے کمرے میں---- کیا اسد اور علیزے کے

درمیان کوئی ناراضگی چل رہی ہے--- سیرت اسد کے بارے میں سوچتے

ہوئے واپس اپنے کام میں مصروف ہو جاتی ہے----

اسد اپنے کمرے میں داخل ہوتا ہے جہاں علیزے ابھی تک سو رہی ہوتی

ہے---- اسد علیزے پر ایک نظر ڈال کر فریش ہونے چلا جاتا

ہے----

اسد کچن میں داخل ہوتے ہوئے--- سیرت تم اتنی صبح کچن میں کیا

کر رہی ہو---- رات کو بھی دیر سے سوئی تھی ابھی تم آرام کرتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کچن میں میٹھا بنانے کے لیے آئی تھی---- رات کو ٹائم نہیں ملا

تھا اس لیے---- سیرت اسد کو کافی کا کپ پکڑاتے ہوئے بتاتی

ہے----

تھینک یو کافی کے لیے--- اور یقینا تمہیں الہام ہوا ہوگا کہ میں جاگ

گیا ہوں---

Pdf Novel Bank

عید کی نماز کا ٹائم ہونے والا تھا اس لیے میں نے بنا دی----

ہمم--- یہاں کی تو عید کی نماز مجھ سے مس ہو گئی ہے اب مجھے تھوڑا

دور جانا پڑے گا---- ویسے کافی اچھی بنی ہے----

سیرت اسد کے جانے کے بعد کچن کا کام جلدی جلدی کام ختم

کرکے فریش ہونے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے----

سیرت فریش ہو کر نماز پڑھ رہی ہوتی ہے کہ علیزے سیرت کے کمرے

میں داخل ہوتی ہے---

سیرت نماز سے فارغ ہوکر علیزے کو اپنے کمرے میں دیکھ کر حیران

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوتی ہے----

سیرت تو مجھے کل بتا نہیں سکتی تھی کہ تم نے اسد کی سالگرہ

سیلیبریٹ کرنے کا پلان بنایا ہے---

تمہارے سرپرائز کے چکر میں میرا سرپرائز خراب ہوگیا---- اور تمہاری ہی

وجہ سے اسد اب مجھ سے ناراض ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے میں نے تمہیں بتانے کی کوشش کی تھی پر تم نے میری بات ہی نہیں سنی اور اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے--- تم نے کسی سے ذکر کیا تھا کہ تم نے کوئی پرائز دینا ہے--- تو اب تم کسی کو الزام نہیں دے سکتی----

سیرت میں کسی کو الزام نہیں دے رہی میں صرف تمہیں ایک بات کر رہی ہوں اور تم تو میری پیاری دوست ہوں تم میری تھوڑی مدد تو کر دوں گی نہ---

علیزے میں تمہاری دوست نہیں ہوں اور تم بتاؤ تمہیں مجھ سے کیا کام ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت تم مجھے اپنی دوست نہیں سمجھتی پر میں تو تمہیں پہلے دن سے اپنا اچھا دوست سمجھتی ہوں----

پلیز تم اسد کو منانے میں میری مدد کر دو----

کیسی مدد----

Pdf Novel Bank

اسد کو سرپرائز کرنے کے لیے میں نے ہمارے یونیورسٹی کے دوستوں کو گھر پر دعوت دی ہے----

علیزے اس میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں----

سیرت حمیدہ گھر پہ موجود نہیں ہے--- مجھے نہیں پتا تھا--- کہ وہ آج بھی نہیں آئے گی--- میرا خیال تھا کہ وہ آ جائے گی--- تمہیں تو پتہ ہے کہ مجھے اتنا کھانا بنانا نہیں آتا--- اب اسد کے فرینڈز کیا سوچیں گے اس لئے اگر تم کھانا بنا دوں تو-----

ٹھیک ہے علیزے صرف اسد کی عزت کے لئے میں تمہاری مدد کر دوں گی---میں کھانا تیار کر دوں گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم یہ بتا دوں کہ کتنے لوگ آئیں گے----

تھینک یو--- سیرت مجھے پوری امید تھی کہ تم میری مدد ضرور کروں گی اور صرف دس لوگ آئیں گے--- اور سیرت ابھی اسد کو اس کے بارے میں کچھ مت بتانا-----

Pdf Novel Bank

ہممم----

سیرت کیچن میں مصروف ہوتی ہے جب اسد کیچن میں داخل ہوتا

ہے----

سیرت ابھی تک کچن میں کیا کر رہی ہو---- تم تو صرف میٹھا بنانے

آئے تھی----

کچھ نہیں--- بس تھوڑا سا کچن میں کام تھا کھانا بنانا ہے--- تو میں

نے سوچا ٹائم سے کھانا بنا لو اس لیے---- آپ کے لئے ناشتہ بناؤ----

نہیں میں ابھی ناشتہ نہیں کروں گا ابھی میں تھوڑی دیر اور اپنی نیند

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پوری کروں گا---- تم بھی یہ کام چھوڑ دو اور جا کے فریش ہو کر تیار ہو

جاؤ----

اسد میں نے عید کی نماز پڑھ لی ہے---- اور بس تھوڑا سا کھانا تیار کر

لوں کوئی گھر آ بھی سکتا ہے----

سیرت عید کی نماز پڑھ لی اور تم تیار نہیں ہوئی----

Pdf Novel Bank

اسد سیرت کو گھر کے سادہ کپڑوں میں دیکھ کر کہتا ہے----

کھانا بنا کے تیار ہو جاؤں گی--- شام کو شازیہ آنٹی کی طرح بھی جانا

ہے---

خیر--- آپ کو عید مبارک----

سیرت تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا تو تمہیں تو مبارکباد دینا بھی سکھانا پڑے

گا----

مطلب----

سیرت اب اس کا مطلب بھی میں سمجھاؤں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عید مبارک اسد----

تیار ہوئی علیزے اسد کے گلے لگتے ہوئے عید ملتی ہے--- اسد آج تم

بہت پیارے لگ رہے ہو--- کہتے ہوئے علیزے اپنے ہونٹ اسد کے

گال پر رکھ دیتی ہے-----

سیرت اسد اور علیزے کو ایک ساتھ دیکھ کر اپنا رخ موڑ لیتی ہے----

Pdf Novel Bank

اسد نے آج پہلی بار سیرت کی آنکھوں میں نمی دیکھی ہے--- سیرت کی آنکھوں میں نمی اور اس کا رخ موڑنا اسد کو بے چین کر دیتا ہے----

اسد علیزے کو خود سے دور کرتے ہوئے---- سیرت زیادہ کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے کل تک ایک کوک آ جائے گا--- ابھی کے لئے میں حاشر کو کہہ دیتا ہوں وہ نوراں کو ایک دن کے لیے تمہارے پاس چھوڑ جائے گا--- اور تھوڑی دیر تک میں ہادی کے ساتھ اپنے دوستوں کے پاس چلا جاؤں گا--- ہادی کی شادی سے پہلے یہ آخری عید ہے--- دو مہینے بعد تو وہ بھابھی کی اجازت کے بغیر کہیں بھی نہیں آ جا سکتا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی ٹھیک ہے---- سیرت کے جواب پر اسد کو مایوسی ہوتی ہے----

اسد سیرت کو دیکھنے کے لئے سیرت سے اتنی بات کرتا ہے پر سیرت ایک دفعہ بھی موڑ کر نہیں دیکھتی----

Pdf Novel Bank

اسد حاشر کو فون کر کے نوراں کو سیرت کی مدد کرنے کے لئے

چھوڑنے کا کہتا ہے----

ٹھیک ہے---- اسد آدھے گھنٹے میں تم سے ملاقات ہوتی ہے--- تم

تیار رہنا----

ہممم--- میں تیار ہوں پھر ملاقات ہوتی ہے----

اللہ حافظ---

مما نوراں سے کہیں کہ وہ تیار ہو جائے آج وہ سیرت کے پاس رہے

گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے حاشر----

مریم جاؤ نوراں کو بلا کر لے آؤ---

مما اگر نوراں سیرت کے پاس رہے گی تو ہمارے گھر میں کام کون

کرے گا--- آج تو ویسے بھی عید ہے تو آج کام زیادہ ہو جاتا ہے---

Pdf Novel Bank

مریم اس میں پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے سیرت بچی ہے اور وہ اکیلی ہے---- نورا اس کی مدد کر دے گی----

اور ویسے بھی ہم دونوں یہاں کام مل کر دیکھ لیں گے----

حاشر تم جاکے گاڑی میں انتظار کرو میں نوراں کو بھیجتی ہوں---

پلیز جلدی بھیجئے گا----

چاچو میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا---- آجا میرے شیر---- حاشر احد کو گود میں اٹھا لیتا ہے----

سیرت کا کچن کا کام تقریبا ختم ہو جاتا ہے جب حاشر اور احد گھر میں داخل ہوتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عید مبارک پھوپھو---- احد پھولوں کا گلدستہ سیرت کو دیتا ہے----

تھینک یو میری جان---- سیرت احد کے دونوں گال چومتی ہے----

سیرت فریج سے چاکلیٹ نکالتے ہوئے عہد کو دیتی ہے---- میری جان آپ کو بھی عید مبارک----

Pdf Novel Bank

عید مبارک حاشر بھائی----

خیر مبارک---- تمہیں بھی عید مبارک---- حاشر سیرت کا ماتھا چومتے ہوئے کہتا ہے----

یہاں تو بڑی عید ملی جا رہی ہے کوئی ہم سے بھی عید ملو---- اسد سیڑھیوں پر کھڑا کب سے دیکھ رہا ہوتا ہے---

اسد تو کیوں جیلس ہو رہا ہے آجا تو بھی ملے عید----

حاشر کی بات پر اسد قہقہہ لگاتے ہوئے حاشر سے گلے ملتا ہے----

اسد تیرے کیوں اتنے دانت نکل رہے ہیں---- اسد سیرت کی طرف دیکھ کر---- کچھ نہیں بس ویسے ہی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی کیوں نہیں آیا---

ہادی بھابھی سے ملنے ان کے گھر گیا ہے وہاں سے سیدھا وہ ہمیں ریسٹورنٹ میں ملے گا----

حاشر بھائی میری عیدی-----

Pdf Novel Bank

مجھے تو لگا سیرت تم عیدی بھول گئی ہوں اور میں بچ جاؤں گا----

حاشر بھائی میری عیدی نکالیں----

سیرت پہلے تم یہ بتاؤ تمہارے میاں نے تمہیں کتنی عیدی دی ہے---

حاشر کے سوال پر سیرت خاموشی سے اسد کی طرف دیکھتی ہے----

اسد اس کا مطلب تم نے ابھی تک میری بہن کو عیدی نہیں دی چلو

جلدی سے اسے عیدی دو----

اسد چاچو مجھے بھی-----

پارٹنر پہلے تمہاری پھوپھو کو مل جائے--- پھر تمہاری باری بھی آ جائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گی----

اسد اپنی پاکٹ سے اپنا والٹ نکال کر سیرت کی طرف بڑھا دیتا ہے----

جس پر حاشر ہوں ہوٹنگ کرتا ہے----

سیرت لے لو---- سارا والٹ لے لو--- اس میں کریڈٹ کارڈ ہے---

ہم دونوں بہن بھائی مل کر شاپنگ بھی کریں گے----

Pdf Novel Bank

سیرت اسد کا والٹ پکڑ کر اس میں سے آٹھ ہزار روپے نکال لیتی ہے---- اور باقی والٹ واپس کر دیتی ہے----

اسد سیرت کی حرکت دیکھ کر ایسے دیکھتا ہے--- جیسے سچ میں بس اتنے ہی---

سیرت اسد کے اشارے پر مسکرا دیتی ہے----

سیرت ان پیسوں میں سے پانچ ہزار احد کو عیدی کے طور پر دیتی ہے---- اور تین ہزار کب سے پیچھے کھڑی نورا کو دیتی ہے-----

شکریہ باجی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت یہ کیا--- تم نے تو اپنی عیدی ان سب کو دے دی----

حاشر بھائی آپ یہ سب چھوڑیں جلدی سے میری عیدی نکالیں---

حاشر بھی اپنا والٹ نکال کر سیرت کو پکڑا دیتا ہے----

سیرت حاشر کے والد سے پندرہ ہزار نکال لیتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت تم بہت تیز ہو۔۔ اپنے شوہر کے پیسے بچائے اور بھائی سے اتنے پیسے لے لیے۔۔۔۔

حاشر بھائی بہنوں کا حق ہوتا ہے۔۔۔ کہ وہ بھائی کی جیب ڈھیلی کرے۔۔۔۔

تم میری بہنا بیوی کا بھی حق ہوتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کی جیب خالی کریں۔۔۔۔

حاشر بھائی وہ ہمارا پرسنل میٹر ہے۔۔۔۔

آؤ تو پرسنل میٹر۔۔۔ حاشر اپنی مسکراہٹ پاتے ہوئے اسد کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوراں چلو کچن میں ابھی بہت کام رہتا ہے۔۔۔

سیرت حاشر کی بات نظر انداز کرتے ہوئے کچن میں چلی جاتی ہے۔۔۔

چلو حاشر اب ہمیں بھی چلنا چاہیے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

سیرت کے مہمانوں نے تین بجے آنا ہوتا ہے پر وہ دو بجے ہی آ جاتے ہیں----

سیرت کو فریش ہونے اور کپڑے چینج کرنے کا ٹائم نہیں ملتا-----

سیرت نوراں کے ہاتھ لیونگ روم میں علیزے کے مہمانوں کے لیے جوس وغیرہ بھیج دیتی ہے---- نوراں سیرت سے کہو کھانا لگائے----

نوراں کچن میں--- سیرت باجی علیزے باجی کہہ رہی ہے کہ کھانا لگائیں----

کیا علیزے اسد کا انتظار نہیں کرے گی--- یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسد راستے میں ہوں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورا میں تمہاری مدد کروا دیتی ہوں کہ ٹیبل سیٹ کرنے میں---- تم جا کر کھانے کے لئے کہہ آنا----

پھوپھو مجھے پیاس لگی ہے مجھے ایک گلاس جوس دے دیں----

Pdf Novel Bank

سیرت احد کو جوس دیتی ہے اور احد سیرت کے ساتھ ڈائننگ روم میں چلا جاتا ہے----

سیرت اور نوراں ابھی ٹیبل سیٹ کر رہی ہوتی ہے کہ علیزے اور اس کے دوست ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہیں----

علی سے تمہاری ملازم تو بہت خوبصورت ہے---- ایک ٹھرکی لڑکا سیرت کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے----

وہی لڑکا سیرت کے قریب آتے ہوئے---- لڑکی کیا نام ہے تمہارا----

سیرت ایک نظر علیزے پر ڈالتی ہے---- میسز اسد--- امید ہے میرا اپنا تعارف بہت ہو گا آپ کے لیے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے سیرت کا جواب سن کر حیران ہوتی ہے--- علیزے کو بالکل امید نہیں ہوتی کہ سیرت ایسا جواب دے گئی--- یہ تو ہمیشہ خاموش رہنے والی لڑکی تھی----

علیزے سب کی طرف دیکھتے ہوئے سیرت کے قریب آتی ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں آپ لوگوں کو اس کا مکمل تعارف کرواتی ہو۔۔۔۔

یہ ہے اسد کی پہلی زبردستی کی بیوی۔۔۔۔۔ سیرت۔۔۔ جو صرف شکل سے دیکھنے میں معصوم لگتی ہے۔۔۔۔ یہ آج بھی میرے شوہر کے ساتھ زبردستی اس گھر میں رہ رہی ہے۔۔۔۔ یہ ایک بدکردار لڑکی ہے۔۔۔ اور سب سے بڑی بات یہ ایک نامکمل لڑکی ہے۔۔۔۔ یہ ایک بانجھ ہے۔۔۔۔ ایک لڑکی کی کبھی خود اولاد تو ہو نہیں سکتی۔۔۔

اس لیے اس نے میری ہونے والی اولاد کو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی قتل کر دیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت حیران اور شرمندگی سے علیزے کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

آنٹی آپ میری پھوپھو کو کیسے برا کہہ سکتی ہیں۔۔۔ انہوں نے کسی کو نہیں مارا۔۔۔۔

وہاں کھڑے سب لوگ حیران ہو جاتے ہیں کہ ایک چھوٹا بچہ اپنی پھوپھو کو ڈیفینڈ کر رہا ہے۔۔۔

Pdf Novel Bank

احد تمہیں کچھ نہیں پتہ۔۔۔ تم ایک بچے ہو۔۔۔خاموش رہو۔۔۔ علیزے احد کا بازو پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

احد کیا تم نہیں جانتے کہ تمہاری پھوپھو کوئی اولاد نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

علیزے کی بات پر احد غصے میں سارا جوس علیزے پر پھینک دیتا ہے۔۔۔۔ میں اپنی پھوپھو کا بیٹا ہوں۔۔۔ آئی بات سمجھ میں آپ کو۔۔۔۔

علیزے غصے میں احد کو تھپڑ لگانے لگتی ہے کہ سیرت علیزے کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور علیزے کو ہی ایک تھپڑ لگا دیتی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے تمہیں شرم آنی چاہیئے تم ایک بچے سے کیسی فضول باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔

تم مجھے شرم سے سیکھاؤ گی۔۔۔ سیرت جبکہ تم خود ایک بدکردار لڑکی ہو۔۔۔ بھائی بھائی کہ کر اسد کے دوستوں اور اسد کے بھائی کے ساتھ ناجائز تعلقات بناتی ہو۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

علیزے کی بات پر سیرت ایک اور رکھ کر تھپڑ علیزے کو لگاتی ہے---- بس بہت کرلی تم نے بکواس---- اور کتنا گرو گئی

علیزے----

چلو احد نوراں یہاں سے----

علیزے کے سارے دوست بھی خاموشی سے چلے جاتے ہیں----

علیزے غصے میں سارے برتن توڑنے کے بعد اپنے کمرے میں جا رہی ہوتی ہے کہ اس کا بھائی شہریار نشے میں گھر میں داخل ہوتا ہے-----

علی کو دیکھ کر اس کے گلے لگ جاتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیچھے ہٹو شہریار---- تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو----

علیزے مجھے کچھ پیسے چاہیے ہیں اماں مجھے پیسے نہیں دے رہی----

ہاں پیسوں کے لئے ہی تو تمہیں بہن کی یاد آتی ہے---- رکو یہیں پر میں پیسے لے کر آتی ہوں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت اپنے کمرے میں پیسے لینے چلی جاتی ہے اور خلع کے پیپر بھی

الماری سے نکال کر باہر رکھ دیتی ہے----

حاشر تم میں اسد کو علیزے کی ویڈیو دکھائی---

اس ویڈیو میں علیزے اسد سے بولے جھوٹ کا اعتراف کرتی ہے---

اور اسد سے نکاح کرنے کی وجہ بھی بتاتی ہے----

نہیں ہادی میرا فون اسد کے گھر ہی رہ گیا ہے--- میں اسد کو گھر

ڈراپ کرنے جارہا ہوں تو اسے وہاں وہ ویڈیو بھی دکھا دوں گا تم بھی

ہمارے ساتھ چلو---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر چلو--- یہ نہ ہو کہ تمہارا فون علیزے کے ہاتھ لگ جائے اور وہ

تمہارا فون چیک نہ کرلے---- اگر اس کو وہ ویڈیو مل گئی تو وہ ڈیلیٹ کر

دی گئی----

ہادی تم پریشان نہ ہو اگر اس نے وہ ویڈیو ڈیلیٹ بھی کر دیں تو میرے

بیک اپ میں سیو رہے گی----

Pdf Novel Bank

ہادی حاشر اور اسد اسد کے گھر سے پانچ منٹ کی دوری پر ہوتے ہیں کہ حشر کے فون سے ہادی کو کال آتی ہے----

ہادی حاشر کا نمبر دیکھ کر کال اٹینڈ کرتا ہے----

ہیلو----

ہادی چاچو میں احد بات کر رہا ہوں اگر حاشر چاچو آپ کے پاس ہے تو پلیز میری بات کروا دیں----

احد بیٹا آپ ٹھیک ہو---- اگر کوئی مسئلہ ہے تو آپ مجھے بتا دو----

نہیں چاچو مجھے حاشر چاچو سے بات کرنی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی احد کیا کہہ رہا ہے---

حاشر وہ تم سے بات کرنے کے ضد کر رہا ہے---

ہادی تم سپیکر اون کرو اور تم دونوں کچھ بول مت--- حاشر ڈرائیو کرتے ہوئے کہتا ہے----

ہیلو پاٹنر کیسے ہو----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پارٹنر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز آپ جلدی گھر آ جاؤ-----

احد کیوں ڈر رہے ہو--- بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے----

احد کے یوں ڈرنے اور اس کے اس طرح حاشر کو فون کرنے پر اسد اور

ہادی بھی پریشان ہو جاتے ہیں---

احد آج گھر میں ہوئے سارے واقعے کو دوہراتا ہے----

احد کی بات پر ہادی اور حاشر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آ جاتی

ہے کہ سیرت نے کم سے کم اپنے لیے لڑنا تو سیکھا---

شہریار پیسوں کا انتظار کرتے ہوئے پورے گھر کا معائنہ کرنے لگ جاتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے----

شہریار گھومتے گھومتے کچن میں اکیلی نوراں کو کام کرتے دیکھ کر اس

کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے--- تب ہی سیرت کچن میں داخل ہوتی ہے----

کون ہو تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی گھر میں داخل ہونے کی--- چھوڑو

نوراں کا ہاتھ----

Pdf Novel Bank

شہریار نوراں کا ہاتھ چھوڑ کر سیرت کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے---- سیرت اپنا آپ چھوڑوانے کی کوشش کرتی ہے پر شہریار دھیرے دھیرے اس کے قریب آ رہا ہوتا ہے---- نوراں مدد کے لیے پکارتی ہے اور ساتھ سیرت کو بھی چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے----

احد پریشان نہ ہو ہم گلی میں اینٹر ہوگئے ہیں بس ایک منٹ میں میں تمہارے پاس ہوں گا تم ابھی اپنی پھوپھو کے پاس جاؤ---- حاشر عہد کو پیار سے سمجھا رہا ہوتا ہے کہ فون سے چیخنے کی آوازیں آتی ہیں-----

احد گھر میں کیا ہو رہا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احد آوازیں سن کر کچن کی طرف دوڑ لگاتا ہے----

چاچو یہاں ایک انکل نے پھوپھو کو پکڑا ہوا ہے----

احد تم پریشان نہ ہو ہم باہر پہنچائے ہیں----

حاشر گاڑی گیٹ سے باہر ہی روک دیتا ہے----

اسد ہادی اور حاشر اندر کی طرف دوڑتے ہیں-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد سب سے پہلے کچن میں پہنچ کر شہریار کو سیرت کے ساتھ بدتمیزی کرتا دیکھ کر شہریار کے منہ پر پہنچ مارتے ہوئے سیرت کا بازو آزاد کرواتا ہے----

اور سیرت کو اپنے سینے سے لگا لیتا ہے----

ہادی اور حاشر شہریار کو مارتے ہوئے گھر سے نکالتے ہیں---- جبکہ علیزے شہریار کو مار کھاتے دیکھ کر روکنے کی کوشش کرتی ہے جو کہ ناکام ہوتی ہے-----

اسد علیزے اور واچ مین پر غصہ نکالتا ہے--- آج کے بعد وہ انسان مجھے اس گھر میں نظر نہیں آنا چاہیے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد سیرت کو لے کر اس کے کمرے میں چلا جاتا ہے---- احد حاشر اور ہادی بھی سیرت کے کمرے میں چلے جاتے ہیں کیونکہ سیرت کی حالت بہتر نہیں لگ رہی ہوتی----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے غصہ کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے--- سیرت ریکٹ تو ایسے کر رہی تھی جیسے میرے بھائی نے اس کی عزت لوٹ لی ہو--- صرف ہاتھ ہی پکڑا تھا--- اور ان سب نے اس بیچارے کو اتنا مارا--- پر آج ایک چیز تو پتہ چلی کہ سیرت اپنے کردار اور اپنے عزت کو لے کر بہت زیادہ پوزیسیو ہے----

سیرت کو کمرے میں لانے کے بعد اس بیڈ پر لٹا دیتا ہے--- اور سیرت کو یقین دلانے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہے---

پر سیرت نا ہی کوئی بات کرتی ہے اور نا ہی آنسو بہاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت گڑیا تو کچھ دیر آرام کر لوں----

ہادی بھائی میں بالکل ٹھیک ہوں---- اب لوگ بھی آرام کریں---

احد میری جان ادھر آؤ----

جی پھوپھو----

احد آپ ٹھیک ہو ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھوپھو میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔ آپ تھوڑی دیر ریسٹ کریں آپ گندی آنٹی کی پٹائی کر کے تھک گئی ہو گی۔۔۔۔

وہاں موجود سب لوگوں کے چہرے پر احد کی بات سن کر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔۔۔

سیرت احد کے دونوں گال چوم لیتی ہے۔۔۔۔

حاشر بھائی آپ کی پاٹنر سے بات ہوئی۔۔۔۔۔

نہیں سیرت میری تقریبا ایک ہفتے سے بات نہیں ہوئی۔۔۔ کیوں سب ٹھیک ہے۔۔۔ تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو دن سے میری بھی بات نہیں ہوئی اور آج میں نے کال کرنے کی بہت کوشش کی ہے۔۔۔ پر وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔۔۔۔۔

اچھا تم پریشان نہ ہوں۔۔۔ میں کوشش کرتا ہوں اگر میری بات ہو جاتی ہے۔۔۔ تو میں اسے تمہارا میسج دے دوں گا۔۔۔ کہ وہ تمہیں کال کر لے۔۔۔ اب تم تھوڑی دیر آرام کر لو ہم سب باہر ہی ہیں۔۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو آواز دے دینا۔۔۔ اسد سیرت سے کہتا ہے سب کے پیچھے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

حاشر تم اور سیرت ابھی کس کی بات کر رہے تھے۔۔۔

سیرت کے پارٹنر کی۔۔۔

حاشر وہ تو مجھے پتہ چل گیا۔۔۔ پر وہ کون ہے۔۔۔ کیا نام ہے۔۔۔۔

ہادی مجھے کسی کے جلنے کی بو آرہی ہے۔۔۔۔

حاشر تنگ نہ کر تمیز سے بتا دے۔۔۔۔

اسد پہلے تم مان جاؤ۔۔۔ کہ تم اس سے جیلس ہو رہے ہو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی۔۔۔ حاشر کو چھوڑو۔۔۔ تم بتاؤ کہ وہ کون ہے۔۔۔۔

ہادی اسد کی حالت پر مسکراتا ہے۔۔۔۔

اسد سچ میں تمہیں ابھی تک نہیں پتا کہ وہ کون ہے۔۔۔ سیرت تو اسے شادی سے پہلے سے جانتی ہے۔۔۔ اور ان کی آپس میں دوستی بھی بہت ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اور وہ سیرت کا-----

ہمم--- ہادی بولو--- سیرت کا کیا----

یار اسد وہ سیرت کا بھتیجا ہے---

🤣🤣🤣🤣🤣🤣🤣🤣🤣🤣

ہادی تم جا کر اچھی سی کوفی بناؤ---

میں کافی بناؤں گا نہیں--- پر نوراں کو کہہ دیتا ہوں کہ وہ کافی بنا دے ہم سب کے لیے----

ہادی نوراں کو احد کے لئے نگٹس بھی فرائی کرنے کا بولا دینا---- اسد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی سے کہتے ہوئے شازیہ کو کال کرتا ہے----

ہیلو آنٹی کیسی ہیں آپ----

میں ٹھیک ہوں یہ بتاؤ---- آج آنٹی کی یاد کیسے آگئی----

بس ویسے ہی آج دل کیا کہ آنٹی سے بات کر لو اس لیے----

بچے میں تم سب بچوں کو جانتی ہوں--- تم لوگ بغیر کسی وجہ کے طرح کال نہیں کرتے----

Pdf Novel Bank

آنٹی بس آپ سے معذرت کرنی تھی کہ آج میں اور سیرت آپ کی طرف نہیں آسکیں گے----

کیوں تم لوگ کہیں گئے ہوئے ہو----

نہیں آنٹی ہم گھر پر ہی ہیں----

تم لوگوں کو آنے کی ضرورت نہیں ہے-- کیونکہ پانچ منٹ میں تم لوگوں کے پاس پہنچنے والی ہوں---

ٹھیک ہے آنٹی میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں----

اسد کیا ہوا مما آرہی ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں حاشر--- آنٹی پانچ میں پہنچنے والی ہیں---- میں نے انہیں بلانے کے لئے ہی کال کی تھی پر مجھے کہنے کی ضرورت نہیں پڑی----

حاشر احمد کو کال کرتا ہے---- جو وہ دوسری بار کرنے پر کال پر اٹیک کرتا ہے---

Pdf Novel Bank

ہیلو احمد کیسے ہو۔۔۔۔

حاشر۔۔۔ پاٹنر اس وقت تمہارے پاس تو نہیں ہے۔۔۔۔

احمد اس وقت سیرت میرے پاس نہیں ہے۔۔۔ اور تم بتاؤ۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔ وہ بہت پریشان ہے۔۔۔ تم دو دن سے اس کی کال اٹینڈ نہیں کر رہے۔۔۔۔

اسد حاشر کو اشارے سے سپیکر آن کرنے کا کہتا ہے۔۔۔

حاشر تم ابھی پاٹنر کو کچھ مت بتانا۔۔۔ کو یہ صدمہ اتنی جلدی برداشت نہیں کر سکے گی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احمد بات کو گول گھماؤ مت۔۔۔۔ مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔ انکل تو ٹھیک ہیں۔۔۔۔

حاشر وہ ہمیں چھوڑ کے چلے گئے۔۔۔ ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔۔ دادو کا آج صبح انتقال ہوگیا ہے۔۔۔۔

اِنّا للہ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

احمد تم حوصلے سے کام لو---- ایک دن سب نے جانا ہی ہے----

احمد انکل کا جنازہ کس وقت ہے---

حاشر دادو کا جنازہ ایک گھنٹے بعد کا ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ وہ کینسر پیشنٹ اور ہم انھیں زیادہ دیر رکھ نہیں سکتے----

اس لیے تم لوگوں میں سے کسی کے آنے کا کوئی فائدہ نہیں----

پر احمد سیرت ان کی بیٹی ہے---

حاشر میں جانتا ہوں---- کہ وہ ان کی بیٹی ہے---- پر اگر وہ آئے گی تو اسے مزید تکلیف ہوگی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں کہ مما اور پھو اسے سکون سے نہیں رہنے دیں گی----

ٹھیک ہے---- احمد تم اپنا خیال رکھنا---- ہم سیرت کو صحیح وقت دیکھ کر بتا دیں گے----

حاشر فون بند کرکے اسد کی طرح گھومتا ہے کہ اسد کے پیچھے سیرت کھڑی ہوتی ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت کچھ بھی بولے بغیر خالی جگہ اٹھائے کچن میں چلی جاتی ہے----

حاشر اس نے اس بار بھی کوئی ریکٹ نہیں کیا----

اسد تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو اس کے لیے یہ بالکل اچھا نہیں کہ وہ ہر فیلنگ اپنے اندر رکھے-- ابھی ہمیں یہ بھی نہیں پتا کہ اس نے ہماری کتنی بات سنی ہے---- وہ کب سے یہاں کھڑی تھی----

چاچو پھوپھو یہاں بہت دیر سے کھڑی تھی جب آپ نے کال سپیکر پر کی تھی تو یہی تھی----

حاشر اور اسد سیرت کے پیچھے جانے کے لیے سیڑھیوں سے اتر رہے ہوتے ہیں کہ شازیہ گھر میں داخل ہوتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر شازیہ کو ساری بات بتا دیتا ہے اور اسے سیرت کو سنبھالنے کا بھی کہتا ہے----

شازیہ سیرت کو سمجھانے کی اور اسے رلانے کے پوری کوشش کرتی ہے پر سیرت ایک آنسو نہیں بہاتی-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بلکہ سیرت کچھ دیر اکیلے رہنے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے----

اسد بچے آپ سیرت کے پاس جاؤ شاید وہ آپ سے اپنا دکھ شیئر کر لے---- اس کے لیے رونا یا کوئی ریکٹ کرنا بہت ضروری ہے----

اسد سیرت کے کمرے میں داخل ہوتا ہے کہ بیڈ پر بیٹھی اپنے دونوں ہاتھوں کو گھور رہی ہوتی ہے----

اسد سیرت کے پاس بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے اور اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو سیرت سب نے ایک نہ ایک دن اس دنیا سے جانا ہی ہے---- ہم کسی کو روک نہیں سکتے---- تمھیں اس چیز کو قبول کرنا ہوگا کہ انکل ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے ہیں----

سیرت اپنا سر درد اسد کے بند ہاتھوں پر رکھ کر رونا شروع کر دیتی ہے-----

Pdf Novel Bank

اسد شکر ادا کرتا ہے کہ سیرت نے کم سے کم ریکٹ تو کیا---- اور وہ سیرت کے لئے اتنا اہم ہے کہ اس نے اپنی فیلنگز اس کے سامنے شیئر کی----

اسف بابا مجھے چھوڑ کر چلے گئے---- ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے---- اب میں اس دنیا میں بالکل اکیلی ہو گئی ہوں----

اسد سیرت کا سر اوپر کرتے ہوئے اس کے آنسو صاف کرتا ہے اور اسے اپنے سینے سے لگا لیتا ہے----

سیرت انکل کی کمی کوئی پوری نہیں کر سکتا---- پر پھر بھی تو اکیلی نہیں ہوں----

سب تمہارے ساتھ ہیں-----

سیرت کے آنسو اسد کی شرٹ گیلی کر رہے ہوتے ہیں اور اسد سیرت کو رونے سے نہیں روکتا---- وہ چاہتا ہے کی سیرت اپنے اندر سے سارا غبار نکال دے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

سیرت کے آنسو اسد کو تکلیف دیتے ہیں اور وہ پھر بھی سیرت کو خاموش نہیں کرواتا۔۔۔۔ مجھے اپنی آغوش میں چھپائے بار بار اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔ جیسے اسے پرسکون کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔۔ اور ساتھ اپنے ہونے کا یقین بھی دلایا رہا ہے۔۔۔۔

کافی دیر رونے کے بعد سیرت اسد سے دور ہوتی ہے۔۔۔ اسد سیرت کا تر چہرہ صاف کر کے آرام کرنے کو کہتا ہے۔۔۔۔

اسد کو نیچے آتا دیکھ کر اور اس کے کرتے کی حالت دیکھ کر سب سمجھ جاتے ہیں کہ سیرت نے اپنا دل ہلکا کر لیا ہے اور وہاں پہلے سے بہتر ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انٹی سیرے پہلے سے بہتر ہے آپ پلیز اسے کھانا کھلا دیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔

Pdf Novel Bank

شازیہ کے کہنے پر سیرت آرام سے کھانا کھا لیتی ہے اور اب اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر لگتی ہے---

ایک ہفتے بعد----

سیرت اب پہلے سے کافی بہتر ہوتی ہے---- اس ایک ہفتے میں اسد ہر طریقے سے سیرت کا خیال رکھتا ہے---- صدیقی فرح اور صوہیب نے بھی دو دن بعد کی اپنی ٹکٹ بک کروا دی ہوتی ہیں----

وہ سیرت کے لئے جلدی پاکستان آرہے ہوتے ہیں----

حاشر آج اسد سے ملنے بھر آتا ہے---- اور اسد کو وہ ویڈیو دکھا دیتا ہے جس میں علیزے نے قبول کیا ہوتا ہے---- کہ اس نے اسد سے اب تک کتنے جھوٹ بولے ہیں---- اور اسد سے نکاح کرنے کی وجہ کیا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد وہ ویڈیو دیکھ کر اپنے کیے فیصلے پر پچھتاتا ہے----

علیزے کو طلاق دینے کا فیصلہ کرتا ہے-----

Pdf Novel Bank

اسد تم یہ غلطی کبھی نہ کرنا---

حاشر تمہیں کیا ہوگیا تو مجھے علیزے کو طلاق دینے سے کیوں روک رہے ہو----

اسد میں تمہیں علیزے کو طلاق دینے سے روک رہا ہوں--- کیوں کہ وہ تم سے خود خلع لے گی---- اور اگر وہ تم سے خود کو خلع لیتی ہے تو وہ اسے تمہاری ساری جائیداد اور بینک بیلنس واپس کرنا پڑے گا-----

حاشر اسد کو وہ پوائنٹ بتاتا ہے جو اس نے نکاح نامے میں ایڈ کروایا ہوتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد بہتر یہی ہے کہ اگر وہ تم سے کسی پراپرٹی کے پیپر پر سائن کرواتی ہے اور وہ علیزے کے نام ہے تو تم آرام سے سائن کر دینا کیوں کہ جب وہ خلع لے گی تو وہ ساری جائیداد واپس تمہارے پاس ہی آ جائے گی----

حاشر یہ ویڈیو تم مجھے بھی سینڈ کر دو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تب ہی علیزے کمرے میں داخل ہوتے ہے--- کون سی ویڈیو کی

بات ہو رہی ہے مجھے بھی تو دکھاؤ ذرا----

حاضر کیوں نہیں علیزے----- تمہاری ہی ویڈیو ہے---

حاشر ویڈیو پلے کر کے فون علیزے کی طرف بڑھا دیتا ہے----

علیزے ویڈیو دیکھنے کے بعد دو منٹ کے لئے گھبراتی ہے---- پھر اپنے

آپ کو نارمل کرتے ہوئے--- حاشر کا فون واپس کرتی ہے----

اسد یہ تو بہت اچھا ہوگا کہ تمہیں میری سچائی خود بخود پتہ چل گئی----

آپ مجھے تمہارے ساتھ اچھا ہونے کا ڈرامہ نہیں کرنا پڑے گا--- تم

مجھے طلاق دے سکتے ہوں تاکہ میں اپنا دوسرا نکاح کر سکوں---- اور تم

اپنی چہیتی نہ جائز بیوی کے ساتھ زندگی گزار سکو----

علیزے کی بات پر پاس کھڑا حاشر علیزے کو تھپڑ لگاتا ہے----

علیزے غصے میں واپس حشر پر ہاتھ اٹھانے لگتی ہے کہ حاشر اس کا

ہاتھ پکڑ لیتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

تم سب لوگوں نے مجھے سمجھ کے کیا رکھا ہے-- جب دیکھو کوئی نہ کوئی مجھ پر ہاتھ ہی اٹھاتا رہتا ہے----

حاشر پوچھو اپنے دوست سے کیا اسے نہیں پتا کہ اس کی بیوی ایک ناجائز اولاد ہے----

پلیز مجھے اپنی بیوی کے متعلق ہر چیز پتا ہے یہ یقین تم نے اس کی سوتیلی ماں سے سنا ہوگا--- پر مجھے اس چیز کی حیرانی نہیں کہ تم اس کی ماں سے کبھی ملی یا بات کی----

تو میں تمہاری ایک غلط فہمی دور کر دیتا ہوں کہ سیرت کی سوتیلی ماں کو یہ لگتا ہے کہ منیر انکل نے سیرت کی ماں سے شادی ان کے نکاح کے بات کی ہے--- جب کہ منیر انکل نے سیرت کی والدہ سے نکاح بہت پہلے کر لیا تھا جس کا علم سیرت کی سوتیلی کو بہت عرصے بعد پتہ چلا تھا--- اس لیے وہ سیرت کو ہمیشہ ایک ناجائز اولاد کہتی رہتی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

علیزے آج تم نے یہ بات کی ہے آئندہ میں تمہارے منہ سے سیرت کا ذکر تک نہ سنو۔۔۔ اور تم نے جو سیرت پر الزام لگایا ہے کہ اس نے تمہاری اولاد کا قتل کیا ہے۔۔۔ تو مجھے ذرا یہ بات بتاؤ تمہاری اولاد کا قتل اس نے کیا تھا۔۔۔ یا تم نے کیا تھا۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔ علیزے پہلے تو یہ بتاؤ تمہاری اولاد ہوئی کب تھی۔۔۔۔

اور رہی طلاق کے بات تو تم یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لو کہ میں تمہیں کبھی طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔

اسد تمہیں مجھے طلاق دینی پڑے گی تم مجھے طلاق دینے کی تیاری کرو اور اپنی بیوی کا جنازہ اٹھانے کی بھی تیاری کرو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کی بات پر اسد علیزے کو بالوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ سامنے کرتا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اگر تمہاری وجہ سے سیرت کو ایک کھروچ بھی آئی تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ اسد علی سے کو بیڈ پر دھکا دیتا ہے کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

علیزے اسد اور حاشر کے جانے کے بعد غصے میں کسی کو فون ملاتی ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

کل تم نے ایک گاڑی کو اڑانا ہے۔۔۔ اس میں موجودہ انسان نہیں بچنا چاہیے۔۔۔ گاڑی میں موجود کوئی انسان نہیں بچنا چاہیے ڈرائیور تک بھی نہیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہیں گھر کا ایڈریس دے رہی ہوں اور گاڑی کی نمبر بھی۔۔۔ وہ گاڑی کب گھر سے نکلتی ہے کہاں جاتی ہے وہ ذمہ داری تم پہ ہے۔۔۔ اس کا پیچھا تم نے کرنا ہے تم نے اسے کیسے مارنا ہے۔۔۔ یہ سب تم پر ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

اس کی میں تمہیں منہ مانگی قیمت دوں گی-----

گاڑی کا نمبر اور ایڈریس میں تمہیں میسج پر بھیج رہی ہوں----

کام ہونے کے بعد ہی تم نے مجھ سے رابطہ کرنا ہے اس سے پہلے نہیں-----

علیزے گھر کا ایڈریس اور سیرت کے یوز میں گاڑی کا نمبر بھیج دیتی ہے----

اب تمہیں کوئی نہیں بچا سکتا سیرت---- تم ایک ایسا طوطا ہو جس میں سب کی جان بستی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوہیب کو دو دن پہلے کی پاکستان کی ٹکٹس مل جاتی ہیں--- اور فرح سیرت کو سرپرائز کرنے کے لیے بتانے سے منع کر دیتی ہے----

سیرت احد اور سجاول سے ملنے شازیہ کی طرف جاتی ہے---- اور ڈرائیور کو واپس بھیج دیتی ہے کہ جب اسے آنا ہوگا تو وہ کال کر کے بولا لے گی----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت کے گھر سے جانے کا علیزے کو پتہ نہیں چلتا-----

علیزے فون کر کے اس انسان کی اچھی خاصی بے عزتی کر دیتی

ہے--- آپ مجھے ملازمہ سے پتا چلا ہے کہ ڈرائیور ابھی اسے لینے جائے

گا--- اب اس گاڑی میں موجود انسان اور وہ گاڑی گھر نہیں پہنچنی

چاہیے----

صوہیب فرح اور صدیقی پاکستان لینڈ کر کے----- صوہیب حشر کال

کرتا ہے--- حاشر تم جہاں بھی ہو جس پندرہ منٹ میں ایئرپورٹ

پہنچوں--- کیا مطلب ہے تم پاکستان میں ہوں---- جی ہاں میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی پاکستان لینڈ کیا ہو--- مما بابا بھی میرے ساتھ ہے---- تو

صوہیب تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا--- میں ایسا کرتا ہوں ہادی یہ اسد

کو بھیج دیتا ہوں----

نہیں حاشر تم ابھی کسی کو نہیں بتاؤں گے--- یہ سب کے لئے

سب پرائز ہے--- میں ڈرائیور کو کال کر کے بلا لیتا ہوں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے صوہیب -- میں پھر میں اپنا کام ختم کر کے سیدھا گھر آتا ہوں--- پھر وہاں ملاقات ہوگی----

صوہیب ڈرائیور کو کال کر کے بولا لیتا ہے -----

علیزے کا آدمی---- کام ہونے کی خبر دیتا ہے----

ٹھیک ہے تم ابھی یہاں سے غائب ہو جاؤ اور تمہاری رقم تمہارے اکاؤنٹ میں تمہیں مل جائے گی--- اور ایک بات یاد رکھنا تم مجھے نہیں جانتے----

حاشر شام کو اسد کے گھر صوہیب سے ملنے آتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں اسد لیونگ روم میں فون استعمال کرنے میں مصروف ہوتا ہے اور ٹی وی چل رہا ہوتا ہے----

حاشر اسد سے صوہیب کا پوچھتا ہے---

حاشر صوہیب پاکستان میں نہیں ہے کیا تم بھول چکے ہو----

Pdf Novel Bank

اسد میری صوہیب سے چار گھنٹے پہلے بات ہوئی ہے--- وہ اس وقت انکل آنٹی کے ساتھ ایئر پورٹ پر تھا اور ڈرائیور انہیں لینے جانے والا تھا--- اب تو انہیں گھر پہنچ جانا چاہیے-----

رکو حاشر میں صوہیب کو کال کر کے دیکھتا ہوں----

اسد کے کال کرنے پر صوہیب کا نمبر بند ہوتا ہے--- اسد صدیقی، فرح ، صوہیب ڈرائیور سب کو کال کرتا ہے پر سب کا فون بند ہوتا ہے-----

اسد ایسا نہیں ہو سکتا--- ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو میری بات ہوئی ہے----- حاشر ٹی وی دیکھتے ہوئے بڑبڑاتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد حاشر کی بڑبڑاتا سن کر ٹی وی کی طرف دیکھتا ہے----

جہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے کی خبر دی جا رہی ہوتی ہے کہ ایک ٹرک نے ایک گاڑی کو کچل دیا اور اس میں چار افراد موجود تھے-----

اور ساتھ گاڑی کا نمبر بھی بتایا جا رہا ہوتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد یہ تو سیرت کی گاڑی کا نمبر ہے جو صوہیب کو پک کرنے گئی تھی----

اسد اور حاشر ہوسپٹل کا نام نوٹ کرتے ہوئے باہر طرف دوڑ لگا دیتے ہیں----

حاشر اور اسد ہوسپٹل پہنچتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ تین لوگ موقع پر ہی جان بحق ہوگئے ہیں---

جب اسد اور حاشر کو شناخت کرنے کے لیے مردہ کھانے جاتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو سہارا دے رہے ہوتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان تین جان بحق افراد میں ایک ڈرائیور دوسری فرح اور تیسرا صدیقی ہوتا ہے----

حاشر زمین پہ بیٹھے روتے اسد کو اٹھاتا ہے اور وارڈ بوائے سے صوہیب کا پوچھتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ان کے ساتھ آئے چوتھے انسان کی حالت بھی بہت تشویشناک ہے---

اور وہ اس وقت آپریشن تھیٹر میں ہے---

حاشر صوہیب کے پاس چلتے ہیں--- میں اپنے باپ کے ساتھ اپنے بھائی کو نہیں ہو سکتا----

حاشر ہادی کی کال دیکھ کر اٹینڈ کرتا ہے---

ہیلو---

ہیلو--- حاشر تم اس وقت کہاں ہو---- اسد کو بھی کب سے فون کر رہا ہوں وہ کیا تمہارے ساتھ ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی میں اور اسد اس وقت ہوسپٹل میں ہیں----

حاشر ہوسپٹل کیوں----

ہادی فرح آنٹی اور صدیقی انکل کا انتقال ہو گیا ہے--- اور ساتھ ان کے ڈرائیور کا بھی---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حاشر یہ تم کیا کہہ رہے ہو--- انکل آنٹی تو امریکہ تھے وہ پاکستان کب آئے---- اور صوہیب کہاں ہے----

ہادی آج ہی واپس آئے ہیں--- صوہیب نے مجھے کال کی تھی اور اپنے سرپرائز کا بھی بتایا تھا----

اور صوہیب اس وقت آپریشن تھیٹر میں ہے اس کی حالت بہت خراب ہے--- پلیز تم جلدی آ جاؤ--- ہادی---

حاشر تم پریشان نہ ہو میں ابھی آ رہا ہوں--- ہوسپٹل کا نام بتاؤ---

حاشر ابھی نام بتا ہی رہا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس ڈاکٹر کی طرف بڑھتے ہوئے---- ڈاکٹر میرا بھائی کیسا ہے کیا میں اس سے مل سکتا ہوں----

Pdf Novel Bank

ڈاکٹر اسد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔۔ آپ کے بھائی کا بہت خون بہہ ہو چکا تھا۔۔۔ ہم نے انہیں بچانے کی اپنی طرف سے پوری کوشش کی۔۔۔۔

اسد ڈاکٹر کا کالر پکڑ لیتا ہے۔۔۔ کیا مطلب پوری کوشش کی تھی۔۔۔۔

سوری۔۔۔ ہم آپ کے بھائی کو نہیں بچا سکے۔۔۔۔

تمہیں ڈاکٹر کس نے بنایا ایسے کیسے تم میرے بھائی کو نہیں بچا سکے۔۔۔ اسد ڈاکٹر پر چیختا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر کی بات سن کر حاشر کے ہاتھ سے موبائل لے جاتا ہے۔۔۔ اور ہادی کی کال ڈسکنیکٹ ہوجاتی ہے۔۔۔

ہادی اور فراز دونوں ہوسپٹل پہنچتے ہیں تو حاشر اور اسد دونوں چھوٹے بچوں کی طرح رو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد کے لیے یہ نقصان بہت ہی بڑا تھا کہ اس نے ایک وقت میں ہی اپنے ماں باپ پر بھائی کو کھو دیا۔۔۔

حاشر کے لیے یہ قبول کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا کہ بھائیوں سے بڑھ کر دوست اسے ہمیشہ کے لئے اکیلا چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔۔۔

دو ہفتے بعد۔۔۔

یہ دو ہفتے سب کے لیے بہت مشکل تھے۔۔۔ سیرت نے اپنے آپ کو تین چار دن میں سنبھال لیا تھا۔۔۔ پر اب بھی اکثر رات کو نیند میں صوہیب کو آوازیں دیتی اٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد بظاہر تو نارمل ہوگیا ہے۔۔۔ پر اسد بات بات پر غصہ کرنے لگ گیا ہے۔۔۔۔ کل کی ہی بات ہے کہ اسد نے غصے میں ٹیبل کا کانچ توڑ دیا تھا جس سے اس کا سارا ہاتھ زخمی ہو گیا۔۔

حاشر اور ہادی بھی دو ہفتے سے اسد کے پاس ہی تھے۔۔۔ آج صبح وہ اپنے گھر چلے گئے ہیں۔۔۔

Pdf Novel Bank

علیزے تم اس وقت کہاں جا رہی ہو۔۔۔

اسد تم سے کتنی بار کہا ہے کہ مجھ سے کوئی سوال مت کیا کرو۔۔۔

علیزے شاید تم بھول رہی ہوں کہ تم اب بھی میرے نکاح میں

ہو۔۔۔ تو تم میرے سوال کے جواب دینے کی پابند ہو۔۔۔

تو کس نے کہا ہے کہ اپنے نکاح میں رکھو میں تو کب سے کہہ رہی ہوں

کہ مجھے طلاق دے دو۔۔۔

علیزے تم جہاں جا رہی ہو جاؤ۔۔۔بس حمیدہ سے کہتی جانا کے ایک

کپ کافی دے جائے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد میں تمھاری ملازمہ نہیں ہوں۔۔۔ ہاں اگر تمھاری چہیتی نظر آتی ہے تو

اسے ضرور کہہ دوں گی کہ تم یاد کر رہے ہو۔۔۔۔

اسد علیزے کی بات پر خاموش ہوجاتا ہے کیونکہ پہلے ہی اس کا سر درد

ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔ اور اسد اس وقت علیزے کوئی بحث نہیں کرنا

چاہتا۔۔۔

Pdf Novel Bank

سیرت اسد کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے--- اسد آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے--- علیزے نے مجھے بتایا کہ آپ مجھے بلا رہے ہیں---

سیرت ایک کافی دے دو---- میرے سر میں بہت درد ہے----

اسد آپ صبح سے کوفی کے تین کپ پی چکے ہیں اور مجھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی---

اسد آپ کو تو بہت تیز بخار ہے--- سیرت اسد کا ماتھہ چھوتے ہوئے کہتی ہے---

اسد میں آپ کے کھانے کے لیے کچھ لاتی ہوں پھر آپ دوائی کھا کر آرام کیجئے گا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت تھوڑی دیر بعد کمرے میں سوپ لے کر داخل ہوتی ہے----

اسد آپ یہ گرم گرم سوپ پی لیں--- اور یہ میڈیسن بھی ہے آپ نے یہ بھی کھانی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد اپنا ہاتھ سیرت کے سامنے کرتا ہے---- سیرت میں تمہاری مدد کے بغیر کھانا نہیں کھا سکتا--- میرے ہاتھ پر چوٹ لگی ہے----

سیرت دو منٹ سوچنے کے بعد--- میں آپ کی کھانا کھانے میں مدد کر دیتی ہوں----

اسد سیرت کی بات سن کر اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھنے کی جگہ بناتا ہے---

سیرت اسد کے ساتھ بیٹھنے کی بجائے کمرے میں موجود چیئر قریب کر کے بیٹھ جاتی ہے---

اسد کو سیرت کا رویہ تھوڑا عجیب لگتا ہے--- اتنے دن سے تو سیرت میرا خیال رکھ رہی تھی اور ابھی تھوڑی دیر پہلے بھی بالکل ٹھیک تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ اچانک سیرت کو کیا ہوگیا--- اسد سوچتے ہوئے سیرت کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے--- اور دل نہیں چاہ رہا سو پینے کا----

سیرت ہاتھ میں موجود چمچ واپس رکھ دیتی ہیں----

سیرت مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے---

Pdf Novel Bank

سیرت دوائی بڑھاتے ہوئے--- اسد پہلے آپ یہ دوائی کھا لیں----

اسد اب آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں--- امید ہے کہ آپ کا بخار اتر جائے گا---

سیرت اٹھ کر جانے لگتی ہے کہ اسد ہاتھ پکڑ روک لیتا ہے----

بیٹھ جاؤ--- سیرت مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے---

جی اسد بولیں----

سیرت میں جانتا ہوں میں نے آج تک تمہارے ساتھ اچھا نہیں کیا----

میں اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہوں--- اور میرا یقین کرو--- اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑے سے وقت میں مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ میں تمہارے بغیر کچھ نہیں ہوں--- میں تمہارے بغیر اب زندگی کا سوچ بھی نہیں سکتا---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں تم سے اپنے کیے ہر گناہ ہر غلطی کی معافی مانگتا ہوں---- امید ہے کہ تم مجھے معاف کر دو گی---- اور میرے ساتھ اپنی نئی زندگی شروع کرو گی----

اسد اپنی بات مکمل کر خاموش بیٹھی سیرت کو دیکھتا ہے----

خاموش بیٹھی سیرت کے آگے اسد اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے---- سیرت ایک بار مجھ پر بھروسہ کر لو---- میں وعدہ کرتا ہوں--- تمہارا بھروسہ کبھی نہیں توڑوں گا----

سیرت اسد کا بڑھا ہاتھ دیکھ کر تھامنے لگتی ہے کہ واپس اپنا ہاتھ گرا لیتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد میں نے آپ کو معاف کر دیا--- پر میں آپ پر بھروسہ نہیں کر سکتی---- ایک بار آپ پر بھروسہ کیا تھا--- آپ نے میرا وہ بھروسہ بہت بری طرح توڑا ہے---- اب میں آپ پر بھروسہ نہیں کر سکتی----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسد ہاتھ بڑھا کر سیرت کے آنسو صاف کرنے لگتا ہے کہ سیرت اپنا چہرہ پیچھے کر لیتی ہے----

اسد میں نے پہلے بھی آپ سے کہا تھا--- میں بیوی ہونے کے سارے فرائض پورے کرو گی---- پر--- آپ کے کچھ حقوق ایسے ہیں جو میں ادا نہیں کر سکتی----

سیرت میں پہلے سے بہت بدل گیا ہوں--- میں اب تمہارے بغیر اپنی زندگی نہیں گزار سکتا---- پرانا اسد کب کا مر گیا ہے--- اب یہ ایک نیا اسد ہے--- اور یہ کبھی پرانا اسد نہیں بنے گا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میں بہت جلد علیزے کو طلاق دے دوں گا---

پھر ہماری ایک چھوٹی سی دنیا ہو گئی جس میں صرف تم اور میں ہوں گے----

اسد میں آپ پر پھر بھی بھروسہ نہیں کر سکتی--- میں کبھی نہیں چاہوں گی کہ آپ میری وجہ سے پانی سے کو طلاق دیں---

Pdf Novel Bank

میں آئندہ اس موضوع پر دوبارہ بات نہیں کرنا چاہوں گی----

سیرت اپنی بات مکمل کرتی اسد کے کمرے سے نکل جاتی ہے----

اسد یہ سب تیری اپنی غلطیوں کا نتیجہ ہے---- تو نے سوچ بھی کیسے لیا--- جس لڑکی کو تو نے اتنا ذلیل کیا ہے---- کبھی اسے اہمیت نہیں دی--- اور کتنی بار اس کا دل توڑا ہے---- وہ اتنی آسانی سے مان جائے گی----

سیرت اپنے کمرے میں آکر بے تحاشا روتی ہے----

میں کیا اسد کو ایک گڑیا لگتی ہو--- جب اسد کا دل کرے گا میرے ساتھ کھیلیں گے--- جب دل کرے گا مجھے دھتکاریں گے--- میں اب اسد پر بھروسہ نہیں کر سکتی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو مہینے بعد----

ان دو مہینے میں سیرت اور اسد میں ایک بار پھر دوری آچکی ہے----

سیرت اب اسد کے سامنے بہت کم آتی ہے--- اسد صبح افس جاتا اور

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شام گھر واپس آنے کے بعد سیرت سے بات کرنے کی کوشش کرتا---

سیرت ضروری بات کا جواب دے کر وہاں سے ہمیشہ چلی جاتی-----

سیوت اور اسد ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں کہ علیزے کچھ پیپر لا کر اسد کے سامنے رکھ دیتی ہے----

علیزے یہ کیا ہے؟؟

اسد یہ خلع کے پیپر ہیں--- اگر تم نے آج بھی سائن نہ کیے--- تو پھر میں عدالت سے خلع لوں گی----

علیزے پیپر ایسے سائن نہیں ہوتے پین کا ہونا بھی ضروری ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے پہلے تو اسد کی بات پر حیران ہوتی ہے--- اسد اتنی آسانی سے خلع کے لیے کیسے مان گیا---

علیزے--- پین----

ہاں یہ لو--- علیزے پین بڑھاتے ہوئے ڈرتی بھی ہے کہ کہیں اسد خلع کے پیپرز میں پراپرٹی کے پیپرز نہ دیکھ لے---

Pdf Novel Bank

اسد پراپرٹی کے پیپرز دیکھتے ہوئے بھی نظر انداز کر دیتا ہے اور جلد بازی میں سارے پیپر سائن کر دیتا ہے---

اسد نکاح نامے کی ایک کاپی مجھے دے دینا تاکہ میں خلع رجسٹر کروا لوں----

علیزے شام میں وکیل آجائے گا تم خلع کے پیپر اسے دے دینا وہ رجسٹر کروا کے تمہیں دے دیے گا----

اور سیرت تم آج اپنا سامان پیک کر لینا شازیہ آنٹی نے آج تمہیں فراز ہاؤس چھوڑنے کا کہا ہے---- آج سے ہادی کی شادی کے فنکشن شروع ہوجائیں گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کو میں تمہیں فراز ہاؤس چھوڑ جاؤں گا---

تب تک تم اپنا خیال رکھنا----

سیرت آج بھی اسد کی بات سن کر نظر انداز کردیتی ہے اور اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف نظر آتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے حنا کو فون کر کے اپنے خلع کی خبر دیتی ہے---

شکر علیزے تو نے کوئی اچھی خبر تو دی----

اماں اقصی کا ابھی تک کچھ پتا نہیں چلا----

نہیں علیزے اقصی کی کوئی خبر نہیں مل رہی--- علیزے سلیم سے کوئی رابطہ ہوا----

نہیں اماں میرا سلیم سے بھی کوئی رابطہ نہیں ہو رہا---- جس دن وہ کرن کو لینے گھر آیا تھا اس کے بعد دوبارہ میری اس سے نہ بات ہوئی نہ ملاقات----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے تو اقصی کا پتہ لگانے کی کوشش کر--- پتہ نہیں میری بچی کس حال میں ہو گی--- ایک ہفتہ ہو گیا اقصی کو غائب ہوئے----

اماں مجھے تو لگتا ہے وہ اپنی مرضی سے کہیں گئی ہے--- ورنہ اب تک میرے آدمی اسے ڈھونڈ لیتے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے تھوڑی دیر تک میں شہریار کو تیرے گھر بھیج رہی ہوں---تو اسے

تھوڑے پیسے دے--- اسے پیسوں کی ضرورت ہے----

اماں شہریار کو نشے کے علاوہ اور کام کیا ہے----

تو شہریار کو ابھی بھیج دے--- میں اسے پیسے دے دیتی ہوں---ابھی

اسد بھی گھر پر نہیں ہے----ورنہ نیا جھگڑا شروع ہو جائے گا---

علیزے واچ مین پر غصہ کر کے زبردستی شہریار کو گھر میں داخل کر لیتی

ہے---

علی بی بی----اسد بابا---- نے آپ کے بھائی کو گھر میں داخل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہونے سے منع کیا ہے----

حمیدہ تمہارے لیے بہتر یہی ہوگا کہ تم اپنے کام سے کام رکھو---

علیزے بی بی--- میں آپ کے بھائی کو اندر نہیں جانے دوں

گی--- آپ کا بھائی اس وقت نشے کی حالت میں ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حمیدہ تم اس گھر کی ملازمہ ہو تو ملازمہ بن کر رہو مالکن بننے کی ضرورت نہیں----

علیزے بی بی--- مالکن تو پھر اب آپ بھی نہیں ہیں---

علیزے حمیدہ کو دھکا دے کر آگے بڑھ جاتی ہے---

حمیدہ علیزے کے دھکا دینے سے گرنے لگتی ہے پر دیوار کا سہارا لے کر سنبھل جاتی ہے---- حمیدہ علیزے اور شہریار کو سیڑھیاں چڑھتا دیکھ کر اسد کو کال کرتی ہے---

اس بات کو بار بار کال کرنے پر بھی اسد کال اٹینڈ نہیں کرتا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد اس وقت ایک ضروری میٹنگ میں ہے---- جس کی وجہ سے اس کا فون سائلینٹ پر ہے----

حمیدہ اسد کے کال نہ ملنے پر فراز ہاوس کال کرتی ہے---

اہل اور فراز کسی کام سے باہر جا رہے ہوتے ہیں جب لینڈ لائن پر کال آتی ہے----

Pdf Novel Bank

اہل آگے بڑھ کر فون اٹھا لیتا ہے--- ایک ان نون نمبر سے کال ہوتی ہے----

ہیلو کون----

میں حمیدہ بات کر رہی ہوں--- حاشر یا ہادی بابا ہے تو مہربانی کر کے انہیں بھلا دیں----

حمیدہ میں اہل بات کر رہا ہوں--- حاشر اور ہادی اس وقت گھر پر نہیں ہے---

آپ مجھے پریشان لگ رہی ہیں اگر گھر میں کوئی مسئلہ ہوا ہے تو آپ مجھے بتائیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہل بابا--- آپ جلدی گھر آ جاؤ--- علیزے بی بی کا بھائی گھر آیا ہے--- جبکہ ان کا گھر میں آنا منع ہے---- اسد بابا کو فون کیا ہے پر وہ اٹھا نہیں رہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علی سے کا بھائی نشے میں ہے---- کہیں وہ ہماری سیرت کو نقصان

نہ پہنچا دیں----

حمیدہ اب آپ نے ہمت سے کام لینا ہے--- میں اپنے نمبر سے آپ

کے فون پر کال کرتا ہوں--- آپ نے کال اٹھا لینی ہے اور فون اپنے

پاس چھپا کر سیرت کے کمرے میں اس کے پاس چلے جانا ہے----

اور آپ فکر نہ کریں میں تھوڑی دیر میں پہنچ جاتا ہوں----

اہل فون بند کر کے باہر جانے لگتا ہے کہ فراز اس سے فون کے

متعلق پوچھتا ہے--- پاپا حمیدہ کا فون تھا--- سیرت اس وقت خطرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ہے اس لیے میں صدیقی ہاوس جا رہا ہوں----

اہل میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں----

اہل اور فراز گاڑی میں بیٹھتے ہیں کہ حاشر کی گاڑی بھی گھر میں

داخل ہوتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اہل پچھلا دروازہ کھول کر حاشر کو جلدی سے گاڑی میں بیٹھنے کا کہتا ہے----

حاشر ساری بات جان کر آفس فون کر کے مینیجر کو ہادی اور اسد میٹنگ کے درمیان پیغام دینے کا کہتا ہے کہ گھر میں ایمرجنسی ہو گئی ہے جلدی گھر پہنچوں----

فراز پولیس کو فون کر دیتا ہے----

شہریار علیزے کے ساتھ اس کے کمرے میں جا رہا ہوتا ہے کہ سیرت شہریار کو گھر میں دیکھ کر واپس اپنے کمرے کی طرف بھاگ جاتی ہے--- سیرت کمرے کا دروازہ بند کرنے لگتی ہے کہ شہریار درمیان میں بازو پھسا لیتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے اپنے بھائی کو یہاں سے لے جاؤ---

سیرت تم فکر نہ کرو میں ابھی شہریار کو یہاں سے لے جاتی ہوں----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

علیزے شہریار کا بازو پکڑ تے ہوئے--- شہریار چلو یہاں سے--- کیوں

تم اس معصوم کو تنگ کر رہے ہو----

علیزے آج میں اس لڑکی کو نہیں چھوڑوں گا---- پہلے بھی اس کی

وجہ سے مجھے بہت مار پڑی تھی----

شہریار ایسے کچھ نہیں ہوگا---- دروازے کو دھکا لگاؤ اور جا کے اپنا بدلہ

لے لو----

سیرت ایک کمزور سی لڑکی شہریار کو کمرے میں داخل ہونے سے نہیں

روک پاتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہریار سیرت کو پکڑنے لگتا ہے کہ علیزے درمیان میں آ جاتی ہے اور

شہر یار کو بیٹھنے کا کہتی ہے---

علیزے سیرت کو بالوں سے پکڑ لیتی ہے---- کے تب ہی حمیدہ

کمرے میں داخل ہوتی ہے----- حمیدہ سیرت کو علیزے چھڑوانے کی

کوشش کرتی ہے جس پر شہریار حمیدہ کو پکڑ لیتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت ویسے ایک بات تو ہے تم سب کو اپنا دیوانہ بنا لیتی ہو---- چاہے وہ اس گھر کا مالک ہو یا پھر ملازمہ----

تم سے تو میں نے بڑے پرانے حساب لینے ہیں---- علیزے یہ کہتے ہوئے سیرت کے منہ پر اکھٹے دو تھپڑ لگاتی ہے----

تھپڑ کی آواز سن کر حاشر غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر لیتا ہے----

اور اہل گاڑی کی رفتار اور تیز کر دیتا ہے----

علی سے یہ تھپڑ صرف اس دن کے لیے ہے جو تم نے مجھے سب کے سامنے تھپڑ مارا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں میں نے مارنے کی کوشش بھی کی--- پر تمہاری قسمت اچھی تھی---- تم بچ گئی اور تمہارا پیارا صوہیب بھائی اور تمہاری فرح مما اور صدیقی بابا---- اس چکر میں قبر تک پہنچ گئے----

Pdf Novel Bank

علیزے تم اتنا گر سکتی ہو---- میں نے کبھی نہیں سوچا تھا----

علیزے تم اسد سے شادی کرنا چاہتی تھی وہ تمہاری ہوگی----- پھر تم نے کیوں کسی کی جان لی-----

سیرت میں تو تمہاری جان لینا چاہتی تھی--- اگر اسے نہیں لے سکی تو آج تمہاری عزت تو ضرور جائے گی---- علیزے سیرت کو شہریار کی طرف دھکیل دیتی ہے اور حمیدہ کو پکڑ لیتی ہے---

اہل فراز اور حاشر کا بس نہیں چل رہا ہوتا کہ وہ جا کے علیزے کو جان سے مار دے---- علیزے آج میرے ہاتھوں نہیں بچے گی بابا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر بیٹا ہوش سے کام لینا ہے جوش سے نہیں-----

حاشر پاپا بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں---- بس یہ ٹریفک جلدی سے کھل جائے----

شہریار سیرت پر جھکنے لگتا ہے کہ پولیس کے سائرن کی آواز سنائی دیتی ہے-----

Pdf Novel Bank

شہریار پولیس کہاں سے آگئی۔۔۔۔

علیزے اب ہمارا کیا ہوگا۔۔۔

شہریار تم پیچھے والے دروازے سے بھاگ جاؤ۔۔۔ اور کچھ دن تک باہر مت نکلنا۔۔۔۔

شہریار علیزے کی بات سن کر پیچھے کے دروازے کی طرف بھاگتا ہے۔۔۔ اور علیزے اپنے کمرے میں جاکر کمرہ اندر سے لاک کر لیتی ہے۔۔۔۔

علیزے اپنا فون تلاش کر کے اپنے عاشق کو میسج کرتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" اگر تمہیں ایک گھنٹے تک میرا میسج نہ آئے تو مجھے پولیس اسٹیشن سے رہا کروا لینا۔۔۔ میں اپنے پہلے شوہر سے خلع لے چکی ہو۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ مجھ پر الزام لگا کر گرفتار کر وانے کی کوشش کر رہا ہے"

اہل اور اسد کی گاڑی ایک ساتھ گھر پہنچتی ہے۔۔۔۔

فراز پولیس آفیسر سے دیر سے پہنچنے کی معذرت کرتا ہے۔۔۔

Pdf Novel Bank

اسد، ہادی ، حاشر اور اہل سیرت کو آوازیں دیتے گھر میں داخل ہوتے

ہیں----

سیرت اپنے کمرے میں حمیدہ کے گلے لگ رہی ہوتی ہے----

سیرت کو صحیح سلامت دیکھ کر سب کی جان میں جان آتی ہے----

اسد سب سے پہلے آگے بڑھ کر سیرت کو اپنے گلے لگا لیتا ہے----

پولیس شہریار کو پہلے ہی گرفتار کر لیتی ہے---- اور علیزے کو کمرے

کا دروازہ توڑ کر گرفتار کرتی ہے----

اہل حاشر ہادی اور اسد پولیس آفیسر کے ہوتے ہوئے شہریار کو بری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طرح مارتے ہیں--- علیزے کو بھی ان سے بہت مشکل سے بچا کر

وین میں بٹھاتے ہیں----

حاشر غصے میں اسد کے منہ پر دو پنچ مارتا ہے--- اسد تم میری بہن

کا خیال نہیں رکھ سکتے تھے---- اگر اسے آج کچھ ہو جاتا تو---- اب

سے سیرت میرے ساتھ رہے گی---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حاشر یہ تم کیا کہہ رہے ہو اس میں اسد کا تو کوئی قصور نہیں ہے---

پاپا--- میں کچھ نہیں جانتا سیرت میرے ساتھ رہے گی----

حاشر سیرت کا بازو پکڑ کر اپنے ساتھ لے جاتا ہے---

فراز اسد کو حوصلہ دیتا ہے---- اسد بیٹا حاشر کی بات کا برا مت

مانا--- حاشر سیرت سے بہت پیار کرتا ہے---- صوہیب کو کھونے

کے بعد اب وہ اور رشتہ کھونے سے ڈرتا ہے----

علیزے کا دو گھنٹے تک کوئی میسج نہیں آتا--- جس پر وہ انسان اپنے

ایک خاص بندے کو--- اور اپنے روب والی آواز میں ہیلو کرتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون----

وقاص---احمد بات کر رہا ہوں---

کون احمد معاف کیجیے گا پہچانا نہیں----

احمد غازی بات کر رہا ہوں--- آواز پہلے سے بلند اور غصے والی ہوتی

ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

غازی سر--- معاف کیجیے گا سر آپ کا نیا نمبر ہے اس لیے پہچانا نہیں----

اگلی دفعہ ایسی غلطی نہیں ہونی چاہیے----

جی سر بالکل ایسا ہی ہوگا---

وقاص میں تمہیں ایک لڑکی کا نام اور تصویر و بھیج رہا ہوں--- وہ اس وقت کسی تھانے میں ہے ہے---

تمہارا کام یہ ہے کہ تم نے پتہ کرنا ہے وہ لڑکی کس تھانے میں ہے--- اور اس کو وہاں سے تم نے آزاد کروانا ہے--- چاہے وہ جس مرضی الزام گرفتار ہوئی ہو---- اس سارے کام کے لیے تمہارے پاس صرف ایک گھنٹہ ہے---- ایک گھنٹے سے ایک منٹ اوپر نہیں ہونا چاہیے--- اگر ایک گھنٹے تک مجھے میسج نہ آیا تو اپنے انجام کے ذمہ دار تم ہو گے----

غازی اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر دیتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ایک گھنٹے بعد غازی کو "ڈن" کا وقاص کی طرف سے میسج آتا

ہے-----

نوراں کمرہ کس کے لئے تیار کر رہی ہو---

مریم بھابھی---حاشر بھائی کا فون آیا ہے کہ ان کے ساتھ والا کمرہ

سیرت باجی کے لئے تیار کر دوں----

ہاں اس گھر میں اور تو کس مہمان نے آنا نہیں صرف سیرت نے آنا

ہے--- جس کے لیے اتنی تیاری کی جا رہی ہے----

بھابھی--- سیرت باجی تو اتنی اچھی ہے---- سیرت باجی تو اس گھر کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹی ہے وہ تو جب مرضی اس گھر میں آسکتی ہے----- آپ کیوں ہر

وقت سیرت باجی کے متعلق برا سوچتی رہتی ہیں----

نوراں اپنا سیرت باجی نام بند کرو اور ہاتھ تیز تیز چلاؤ----

بھابھی آپ نے ہی مجھے باتوں میں لگایا تھا---

نوراں تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا----

Pdf Novel Bank

پاپا حاشر سیرت کو لے کر چلا گیا ہے---- اور میری گاڑی آفس میں

ہے----

ہادی بیٹا پھر آپ ٹیکسی منگوا لو---- حاشر کا تو غصے میں دماغ کام ہی

نہیں کرتا----

حاشر یہ سیرت کو کیا ہوا--- مریم سیرت کے چہرے پر انگلیوں کے

نشان دیکھ کر سوال کرتی ہے----

کچھ نہیں بھابھی سیرت کی طبیعت اس وقت کچھ ٹھیک نہیں ہے

اسے آرام کرنے دیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر کہیں سیرت اپنی سوتن سے لڑ کے تو نہیں آئی---

بھابھی کیا ہوگیا ہے آپ کو----

حاشر یہ کون سا طریقہ ہے--- بھابھی سے بات کرنے کا اپنی آواز نیچی

رکھو--- شازیہ حاشر کو مریم سے اونچی آواز میں بات کرتے دیکھ کر

ٹوکتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شازیہ سیرت کی طرف دیکھتے ہوئے---- سیرت یہ کس نے کیا

ہے----

مما یہی تو میں حاشر اور سیرت سے پوچھ رہی تھی--- سیرت اپنی سوتن

سے لڑ کے آئی ہے یا اپنے شوہر سے----

مریم خاموش ہو جاؤ---

مما میں کیوں خاموش ہو جاؤں---- یہ گھر میرا بھی ہے---- اور اگر

کوئی مہمان اس حالت میں میرے گھر آئے گا تو مجھے پورا حق ہے کہ میں

اس سے سوال کروں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابی شاید آپ بھول رہی ہیں کہ سیرت اس گھر کی بیٹی ہے اور جب

اس کا دل چاہے وہ یہاں رہنے آ سکتی ہے----

حاشر بیٹیاں اپنے گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں---مائیکے میں نہیں-----

جب بیٹیاں اس حالت میں گھر آئیں گی تو ان سے سوال تو کیا جائے

گا--- اور پھر یہاں ہے--- بھی منہ بولی بیٹی----

Pdf Novel Bank

بھابی----

مریم ایک لفظ اور مت بولنا---- اہل کی آواز کمرے میں گونجتی

ہے----

سیرت خاموشی سے نظر جھکائے رکھتی ہے---

منیر سیرت کے چہرے پر شرمندگی دیکھ کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا

ہے---- مریم اگر آپ میری بیٹی ہو--- تو سیرت بھی میری بیٹی

ہے----

حاشر سیرت کو اس کے کمرے میں چھوڑ آؤ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر سیرت کو کمرے میں چھوڑ کر آرام کرنے کا کہتا ہے---

حاشر بھائی---

بولو چھوٹی----

حاشر بھائی آپ میری ایک بات مانیں گے----

سیرت تمہیں ڈرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے--- یہ تمہارا اپنا گھر

Pdf Novel Bank

ہے----

حاشر بھائی آپ وعدہ کریں آپ میری بات مانے گے---

حاشر خاموشی سے سیرت کو دیکھتا ہے---

حاشر بھائی پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ آئیں----- میں نہیں چاہتی میری وجہ سے یہاں کوئی مسئلہ ہو----

سیرت پاگلوں جیسی باتیں مت کرو--- یہاں تمہاری وجہ سے کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہے----

تم آرام کرو اور کل سے ویسے بھی ہادی کی شادی کے فنکشن شروع ہو رہے ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تم یہ فضول سوچئیں چھوڑو اور بس آرام کرو---

احد نوراں کے ساتھ سیرت کی کمرے کی طرف آ رہا ہوتا ہے---

پارٹنر کہاں جا رہے ہو----

چاچو میں پھوپھو سے ملنے آیا ہوں---

Pdf Novel Bank

احد ابھی تمہاری پھوپھو آرام کر رہی ہیں تم بعد میں ملنا۔۔۔

نوراں تم احد کو اس کے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔

سیرت اور حاشر کیے جانے کے بعد۔۔۔۔

مریم پاپا نے بالکل ٹھیک کہا ہے۔۔۔ اگر تم میری بیوی ہو اور اس گھر کی بہو۔۔۔ تو ایک بات یاد رکھو سیرت اس گھر کی بیٹی ہے۔۔۔ اور میری بہن ہے۔۔۔۔

مریم بچے آج آپ نے مجھے بھی مایوس کیا ہے۔۔۔ شازیہ افسوس سے کہتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی مائنڈ مت کیجیے گا۔۔۔ آپ بھی تو ہر روز تقریبا اپنے پیرنٹس کے گھر جاتی ہیں۔۔۔ کیا کبھی انہوں نے آپ سے سوال کیا۔۔۔ یا ہم نے۔۔۔۔

ہادی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔ بھابھی۔۔۔۔

حاشر سیرت ٹھیک ہے۔۔۔ اور اب بتاؤ کہ سیرت کے ساتھ کیا ہوا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے---

مما--- سیرت واپس جانے کی بات کر رہی ہے---- سیرت چاہتی ہے کہ اس کی وجہ سے اس گھر میں کوئی مسئلے مسائل نہ ہو--- اور ساتھ دن میں ہوا سارا واقعہ شازیہ کو بتایا ہے----

شازیہ حاشر کی سارے بات سن کر حیران ہوتی ہے--- مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ علیزے اتنا گر سکتی ہے--- اس نے اتنی آسانی سے چار لوگوں کی جان لے لی--- اور اسے کوئی خوف نہیں---

میں اپنی بچی سیرت کے پاس جا رہی ہوں--- اسے اس وقت میری ضرورت ہے---- شازیہ اپنے آنسو صاف کرتی سیرت کے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہل بھائی پاپا میں آپ دونوں سے پہلے ہی معافی مانگتا ہوں--- کیونکہ اب جو بعد میں بھابھی سے کرنے جا رہا ہوں اس بات سے بھائی اور آپ کو بہت تکلیف ہو گی----

Pdf Novel Bank

حاشر بیٹا آپ کی بھابھی ہے---

پاپا حاشر کو مت روکیں---- آج میری بیوی غلطی پر ہے--- آہل فراز سے ریکوسٹ کرتا ہے---

حاشر مریم کے سامنے جا کر کھڑا ہو جاتا ہے---

بھابھی آج آپ بتائیں میں نے یا ہادی نے کبھی آپ کی عزت نہ کی ہو--- آپ کو ہم نے اپنی بھابی کم اور بہن زیادہ منا--- آپ کے بہنوں والے سارے لاڈ اٹھائے--- کیا واپس آپ نے کبھی ہم سے اتنا پیار کیا-- بلکہ آپ نے ہمیں بھائی سمجھنے کی بجائے اپنے دیور سمجھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک وہ سیرت ہے---- جیسے اگر ہم نے اپنی بہن بولا--- سیرت کے لاڈ اٹھائے --- تو سیرت نے بھی بدلے میں ہمیں اس سے زیادہ مان دیا----

آج بھی سیرت یہاں نہیں آنا چاہتے تھی---- پر میرے ایک بار کہنے پہ

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرا مان رکھتے ہوئے آج گھر میں ہے---- جہاں اس کی اتنی بے عزتی کی گئی ہے---

اور بھابھی ابھی آپ نے بات کی تھی کہ سیرت منہ بولی بیٹی ہے----

تو بھابی اگر اس طرح دیکھا جائے تو آپ بھی تو پھر اس گھر کی منہ بولی بیٹی ہیں----

حاشر بیٹا بہت ہوگیا--- اب بس کرو--- ہادی حاشر کو اس کے کمرے میں لے جاؤ----

فراز کی بات پر حاشر خاموش ہوجاتا ہے---- حاشر اپنے کمرے میں جانے لگتا ہے کہ---- ہادی سے کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی آج کی ڈھولکی کا فنکشن میں نے کینسل کردیا ہے--- امید ہے کہ تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا----

حاشر مجھے کوئی اعتراض نہیں----

سیرت بچے یہ کپڑے میں آپ کے لئے لے کر آئی ہو--- انٹی اس کی

Pdf Novel Bank

صرورت نہیں تھی--- سیرت کیوں ضرورت نہیں تھی تمہارے بھائی کی آج مہندی ہے---اور یہ ڈریس میں نے اپنی بیٹی کے لیے بنوایا ہے---

آنٹی میری طبیعت ٹھیک نہیں میں آج کا فنکشن اٹینڈ نہیں کر سکو گی----

سیرت بچے ایسے نہیں کرتے تین دن سے آپ یہی کر رہی ہو--- سارا وقت اپنے کمرے میں یا احد کے ساتھ گزار دیتی ہوں--- آپ صرف مریم کا سامنا نہیں کرنا چاہتی نہ---

نہیں آنٹی ایسی بات نہیں ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت بچے پھر آج اچھی بہنوں کی طرح اپنے بھائی کی خوشی میں شامل ہو----

جی ٹھیک ہے آنٹی----

آنٹی آج کے فنکشن میں کون کون آئے گا--- سیرت جھجکتے ہوئے شازیہ سے پوچھتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شازیہ سیرت کو پیار سے گلے لگا لیتی ہیں---- سیرت حاشر اتنے دنوں سے اسد کو گھر میں داخل نہیں ہونے دے رہا--- اسد تین دن سے گھر کا چکر لگا رہا ہے--- حاشر نے آج بھی اسد کو فنکشن میں شامل ہونے سے منع کر دیا ہے---- پر بچے تم فکر نہ کرو میں آج فراز سے بات کر کے حاشر کی کلاس لگواتی ہوں اور کل کے فنکشن میں اسد ضرور شامل ہوگا---

چلو اب جلدی سے تیار ہو جاؤ--- تھوڑی دیر میں سارے مہمان آنے والے ہوں گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت تیار ہو کر اپنے کمرے میں بیٹھی سوچ رہی ہوتی ہے کہ اسے باہر جانا چاہیے یا نہیں---- کہ اتنی دیر میں حاشر اور احد کمرے میں داخل ہوتے ہیں---

ماشاءاللہ! آج تو میری بہن بہت پیاری لگ رہی ہے--- سیرت نے آج گرین اور یلو کلر کے کمبینیشن کا لہنگا پہنا ہوا ہوتا ہے----

Pdf Novel Bank

حاشر بھائی پر احد سے زیادہ نہیں--- سیرت احد کے دونوں گال چوم لیتی ہے---

سیرت تم دونوں اپنی باتیں بعد میں کر لینا چلو نیچے مما بلا رہی ہیں---

جی بھائی----

شازیہ سیرت کو اپنی بیٹی کے طور پر سب سے انٹرڈیوس کرواتی ہے---

اور سٹیج پہ بیٹھی مریم اور جیا یہ سب دیکھ کر جیلس ہو جاتی ہیں---

ہادی اور جیا کے پہلے ہوئے نکاح کی وجہ سے مہندی اکٹھی کی جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن مریم کی کی ہوئی بد تمیزی کے بعد سے سب گھر والے اسے سے کھچے کھچے رہتے ہیں----

شازیہ نے مریم سے نارمل رہنے کی کوشش کی پر مریم کا رویہ دیکھ کر کچھ عرصے کے لیے اسے اس کے حال پر چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا----

اور ویسے بھی مریم کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ اسکے زیادہ ٹینشن لینے سے

Pdf Novel Bank

بے بی پر برا اثر ہو سکتا ہے----

مہندی کی رسم شازیہ شروع کرتی ہے---- شازیہ کے مہندی لگانے کے بعد مریم دلہا دلہن کو مہندی لگاتی ہے---

سیرت بچے جاؤ آپ بھی مہندی لگا آو----

جی آنٹی بس تھوڑی دیر میں جاتی ہوں----- سیرت شازیہ کا دھیان ہٹانے کے بعد موقع دیکھ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے---- پر شازیہ پھر بھی سیرت کو گھر میں جاتا دیکھ لیتی ہے---- شازیہ کو سیرت کا رویہ تھوڑا سا عجیب لگتا ہے--- کیوں کے جب شاریہ نے سیرت کو مہندی لگانے کا کہا تھا تو سیرت کا رنگ پھیکا پڑ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیہ سیرت کے کمرے میں داخل ہوتی ہے تو سیرت واش روم سے منہ دھو کر باہر نکلتی ہے---

سیرت بچے تم روئی ہو----

نہیں آنٹی---

Pdf Novel Bank

سیرت بچے تمہاری آنکھیں سوجی ہوئی ہیں----

اور چلو چل کے نیچے بھائی اور بھابھی کو مہندی لگاؤ----

آنٹی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں نیچے نہیں جا سکتی----

سیرت بچے کوئی بات نہیں بس دو منٹ نیچے آجا مہندی لگا لینا اور واپس اپنے کمرے میں آ جانا----

آنٹی میں نیچے نہیں آسکتی----

کیوں سیرت-----

فراز اور اہل کسی کام سے گھر کے اندر آئے ہوتے ہیں کہ سیرت کے کمرے سے آتی آوازیں سن کر سیرت کے کمرے کے باہر روک جاتے ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر سیرت کی موجودگی پا کر سیرت کو دیکھنے اس کے کمرے کی طرف آتا ہے کہ اہل اور فراز کو سیرت کے کمرے کے باہر کھڑا دیکھ کر روک جاتا ہے----

Pdf Novel Bank

سیرت بچے بولو کیا بات ہے--- خاموش کیوں کھڑی ہو---- سیرت کی خاموشی شازیہ کو گہرے محسوس ہوتی ہے----

آنٹی مجھے معاف کردے میں نیچے نہیں جاسکتی اور میں مہندی کی رسم ادا نہیں کر سکتی----

سیرت اسی کی وجہ میں پوچھ رہی ہوں کیا وجہ ہے----

آنٹی میں یہ رسم نہیں کر سکتی کیونکہ یہ رسم سہاگنیں کرتی ہیں اور میں سہاگن نہیں ہوں-----

سیرت----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی میرا اور اسد کا نکاح صرف ایک کاغذ کی حدوں تک ہے----

سیرت روتے ہوئے زمین پر بیٹھ جاتی ہے----

سیرت یہ تم کیا کہہ رہی ہو---- اگر یہ سچ ہے تو تم نے اسد کا دوسرا نکاح کیوں کروایا---- سیرت مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا جو تم نے اپنے اندر کمی سب کو ظاہر کروائی---- وہ کوئی عورت کیسے کر سکتی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے----

شازیہ سیرت کو زمین سے اٹھا کر بیڈ پر بٹھاتے ہے----

سیرت پہلے یہ پانی پیو----

شازیہ خالی گلاس لے کر ٹیبل پر رکھ دیتی ہے اور سیرت کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے----

سیرت بچے آپ مجھے ساری بات سچ سچ بتانا-- ایک لفظ بھی جھوٹ نہیں ہونا چاہیے---

سیرت رخصتی کی رات سے لے کر اب تک اپنے اور اسد کے رشتے کی ساری سچائی بتا دیتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کے ساتھ ساتھ شازیہ کی آنکھوں سے بھی آنسو بہنا شروع ہو جاتے ہیں----

سیرت تم نے اب تک یہ ساری باتیں اپنے اندر کیوں چھپالئے میری بچی--- تم نے کیوں کسی کو کچھ نہیں بتایا--- تم فرح کو بتا سکتی

Pdf Novel Bank

تھی مجھے بتا سکتی تھی----

آنٹی آپ بتائیں میں کیسے کسی کو بتا سکتی تھی---- کون میرا یقین کرتا---- بابا خود اپنی بیماری سے لڑ رہے تھے--- اگر ان تک اس رشتے کی سچائی چلی جاتی تو وہ وقت سے پہلے ہی مر جاتے---- آنٹی اگر میں ساری سچائی بتا دیتی-- اسد مجھے طلاق دے دیتے تو مما بابا آپ کوئی کچھ نہیں کر سکتا تھا---- اور میں اس دنیا میں بالکل اکیلی ہو جاتی میں کہاں جاتی---- میرے پاس تو کوئی گھر بھی نہیں----

باہر کھڑا اہل فراز اور حاشر اپنی جگہ سن ہوتے ہیں---- سیرت کی بات سن کر حاشر کی ہمت جواب دے دیتی ہے--- اور حاشر دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہو جاتا ہے----- دروازے میں حاشر اہل اور فراز کو دیکھ کر سیرت اور شازیہ دونوں حیران ہو جاتی ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت میرا دل تو کر رہا ہے تمہیں ایک راہ کے لگاؤ----

حاشر یہ تم کیا کر رہے ہو----

Pdf Novel Bank

مما میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ اور میں تو اس بات پر حیران ہوں

کہ آپ نے ابھی تک اسے لگائی کیوں نہیں۔۔۔۔

سیرت تم نے سوچا بھی کیسے کہ تم اس دنیا میں اکیلی رہ جاؤں گی۔۔۔۔

حاشر تم اس وقت خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔

اہل حاشر کو خاموش کروا دیتا ہے۔۔۔

اہل سیرت کے پاس گھٹنوں پر بیٹھ کر سیرت کے دونوں ہاتھ اپنے

ہاتھوں میں لے لیتا ہے۔۔۔۔ گڑیا۔۔ تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ تم

اس دنیا میں اکیلی ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت ایک بات یاد رکھو ہم تین تمہارے بڑے بھائی ہیں۔۔۔۔ اور یہ گھر

بھی تمہارا ہے۔۔۔۔

اہل بھائی آپ کسے سمجھا رہے ہیں۔۔۔ یہ لڑکی اب تک ہماری محبت

نہیں سمجھ سکی۔۔۔۔

حاشر کی بات سن کر سیرت کے آنسوؤں میں روانی آ جاتی ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

فراز سیرت کے سر پہ ہاتھ رکھتا ہے---- سیرت بچے--- مجھے افسوس ہے کہ تم نے ہمیں اپنا نہیں سمجھا--- پر مجھے یقین ہے کہ تم یہ غلطی دوبارہ نہیں کروں گی--- بس ایک بات یاد رکھنا تم میری اور شازیہ کی بیٹی ہوں--- اور یہ تین نلائق تمہارے بھائی ہیں-----

ہادی اتنی دیر سے اپنے گھر والوں کی موجودگی پر انہیں دیکھنے گھر میں آتا ہے--- جہاں سارے سیرت کے کمرے میں افسردہ موجود ہوتے ہیں----

سیرت تم کیوں رو رہی ہو--- اور آپ سب کو کیا ہوا ہے--- ہادی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہیں ساری بات بتاتا ہوں---- حاشر شازیہ اور سیرت کے درمیان ہوئی ساری بات دہراتا ہے----

ہادی حاشر کے بعد سن کر سیرت کی طرف دیکھتا ہے--- سیرت میں زیادہ کچھ نہیں کہوں گا بس میری ایک بات یاد رکھنا میری بہن میرے لیے پہلے ہے اور دوست بعد میں---- اس بار میرے دوست نے غلطی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کی ہے اور اسے معافی نہیں ملے گی----

نوراں سب کو بلانے کمرے میں آ جاتی ہے---- مریم بھابھی کہہ رہی ہیں کہ سب مہمان آپ کا پوچھ رہے ہیں شازیہ آنٹی----

نوراں----تم چلو ہم سب آرہے ہیں----

سیرت بچے تم آرام کرو---- فراز اور بچوں آپ لوگ سب چلیں میں آ رہی ہوں----

انکل آنٹی اور بھائی---- آپ سب سے ایک رکویسٹ ہے کہ پلیز میرا راز کسی کو مت بتائے گا اسد کو بھی نہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا کہ مجھے تمھیں ایک لگانی چاہیے----

سیرت کوئی ماں باپ اپنی بیٹی راز کسی کو نہیں بتاتے---- اور نا ہی بھائی بتاتے ہیں--- اہل شازیہ کے بعد کاٹ کر کہتا ہے----

سیرت طبیعت کا بہانہ کر کے برات کے ساتھ نہیں جاتی--- اور سب یہی فیصلہ کرتے ہیں کہ اس کے لئے ابھی آرام ہی بہتر ہے----

Pdf Novel Bank

ویسے بھی سیرت کو کل رات سے بخار ہے----

رخصتی کے بعد گھر آنے پر سب لوگ باری باری سیرت کا حال پوچھ کر آتے ہیں اور پھر باقی کی رسمیں ادا کرتے ہیں-----

فراز ہاؤس میں سب ولیمے کے لیے تیار ہو رہے ہوتے ہیں---- کے جیا اور مریم سیرت کے کمرے میں داخل ہوتی ہیں-----

سیرت جیا اور مریم کو دیکھتے ہوئے---- سوری جیا بھابی رات کو میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے میں آپ سے ملنے نہیں آ سکی----

سیرت ہم یہاں تمہاری سوری لینے نہیں آئے---- اور میری بہن کو تمہاری سوری چاہیے بھی نہیں---- میں تم سے صرف ایک بات کرنے آئی ہوں---- کہ تم اب چپ چاپ اس گھر سے چلی جاؤ---- میں جیا تمہیں اس گھر میں برداشت نہیں کرسکتے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابی آہستہ بولے احد سو رہا ہے---- اور مریم بھابھی آپ فکر نہ کریں میں ایک دو دن میں یہاں سے چلی جاؤں گی----

Pdf Novel Bank

سیرت ایک تو مجھے یہ بات سمجھ نہیں آتی--- تم نے سب کو ہی اپنے پیچھے لگایا ہوا ہے---- کیا تمہارے لیے مردوں کی کمی ہو گئی تھی جو تم نے احد کو بھی نہیں بخشا----

مریم بھابھی یہ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں----

سیرت بی بی میں کوئی غلط بات نہیں کر رہی---- تم جیسی لڑکیوں کو میں اچھی طرح جانتی ہوں---- میں تمہارا سایہ اس گھر پر اور برداشت نہیں کر سکتی---- اور اب تو میں پھر سے ماں بننے والی ہوں----

اور میں نہیں چاہتی کہ بانجھ کا سایہ میری اولاد پر پڑے---- سیرت تم ایک کردار لڑکی ہو تمہیں تو کہیں بھی ٹھکانہ مل جائے گا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم بس تھوڑی سی معصوم سی شکل بنانا اور چار آنسو بہانہ تمہارا ٹھکانہ پکا----

مریم بھابھی میں بس اللہ سے یہی دعا کرتی ہوں کہ اللہ آپ کو اپنی نعمت سے نوازے---- رحمت سے نہیں---- کیونکہ میں اس بات

Pdf Novel Bank

سے ڈرتی ہوں کے آپ کے اتنے بڑے بڑے بول کہیں آپ کی بیٹی

کے سامنے نہ آجائیں---- اور بھابھی میرا یقین کیجئے گا میں آپ کو بد

دعا نہیں دے رہی---- بس دل سے ایک دعا دے رہی ہوں----

سیرت دعا یا بددعا جو مرضی دو--- تم کوئی اتنی اللہ والی نہیں ہوں جو

تمہاری ہر کہی بات سچ ہو جائے----

مریم احد کے اوپر سے کمفرٹر ہٹاتی ہے تو احد سونے کی بجائے فون پر

ویڈیو بنا رہا ہوتا ہے----

احد کو فون پر ریڈیو بناتا دیکھ کر وہاں موجود سب حیران ہو جاتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیں----

مریم احد سے فون چھین لیتی ہے اور ویڈیو ڈیلیٹ کر دیتی ہے---

احد ایک تو میں تمہاری اس بری عادت سے بہت تنگ ہوں کہ تم ہر

وقت ویڈیو ہی بناتے رہتے ہو-----

مما آپ نے پھوپھو کو ڈانٹا ہے اس لیے میں نے حاشر چاچو کے فون

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں ویڈیو بنائی----

پھوپھو آپ روئے مت ----- احد سیرت کے آنسو صاف کرتا ہے---

پھوپھو میں پارٹنر کو بتاؤں گا پھر وہ مما کو ڈانٹیں گے----

سیرت احد کو گود میں بٹھا لیتی ہے----- احد میری جان وعدہ کرو آپ

کچھ بھی پارٹنر کو نہیں بتاؤ گے----

پھوپھو ----

احد میری جان وعدہ کرو----

تو میں وعدہ کرتا ہوں میں پارٹنر کو کچھ نہیں بتاؤں گا--- بس اب آپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں رونا نہیں ہے-----

عہد چلو یہاں سے--- مریم احد کو بازو سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکل

جاتی ہے----

مریم بجوں اگر یہ لڑکی اس گھر سے نہ گئی تو کل میں اس گھر میں نہیں

آؤں گی----

Pdf Novel Bank

سیرت جیا کی آواز سن لیتی ہے اور اس گھر سے جانے کا فیصلہ کر لیتی ہے----

ولیمے کا فنکشن حال میں ہوتا ہے---- سب کے گھر سے جانے کے بعد سیرت موقع دیکھ کر خاموشی سے یہ گھر چھوڑ کے چلی جاتی ہے----

سیرت فراز ہاؤس نکل کر منیر کے دوست کلیم کے گھر جاتی ہے----

سیرت آپ اس وقت یہاں--- بیٹا اندر آؤ----

کلیم سیرت کو رات کے اس وقت گھر کے باہر دیکھ کر حیران ہوتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلیم منیر کا پرانا دوست اور منیر کا وکیل ہوتا ہے----

کلیم کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے--- کلیم کی تین بیٹیاں ماشاللہ سے شادی شدہ ہے اور اپنے گھر کی ہیں--- کلیم کا بیٹا ڈاکٹر ہے اور سپشلائزیشن کرنے لندن گیا ہوا ہے---- گھر میں صرف کلیم اور اس کی بیوی رہتی ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

رات کے کھانے کے بعد کلیم سیرت سے بات کرتا ہے----

جی سیرت بچے آپ بتاؤ آپ کو کیا پریشانی ہے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں----

انکل بابا نے کہا تھا میری کوئی امانت آپ کے پاس ہے--- مجھے جب بھی کوئی پریشانی آئے تو میں آپ سے رابطہ کروں----

جی سیرت بیٹا--- میں منیر کا دوست ہونے کے ساتھ ساتھ وکیل بھی ہوں--- اس لیے آپ کو مجھ پہ یقین کر کے اپنی پریشانی تھوڑی بتانی ہوگی--- پھر ہیں میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ آپ کو آپ کی کتنی امانت دینی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکل میں آپ سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتی بس اتنا بتا سکتی ہو کہ میرے پاس رہنے کی کوئی جگہ نہیں ہے--- میں اپنا گھر چھوڑ آئی ہوں--- آپ پلیز مجھے بتا دے کہ میری کیا امانت آپ کے پاس ہے---

Pdf Novel Bank

سیرت بچے--- اس کا مطلب اب وہ وقت آگیا ہے---جب آپ کو آپ کی امانت دے دینی چاہیے---

سیرت بیٹا اب آپ جا کہ اپنے کمرے میں آرام کرو اور سمجھو گے آپ کی ساری پریشانیاں حل ہوگی----

میں کل سارے پیپرز منگوا کر آپ کے حوالے کر دیتا ہوں----

تھینک یو انکل----

شازیہ گھر آنے کے بعد سیدھا سیرت کے کمرے میں جاتی ہے-----

سیرت کو کمرے میں نہ پا کر سیرت کا سامان چیک کرتی ہے--- جو کہ غائب ہوتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فراز سیرت کہیں چلی گئی ہے----

ماما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں--- سیرت کہاں جا سکتی ہے---- کیا سیرت کو کسی نے کچھ کہا ہے--- فراز کی جگہ حاشر سوال کرتا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہ حاشر جانے سے پہلے میں سیرت سے ملنے اس نے کمرے میں گئی تھی---

وہ بالکل ٹھیک تھی بلکہ اس کی طبیعت پہلے سے بہت بہتر لگ رہی تھی---

نوراں--- نوراں----

حاشر نوراں کو آواز دیتا ہے----

نوراں حشر کی آواز پر دوڑتی آتی ہے---

جی ہاں بھائی آپ نے بلایا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوراں تمہیں پتا ہے سیرت کہاں گئی---

حاشر بھائی مجھے یہ تو نہیں پتا کہ سیرت باجی کہاں گئی ہے پر وہ جانے سے پہلے وہ یہ کاغذ مجھے دی گئی تھی--- نوراں سیرت کا خط حاشر کی طرف بڑھاتی ہے----

حاشر نوراں سے خط لے کر اونچی آواز میں پڑھنا شروع کرتا ہے----

Pdf Novel Bank

"مجھے پورا یقین ہے---- گھر آکر آپ لوگ میری نہ موجودگی پر پریشان ضرور ہوں گے--- انکل آنٹی میں جانتی ہوں کہ آپ لوگوں نے ہمیشہ مجھے اپنی بیٹی مانا ہے--- تو انکل آنٹی آپ لوگ بھی یقین جانے میں نے ہمیشہ آپ کو اپنے ماں باپ کی طرح سمجھا ہے---- اور آپ دونوں کے ساتھ ساتھ اہل بھائی نے بھی مجھے ہمیشہ بہن کم اور بیٹی کی طرح زیادہ پیار کیا ہے--- ہادی بھائی میرے تھوڑے سے شرمیلے بھائی میں جانتی ہوں کہ میں آپ کے لیے کیا اہمیت رکھتی ہوں----- ہادی بھائی آپ نے ایک بار کہا تھا کہ آپ کے لئے بہن زیادہ اہمیت رکھتی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوست نہیں---- تو بس آپ سے ایک ریکویسٹ ہے کہ آپ کا دوست اکیلا ہے اس وقت آپ بھی اس کا ساتھ مت چھوڑیئے گا---- میرے سب سے زیادہ جذباتی بھائی--- یعنی حاشر بھائی---- میں بالکل ٹھیک ہوں--- اور بھائی آپ کی چھوٹی بڑی ہو گئی ہے تو آپ اس کی فکر مت کیجئے گا---

Pdf Novel Bank

مجھے ایک بہت ضروری کام ہے--- جس کی وجہ سے میں آپ لوگوں کے گھر آنے سے پہلے ہی جا رہی ہوں---- میں کچھ دن پاکستان میں ہی رہوں گی--- پھر ہمیشہ کے لئے لندن چلی جاؤں گی---- مجھے اس سب کے لئے معاف کر دیجیے گا کہ میں نے اپنا پلین آپ لوگوں کو پہلے نہیں بتایا-----

مجھے آپ لوگ ڈھونڈنے کی کوشش مت کیجئے گا---- اور مجھے اس سب کے لئے معاف کر دیجیے گا---

میں ہمیشہ کے لئے لندن جا رہی ہوں--- پر وعدہ کرتی ہوں جب بھی پاکستان آؤ گی--- آپ لوگوں سے ملنے سے ضرور آیا کروں گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ سب مجھے بہت یاد آئیں گے---- بس آپ لوگ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا----- خدا حافظ

آپ کی سیرت----

پارٹنر اس کا مطلب پھوپھو چلی گئی ہمیشہ کے لئے چلی گئی---- احد

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آنسو بہاتا حاشر کے نزدیک آکر کہتا ہے۔۔۔۔

حاشر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر احد کے آنسو صاف کرتا ہے۔۔۔ احد تم نے رونا بالکل نہیں ہے میں تمہاری پھوپھو کو جلد تمہارے پاس واپس لے آؤں گا۔۔۔۔

حاشر تم جاؤ۔۔۔ میری بچی کو واپس لے آؤں وہ تو کسی کو جانتی تک نہیں ہے۔۔۔۔

ہادی سیرت کو کال کرتا ہے پر سیرت کا فون بند ہوتا ہے۔۔۔

اہل بھائی اور پاپا آپ لوگ اپنے ریفرنس سے سیرت کو تلاش کرنے کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوشش کریں۔۔۔ میں اور ہادی اسد کے پاس ہو کر آتے ہیں شاید اسے کچھ پتہ ہو۔۔۔۔

ہادی حاشر کیا ہوا ہے۔۔۔

اسد تمہیں پتہ ہے کہ سیرت کہاں ہے۔۔۔

حاشر تم یہ کیا فضول سوال کرو تم میری بیوی کو اپنے ساتھ لے کر

Pdf Novel Bank

گئے تھے تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ وہ کہاں ہے---

اسد کیا تم بتا سکتے ہو کہ سیرت کہاں جا سکتی ہے یعنی اس کی کوئی فرینڈ--- یا پھر کوئی رشتہ دار----

ہادی میں نے کبھی سیرت سے اس کے کسی دوست یا رشتے دار کا ذکر نہیں سنا--- کیا تم لوگ مجھے بتاؤ گے کہ سیرت کہاں ہیں اسے کیا ہوا ہے----

حاشر اسد کی بات پر سیرت کا خط اس کی طرف بڑھا دیتا ہے---

اسد سیرت کا خط کرنے پڑھنے کے بعد حاشر اور ہادی پر غصہ کرتا ہے--- تم دونوں تو اسے اپنی بہن سمجھتے تھے---- حاشر تم تو اسے بڑی ماں سے یہاں سے لے کر گئے تھے--- حاشر تم نے کہا تھا کہ میں اس کی حفاظت نہیں کر سکا ہاں مجھ سے تھوڑی لاپرواہی ہو گئی تھی پر وہ میرے پاس بالکل محفوظ تھی----- اب تم مجھے جواب دو کہ سیرت کہاں ہے--- ایسی کیا بات ہوئی کہ وہ ہمیشہ کے لئے پاکستان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

چھوڑ کر جا رہی ہے---- اور تم نے اس کے بھتیجے کو فون کیا اس سے کچھ پتہ چلا کہ سیرت کب جا رہی ہے----

اسد تمہارا غصہ بالکل ٹھیک ہے میں مانتا ہوں کہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے--- میں نے سیرت کے بھتیجے احمد کو کال کی تھی---- احمد کی سیرت سے چار دن سے کوئی بات نہیں ہوئی----

اسد مجھے سیرت کے کمرے کی چابی چاہیے----

حاشر تم سیرت کے کمرے کی چابی کا کیا کرو گے---

سیرت کا پاسپورٹ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت کا پاسپورٹ اس کے کمرے میں چیک کرنا ہے کیوں کہ جس دن حادثہ ہوا تھا اس دن سیرت ہادی کی شادی کے لئے اپنا سامان پیک کر چکی تھی--- اور سیرت فراز ہاؤس آنے کے لئے پاسپورٹ تو اپنے ساتھ نہیں لائے گی--- تو یقینا اس کا پاسپورٹ گھر میں ہی ہوگا----

Pdf Novel Bank

سیرت کے کمرے کی تلاش پر سیرت کا پاسپورٹ الماری میں ہی موجود ہوتا ہے--- اور پاسپورٹ کے ساتھ ساتھ سیرت کی الماری سے اسد کے لئے تقریبا کوئی ساٹھ ستر گفٹ نکلتے ہیں--- ہر گفٹ پر اسد کا نام اور تاریخ لکھی ہوتی ہے--- تاریخ کے ساتھ ہر پر ایک ہی چھوٹی سی تحریر بھی ہوتی ہے

" انشاءاللہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جس دن میں اسد آپ کو یہ سارے گفٹ پورے حق کے ساتھ دوں گی--- جس دن آپ بھی مجھ سے عشق کرنے لگے گئے---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کو سیرت کے کھو دینے کا دکھ پہلے ہی اندر ہی اندر مار رہا ہوتا ہے اور یہ سب دیکھ کر وہ اپنے آنسو نہیں روک پاتا---

ہادی اسد کی حالت دیکھ کر اسد کو گلے لگا لیتا ہے---

اسد حوصلہ رکھو--- ہم مل کے سیرت کو ڈھونڈ لیں گے---

اسد حاشر اور ہادی ساری رات سیرت کو سڑکوں پر بولتے ہیں---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سیرت کی کوئی خبر نہیں ملتی----

ہادی اور حاشر صبح فجر کے وقت گھر داخل ہوتے ہیں جہاں انہیں اہل اور فراز کی طرف سے بھی اچھی خبر نہیں ملتی---

اسد سیرت کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک جاتا ہے کچھ کے لیے مسجد کی سیڑھیوں پر بیٹھ جاتا ہے---- جب ایک بزرگ اسد کو روتا دیکھ کر اس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں----

بزرگ اسد سے--- بیٹا تم اس وقت یہاں بیٹھے کیوں رو رہے ہو----

اگر کوئی پریشانی ہے تو رب سے رو کر دعا مانگو--- تمہارا اس طرح رونے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کا کوئی فائدہ نہیں---- جب تم اللہ کے آگے رو گئے تو تمہاری مراد ضرور پوری کرے گا اور تمہاری جتنی مشکلات ہیں--- وہ حل کر دے گا----

اٹھو شاباش چل کے فجر کی نماز پڑھو اور پھر اللہ سے دعا کرو دیکھنا تمہاری مشکل کتنی جلدی حل ہو جائیں گی---

پر میں تو پابندی سے نماز پڑھتا ہی نہیں---- میں تو مشکل سے صرف

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عید کی نماز پڑھتا ہوں---

تو بیٹا اس میں پریشانی کی کیا بات ہے تم سچے دل سے توبہ کرو اور نماز پڑھا کرو---

تو کیا اللہ میری توبہ قبول کر لے گا اللہ مجھے میرے گناہوں کے لئے معاف کر دے گا---- میں نے اس معصوم لڑکی کا دل دکھایا کیا اللہ مجھے اس کے لیے معاف کر دے گا--- میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں--- نہیں شاید محبت بھی عشق کرتا---- کیا مجھے میرے عشق منزل مل جائے گی---- کیا میں اسے ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جاؤں گا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بزرگ کو اسد کی حالت دیکھ کر ترس آتا ہے---- پر پھر بھی وہ بزرگ اسد کو بڑے پیار سے سمجھاتا ہے---

دیکھو بیٹا اللہ توبہ کے لئے ہر وقت دروازے کھلے رکھتا ہے---- بہت کم خوش نصیب لوگ ہوتے ہیں جو توبہ کر کے صحیح راستے پر چلتے

Pdf Novel Bank

ہیں---- اللہ سے ضد نہیں لگاتے---- بلکہ اللہ سے پورے یقین کے ساتھ مانگنا--- اور رہی تمہاری--- تمہاری بیوی سے عشق کی بات--- تو بیٹا--- پہلے حقیقی عشق منزل حاصل کرو---- پھر ہر منزل عشق آسان ہے-----

دیکھو بیٹا---- کیا خوب فرمایا ہے---

اے ابن آدم

" ایک میری چاہت ہے----اک تیری چاہت ہے--- پس ہوگا وہی جو میری چاہت ہے--- اگر تو نے سپرد کر دیا خود کو اس کے جو میری چاہت ہے--- تو میں تجھے وہ بھی بخش دوں گا جو تیری چاہت ہے--- اگر تو نے مخالفت کی اس کی جو میری چاہت ہے--- تو میں تھکا دوں گا تجھے اس میں جو تیری چاہت ہے--- ہوگا پھر وہی جو میری چاہت ہے---"

اسد فجر کی نماز پڑھنے کے بعد--- دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو الفاظ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

اس کا ساتھ نہیں دیتے---- بس آنسو توبہ کا ذریعہ بنتے ہیں----

کلیم سیرت کو ایک فائل پکڑ آتا ہے--- سیرت بچے یہ آپ کی

امانت----

انکل یہ کس چیز کے پیپر ہیں---

سیرت بچہ اس میں آپ کے گھر--- آپ کی کمپنی کے پیپرز ہیں----

انکل میرا گھر اور میری کمپنی----

جی بچے منیر لندن جانے سے پہلے آپ کے لئے ایک گھر بنوایا گیا تھا اور

یہ کمپنی بی آپ کی ہے---- ہر ماہ اس کمپنی کا پرافٹ آپ کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اکاؤنٹ میں جمع کروا دیا جاتا ہے---

انکل شاید آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے میرے اکاونٹ میں تو اس وقت

بھی دو تین لاکھ مشکل سے ہیں--- تو ہر مہینے کا پرافٹ میرے

اکاونٹ میں نہیں آ رہا----

سیرت کیا منیر نے آپ کو نئے بینک اکاؤنٹ کی چیک بک اور اے ٹی

Pdf Novel Bank

ایم کارڈ نہیں دیا تھا----

انکل بابا نے مجھ سے ایسی تو کوئی بات نہیں کی----

اچھا بچے آپ پریشان نہ ہوں میں دیکھتا ہوں----

کلیم انکل جب آپ کو کچھ پتہ چل جائے گا تو آپ مجھے بتا دیجئے گا---

میں آج اپنے گھر جانا چاہتی ہوں---

سیرت بیٹا تو اپنے گھر میں اکیلے کیسے رہوں گی----

انکل مجھے اکیلے رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے--- میں چھوٹے ہوتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے اکیلی ہی رہتی ہوں----

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی---

جب تم نے جانا ہو مجھے بتا دینا میں چھوڑ آؤں گا----

انکل بس تھوڑی دیر میں اپنا سامان لے کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں----

اور انکل آپ سے ایک ریکویسٹ ہے کہ اگر کبھی کوئی میرا پوچھتے ہوئے

Pdf Novel Bank

یہاں تک آ جائے تو آپ انہیں میرے بارے میں کچھ نہیں بتائیں

گے۔۔۔۔ خاص طور پر گھر کا ایڈریس تو بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔ اگر کوئی

آپ کو زیادہ پریشان کرے تو کہہ دیجئے گا کہ سیرت لندن چلی گئی

ہے۔۔۔

سیرت بچے آپ پریشان نہ ہو اپنی آنٹی سے ملو اور اپنا سامان لے آؤ۔۔۔۔

اگر کوئی آئے گا تو میں دیکھ لوں گا۔۔۔ بچے شاید آپ بھول رہی ہو میں

ایک وکیل ہوں۔۔۔۔ مجھے لوگوں کو ٹالنا اچھے سے آتا ہے۔۔۔

مریم بجوں اگر سیرت مل گئی اور اس نے بتا دیا کہ ہم نے گھر سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانے کا کہا تھا تو پھر کیا ہوگا۔۔۔۔ جیا تم پریشان نہ ہوں سیرت اب

کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔۔۔ جیا بس تم کبھی اس کا دوبارہ ذکر مت

کرنا۔۔۔۔

پارٹنر پھوپھو ملی۔۔۔۔ احد پچھلے ایک ہفتے سے روز حاشر سے ایک امید

سے سوال کرتا ہے۔۔۔۔

Pdf Novel Bank

سوری احد آج بھی میں تمہاری پھوپھو کو نہیں لا سکا--- پر میں جلدی سیرت کو واپس لے آؤں گا----

آج حاشر کا جواب سن کر احد کی ہمت ٹوٹ جاتی ہے اور وہ حاشر سے لپٹ کر رونا شروع کردیتا ہے---

احد--- تم نے آج بھی میڈیسنس نہیں لی تمہیں اس وقت بھی بہت تیز بخار ہے---

احد حاشر کی بات نظر انداز کردیتا ہے---

پارٹنر پھوپھو چلی گئی ہیں وہ کبھی واپس نہیں آئیں گی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھوپھو اس دن بہت زیادہ رو رہی تھی----

احد کی بات سن کر حاشر احد کو اپنے سے دور کرتا ہے---

احد کس دن کی بات کر رہے ہو کس دن سیرت رو رہی تھی--- بتاؤ مجھے----

حاشر کے سوال پر احد خاموش ہوجاتا ہے---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

احد اپنے پارٹنر کو بھی نہیں بتاؤ گے----

سوری پارٹنر میں نے پھوپھو سے وعدہ کیا ہے--- میں آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا----

احد دوائی کا ٹائم ہوگیا ہے---- چل کر کھانا کھاؤ پھر دوائی بھی لینی ہے--- مریم حاشر کے کمرے میں داخل ہوتے کہتی ہے----

احد مریم کے اس طرح کمرے میں داخل ہونے سے ڈر جاتا ہے جو حاشر واضح طور پر نوٹ کرتا ہے----

بھابی آپ احد کے لیے پریشان نہ ہوں احد میرے ساتھ باہر جا رہا ہے--- میں احد کو باہر کچھ کھلا بھی دوں گا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر تم بھی تو ابھی باہر سے تھک کر آئے ہو---

بھابھی کوئی مسئلہ نہیں ہے--- ٹھیک ہے میں احد کی دوائی لا دیتی ہو تم اسے وقت پر کھلا دینا----

مریم کے جانے کے بعد--- عہد یہاں میرا انتظار کرو میں جلدی سے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کپڑے چینج کر کے آتا ہوں--- حاشر الماری سے کپڑے نکالتا ہے تو

ایک پیکٹ نیچے گر جاتا ہے---- حاشر پیکٹ اٹھا کر دیکھتا ہے تو اسے

یاد آتا ہے یہ تو وہی پیکٹ ہے جو منیر انکل نے مجھے سیرت کو دینے کا

کہا تھا--- حاشر کپڑے واپس الماری میں رہ کر وہ پیکٹ کھولتا ہے---

سوری سیرت میں تمہاری اجازت کے بجائے یہ پیکٹ کھول رہا ہوں پر شاید

اس سے مجھے تمہارا کچھ پتہ چل جائے---

حاشر سب سے پہلے منیر کا خط پڑھتا ہے---

سیرت میری جان مجھے نہیں پتا یہ پیکٹ تمہیں کب ملے گا--- پر میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنا یقین سے کہہ سکتا ہوں جب بھی تمہیں یہ پیکٹ ملے گا اس سے

تمہاری ساری ضرورت پوری ہو جائے گی--- یہ پیکٹ میں نے تمہارا

حاشر کے پاس امانت کے طور پر رکھوایا تھا کہ جب تم کسی مشکل میں

ہو تو تمہیں وہ پیکٹ دیلے دے---- سیرت میں نے تمہیں کلیم کے

بارے میں بتایا تھا اگر تمہیں کبھی بھی کوئی مشکل ہو تو اس کے پاس

Pdf Novel Bank

چلی جانا۔۔۔۔ میں ایک دفعہ پھر یہاں پہ کلیم کا ایڈریس لکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔

کلیم کے پاس بھی تمہاری امانت پڑی ہے۔۔۔۔ کلیم تمہیں تمہارے گھر کی چابیاں دے دے گا۔۔۔۔ سیرت میری جان وہ گھر صرف تمہارا ہے اس پر میری دوسری اولاد کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔ کلیم گھر کی چابی کے ساتھ تمہیں تمہاری کمپنی کے پیپرز بھی دے گا۔۔۔۔

اور اس پیکٹ میں تمہارے ایک نئے اکاؤنٹ کی ڈیٹیل ہے۔۔۔۔ چیک بک اور اے ٹی ایم کارڈ تمہارے نئے اکاؤنٹ کا ہے۔۔۔۔ اس اکاؤنٹ میں تمہاری پاکستان میں موجود کمپنی اور لندن میں موجود کمپنی کا پرافٹ ہر مہینے جمع ہوتا ہے۔۔۔۔ سیرت میری جان میں نے ہر کوشش کی ہے کہ میرے جانے کے بعد تمہیں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہ ہو۔۔۔۔

سیرت بچے بس ایک بات یاد رکھنا کہ تمہارے بابا تم سے بہت پیار کرتے تھے۔۔۔۔ اور بچے تم پریشان نہ ہونا تمہاری جو بھی پریشانی ہے وہ جلد ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Pdf Novel Bank

حل ہو جائے گی---- لو یو میری جان-----

تمہارا بابا جانی منیر---

حاشر کلیم کے گھر کا ایڈریس نوٹ کر لیتا ہے----- اور پیکٹ واپس

الماری میں رکھ دیتا ہے-----

مریم اتنی دیر میں احد کی دوائی لے آتی ہے----

حاشر احد کو مکڈونل لے آتا ہے--- احد کو زبردستی برگر کھلا کر دوائی

کھلا دیتا ہے---

احد اب بتاؤ مجھے تو مجھے گھر میں سیرت کے بارے میں کیا بتا رہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھے----

چاچو میں نے پھوپھو سے وعدہ کیا ہے---

احد دیکھو اگر تم مجھے بتاؤ گے نہیں تو میں تمہاری پھوپھو کو کیسے ڈھونڈوں

گا--- اور تم نے اپنی پھوپھو سے وعدہ کیا ہے نہ-- تو میں بھی تم

سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ اور جب تمہاری

Pdf Novel Bank

پھوپھو آئے گی۔۔۔ تو میں سیرت سے سوری کر لوں گا اور سیرت کو بتا دوں گا کہ احد نے وعدہ نہیں توڑا تھا بلکہ میں نے زبردستی احدد سے وعدہ تڑوایا تھا۔۔۔۔

پارٹنر اس دن مما نے پھوپھو کو بہت بہت ڈانٹا تھا۔۔۔ پھوپھو بہت رو رہی تھی۔۔۔ میں نے پھوپھو سے کہا بھی تھا کہ میں آپ کو بتاؤں گا۔۔۔ تو آپ مما کو ڈانٹے گے پر پھوپھو نے بتانے سے منع کر دیا۔۔۔ اور ماما نے بھی مجھے منع کیا ہے کہ میں آپ کو کچھ مت بتاؤں۔۔۔ اور جو ویڈیو میں نے آپ کے فون میں بنائی تھی۔۔۔ مما نے وہ بھی ڈیلیٹ کر دی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احد کیا تم نے میرے فون میں ویڈیو بنائی تھی جب بھابھی سیرت کو ڈانٹ رہی تھی۔۔۔۔

یس پارٹنر۔۔۔۔

حاشر اپنے ڈیٹا کا بیک اپ رکھتا ہے۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ ڈلیٹ

Pdf Novel Bank

کی ہوئی ویڈیو دوبارہ سٹور کر لیتا ہے----

حاشر اس دن احد کی بنائی ویڈیو دیکھتا ہے--- اور حاشر کو بہت افسوس ہوتا ہے کہ اس کی بھابیاں اتنا بھی گر سکتی ہیں----

حاشر احد کو لے کر کلیم ہاؤس پہنچتا ہے--- جہاں چوکیدار سے پتہ چلتا ہے کہ گھر پر کوئی نہیں ہے گھر والے آج صبح اسلام آباد گئے ہیں----

غازی اپنے خاص بندے وقاص کا "ڈن" میسج دیکھ کر--- علیزے کو اپنے خفیہ اڈے پر لے جانے کا کہتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تم مجھے کہاں لے آئے ہو---- احمد کہاں ہے--- علیزے کمرے میں اندھیرا دیکھ کر گھبرا جاتی ہے اور وقاص سے سوال کرتی ہے---

وقاص علیزے کو بالوں سے پکڑ کر چئیر کی طرف دھکیلتا ہے--- سب پتہ چل جائے گا بے فکر ہو تمہیں سب پتہ چلے گا--- پہلے ذرا اپنے گناہوں کا حساب تو دے لو----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کون سے گناہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیے--- علیزے کی آواز میں واضح کپکپاہٹ ہوتی ہے---

علیزے میں تم سے سوال پوچھوں گا--- اور تم مجھے سچ سچ جواب دیتی جانا--- اگر جھوٹ بولوں گی تو سزا کی حقدار ہوگی----

علیزے تم کب سے لڑکیوں کی سمگلنگ کر رہی ہو---

مجھے نہیں پتا تم کن لڑکیوں کی بات کر رہے ہو میں کوئی سمگلنگ نہیں کرتی---

علیزے کا جواب سن کر وقاص علیزے کے ہاتھ کا ناخن پلاس کی مدد سے جڑ سے کھینچ دیتا ہے....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے درد سے چلاتی ہے----

علیزے تم نے اب تک کتنی لڑکیوں کو سمگل کیا ہے---

مجھے تعداد نہیں یاد--- خدا کے لئے مجھے چھوڑ دو میں سچ بول رہی ہوں----

Pdf Novel Bank

وقاص علیزے کے سچ بولنے پر بھی ایک اور ناخن جڑ سے کھینچ دیتا ہے-----

اسی طرح وقاص علیزے سوال کرتا جاتا ہے--- اور علیزے کے سچ بولنے پر بھی اس کے ناخن اکھڑتا جاتا ہے----

علیزے کے ہاتھ کے سارے ناخن نکالنے کے بعد درد سے چلاتی علیزے کو پانی کی بڑی سی ٹینک کے اوپر الٹا لٹکا دیتا ہے---- اور ہر تھوڑی دیر بعد علیزے کو پانی میں غوطہ دیتا ہے-----

علیزے پر وہ سب ظلم کیا جاتا ہے--- جو علیزے یا سلیم معصوم لڑکیوں پر کرتے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے اب تمہیں اندازہ ہو گا ان معصوم لڑکیوں کی تکلیف کا جو تمہاری وجہ سے ان معصوم کو ہوتی تھی---- اپنے فون پر کیمرے کی آنکھ سے دیکھتا غازی احمد سوچتا ہے----

غازی احمد ایک مشہور بزنس مین ہے---- بزنس مین ہونے کے ساتھ

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک سوشل ورکر بھی ہے----- جو بہت کم لوگوں کو معلوم ہے----

غازی کے مطابق اگر کسی کی مدد کرنی ہے تو اس کا اشتہار نہ لگایا

جائے--- غازی احمد مظلوموں کے لئے مسیحا--- اور ظالموں کے لئے

جلاد ہے----

غازی علیزے کو ایک ہفتہ اپنی قید میں رکھنے کے بعد علیزے کے

سامنے جانے کا فیصلہ کرتا ہے--- غازی اپنے ساتھ اس انسان کو بھی

لے جاتا ہے جس کی وجہ سے علیزے آج اس حالت میں ہے----

غازی بھائی یہ آپ مجھے کہاں لے آئے اس کمرے میں اتنا اندھیرا کیوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے----

کسی لڑکی کی آواز پر علیزے آنکھیں کھول کر دیکھنے کی کوشش کرتی

ہے--- پر ایک بار پھر الیکٹرک شاک ملنے پر بے ہوش ہوجاتی ہے----

غازی بھائی یہ تو علیزے ہے--- اس کی حالت اتنی بری حالت کہیں

آپ نے تو نہیں کی---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وقاص علیزے کو ہوش میں لاؤ۔۔۔۔

غازی کے کہنے پر وقاص علیزے کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے

جس سے علیزے ہوش میں آ جاتی ہے۔۔۔۔

غازی تم آگئے مجھے یقین تھا تم مجھے بچانے ضرور آؤ گے۔۔۔۔

علیزے کی بات پر غازی قہقہہ لگاتا ہے۔۔۔۔۔

علیزے کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہیں یہاں بچانے آیا ہوں۔۔۔

علیزے میں تمہیں یہاں صرف کسی سے ملوانے لایا ہوں۔۔۔۔ غازی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے پیچھے کھڑی اپنی بہن کا بازو پکڑ کر اپنے آگے کھڑا کرتا ہے۔۔۔۔

کرن۔۔۔۔۔۔

غازی کرن تمہاری بہن ہے۔۔۔ پر کرن تو دبئی شیخ کے پاس چلی گئی تھی۔۔۔۔

علیزے یہ تمہاری بھول ہے کہ تم نے میری بہن کو شیخ کے ہاتھوں بیچ

Pdf Novel Bank

دیا۔۔۔ شیخ کے پاس میری ایک دوست گئی تھی جو ایک پولیس آفیسر تھی اور وہ لڑکیوں کی سمگلنگ کا کیس ہینڈل کر رہی تھی۔۔۔۔

علیزے آپ یقینا تم سوچ رہی ہو گی کے مجھے کرن کی خبر کیسے ملی۔۔۔ تو میں تمہاری مشکل آسان کر دیتا ہوں۔۔۔۔

کرن کی خبر مجھے تمہاری چھوٹی بہن نے دی تھی۔۔۔۔ جب سلیم کرن کو تمہارے گھر سے لے کر نکلا تھا تو اقصیٰ نے مجھے فون کر کے بتا دیا تھا۔۔۔ سلیم کو تمہارے گھر سے نکلتے ہی گرفتار کر لیا گیا تھا۔۔۔ اور سلیم کے ذریعے ہی تمہارا سارا گروہ پکڑا گیا تھا۔۔۔ اور آگے کی کاروائی کی گئی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں صرف اس لئے چھوڑا گیا تھا کیوں کہ تم سے بدلہ میں نے لینا تھا۔۔۔۔

جس دن علیزے تم یہاں آئی تھی اسی دن تمہاری ماں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔۔۔ علیزے تمہاری ماں کو عمر قید ہوئی ہے۔۔۔۔ اور تمہارا بھائی

Pdf Novel Bank

شہریار جس میں اتنی لڑکیوں کی عزت لوٹی اسے پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی۔۔۔۔ دو دن بعد تمہارے بھائی شہریار کو پھانسی دی جائے گی۔۔۔۔

اور علیزے اب رہ گئی تمہاری بہن اقصی۔۔۔۔ تو اقصی بالکل بے قصور تھی۔۔۔۔ بلکہ اس نے پولیس کی مدد کی تم سب کو گرفتار کروانے میں۔۔۔۔۔ اقصی اٹھارہ سال کی ہو گئی تھی۔۔۔۔ اقصیٰ نے اپنی مرضی سے نکاح کر لیا اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ دبئی میں خوش ہے۔۔۔۔۔

غازی خدا کے لئے مجھے معاف کر دو۔۔۔ اور چاہوں تو مجھے ایک بار ہی مار دو۔۔۔۔ کرن میں تم سے بھی ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں تم مجھے معاف کر دو۔۔۔۔ علیزے روتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی پلیز علیزے کو چھوڑ دیں۔۔۔ علیزے کے لیے اتنی سزا کافی ہے۔۔۔ کرن علیزے کی حالت دیکھ کر غازی سے کہتی ہے۔۔۔۔

وقاص علیزے کو چھوڑ دو۔۔۔۔ اور علیزے تمہارے پاس دس منٹ ہیں جتنی دور تک جا سکتی ہو چلی جاؤ۔۔۔۔ میں صرف اپنی پیاری بہن کی بات

Pdf Novel Bank

مان کر تمہیں آسانی سے جانے دے رہا ہوں--- وقاص دھیان رہے یہ چلی جائے----

وقاص غازی کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے--- غازی سر آپ کا کام ہمیشہ کی طرح ہو جائے گا--- آپ کو مایوسی نہیں ہو گی----

علیزا آزاد ہونے کے بعد کرن کا شکریہ ادا کرتی اپنی پوری ہمت جمع کرتی باہر کی طرف تیز قدم بڑھا دیتی ہے----

علیزے گھر سے نکلنے کے بعد تیز تیز قدم اٹھاتی گھر سے تھوڑا دور ہی آتی ہے کہ ایک گاڑی تیز رفتار کی وجہ سے علیزے سے ٹکراتی ہے--- علی سے گاڑی کے ٹکرانے کی وجہ سے سڑک کے دوسری طرف گرتی ہے--- جہاں بڑے بڑے پتھر پر اس کا سر ٹکراتا ہے----- اور علیزے موقع پر ہی زندگی کی بازی ہار جاتی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی تھوڑا آگے جا کر رک جاتی ہے--- گاڑی ڈرائیو کرنے والا گاڑی سے نکل کر علیزے کے پاس آتا ہے--- علیزے کی نبض چیک

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کرنے کے بعد کسی کو فون کرتا ہے--- جو فورا ہی اٹھا لیا جاتا ہے----

ہیلو وقاص بولو کام ہو گیا----

جی غازی سر آپ کا کام ہو گیا--- علیزے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلی گئی-----

شاباش وقاص شاباش-----

حاشر آنے کے بعد احد کو اس کے کمرے میں سولا دیتا ہے---

حاشر اپنے کمرے میں آ کر سونے کی کوشش کرتا ہے--- جبکہ نیند آنکھوں سے کوسوں دور ہوتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر کو سیرت کو تلاش کرنے کے پلین سوچتے سوچتے فجر ہو جاتی ہے--- حاشر فجر کی نماز پڑھ کر لان میں آ جاتا ہے---- جہاں نوراں ایک کونے میں کسی سے فون پر بات کر رہی ہوتی ہے----

حاشر نوراں کو نظر انداز کرتے ہوئے جانے لگتا ہے کہ سیرت کا نام سن کا نوراں کی بات سننے پر مجبور ہو جاتا ہے-----

Pdf Novel Bank

نوراں فون پر بات کرتے ہوئے---- سیرت باجی آپ کو سب تلاش

کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں---- جب سے آپ گئی ہیں---

احد بھی بیمار رہتا ہے--- سیرت باجی احد کو بخار ہے---- ٹھیک ہے

سیرت باجی جس دن احد سکول جائے گا میں آپ کو فون کر دوں گی آپ

احد سے اس کے سکول میں ہی مل لیے گا----

حاشر نوراں کے فون بند کرنے سے پہلے واپس اپنے کمرے میں چلا جاتا

ہے---- حاشر یہ تو نہیں جان پاتا کہ سیرت نے کیا کہا پر نوراں کی

باتوں سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ جس دن احد سکول جائے گا اس دن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت احد سے ملنے سکول آئے گی---- اور حاشر احد کو آج ہی سکول

بھیجنے کا ارادہ کر لیتا ہے----

حاشر سب کے منع کرنے کے باوجود بھی احد کو خود لے کر اسکول جاتا

ہے----

حاشر احد کو چھوڑنے کے بعد اسکول کے باہر ہی سیرت کا انتظار کرتا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے----

حاشر کو زیادہ دیر انتظار نہیں کرنا پڑتا---- سیرت سکول ٹائم شروع ہونے سے پہلے ہی سکول پہنچ جاتی ہے---- سیرت احد سے ملنے کے بعد جب واپس اپنے گھر جاتی ہے تو حاشر اس کی گاڑی کا پیچھا کرتے کرتے سیرت کے گھر پہنچ جاتا ہے---

سیرت-----

سیرت گاڑی سے نکل کر مین ڈور کھولنے لگتی ہے کہ حشر کی آواز پر ڈر جاتی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت تمہیں کیا لگا تھا کہ میں یہاں تک نہیں پہنچ سکتا----

حاشر بھائی اندر چل کر بات کرتے ہیں-----

جی تو سیرت اب بتاؤ اب تو گھر کے اندر بھی آگئے ہیں----

حاشر بھائی بس میں اب اکیلے رہنا چاہتی تھی اس وجہ سے وہاں سے آ گئی----

Pdf Novel Bank

حاشر سیرت کو تھپڑ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے پر اپنا ہاتھ ہوا میں ہی روک لیتا ہے----

سیرت دل تو کر رہا ہے کہ تمہیں ایک کھینچ کر لگاؤ پر مجبور ہوں ایسا کر نہیں سکتا--- بہنوں کو تکلیف ہو تو بھائیوں کو زیادہ دکھ ہوتا ہے----

حاشر ویڈیو پلے کر کے سیرت کی طرف بڑھا دیتا ہے----- سیرت اگر ایسی ہی بات تھی تو تم میرے آنے کا انتظار تو کرتی--- میں آکر بھابھی کو خود جواب دے لیتا-----

حاشر بھائی یہ ویڈیو آپ پلیز ڈیلیٹ کر دیں اور وعدہ کریں کہ آپ یہ ویڈیو کسی کو نہیں دکھائیں گے---- اگر آپ نے ویڈیو کسی کو دکھائی یا میرے گھر کا ایڈریس کسی کو دیا تو میں یہاں سے کہیں اور چلی جاؤں گی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت سچ میں تم بہت بڑی ہو گئی ہو---- پر اتنی بھی نہیں---- تم میرے لیے ہمیشہ میری چھوٹی ہی رہوں گی---- سیرت تمہاری ایک امانت بھی میرے پاس ہے جو منیر انکل نے میرے پاس رکھوائی

Pdf Novel Bank

تھی---- حاشر سارا دن سیرت کے پاس رہتا ہے--- رات کو گیارہ بجے اپنے گھر چلا جاتا ہے---

حاشر سیرت سے ملنے کے بعد گھر جاتا ہے تو گھر کا ماحول افسردہ سا محسوس کرتا ہے----

ہادی آج گھر میں کچھ ہوا ہے کیا---

حاشر تم صبح سے کہاں تھے---- مریم بھابھی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی جس کی وجہ سے بھابھی کو وہ اسپتال لے جایا گیا---

مریم بھابھی نے ایک مردہ بچی کو جنم دیا---- اور بھابھی اب بھی انڈر ابزرویشن ہے---- اہل بھائی اور ماما مریم بھابھی کے پاس ہاسپٹل ہی ہیں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک سال بعد-----

اس ایک سال میں بہت کچھ تبدیل ہوگیا---- مریم اپنی بیٹی کو کھونے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کے بعد سیرت سے کی زیادتی کو یاد کر کے روتی ہے---- اور رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہے--- جیا بھی مریم کا انجام دیکھ کر توبہ کر لیتی ہے اور سچے دل سے سیرت کے حق میں دعا کرنے لگ جاتی ہے-----

سیرت سے ملنے فراز شازیہ حاشر اور احد ہر دوسرے دن جاتے رہتے ہیں----

حاشر نے اس ایک سال میں اپنی بہن کو پہلے سے بہت زیادہ کانفیڈنس میں دیکھا ہے---- اور اس ایک سال میں حاشر میں ہر روز تقریبا سیرت کو اسد کے لیے آنسو بہاتی بھی دیکھا ہے---- حاشر نے کئی بار سیرت سے اسد کو معاف کرنے کا کہا اور اسد کی حالت بھی بتائی--- پر سیرت ہمیشہ ایک ہی بات کر کے حشر کو خاموش کر دیتی ہے----

حاشر بھائی ابھی اسد کی سزا ختم نہیں ہوئی---- میں ابھی معاف نہیں کر سکتی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حاشر سیرت کو بتائے بغیر سیرت کی برتھ ڈے پر پر سب کو سیرت کے بارے میں بتانے والا اور ملوانے والا ہے---- اسد کو بھی----

حاشر سے اسد کی اب حالت نہیں دیکھی جاتی---- اسد میں اپنے کیے کی سزا کاٹ لی ہے----

احمد بھی سیرت کو سرپرائز کرنے لندن سے پاکستان آ جاتا ہے----

حاشر اور احمد مل کر سیرت کے لیے سرپرائز پارٹی پلین کرتے ہیں----

اسد اس ایک سال میں بہت تبدیل ہوگیا ہوتا ہے---- اسد پانچ وقت کی نماز ادا کرکے ہر نماز کے بعد سیرت کے لئے رو رو کر دعا کرتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد کو پورا یقین ہوتا ہے سیرت ایک دن اسے ضرور مل جائے گی----

حاشر ابھی تو صرف چار بجے ہے اور تم ابھی سے شور مچانا شروع ہوگئے ہوں تیار ہوجاؤ--- تیار ہو جاؤ----

بھابی آپ خواتین پھر تیاری میں اتنا وقت بھی تو لگاتی ہیں----

مریم بجوں دیکھیں ہمیں لیٹ ہونے کا کون کہہ رہا ہے--- جو ہمیشہ

Pdf Novel Bank

سب سے لیٹ ہوتا ہے----

سب خواتین مجھے چھ بجے تیار چاہیے----

حاشر کی بات پر لیونگ روم قہقہے گونجتے ہیں----

ساڑھے چھ بجے فراز فیملی سیرت کے گھر پر موجود ہوتے ہیں---

حاشر سب کو یہی کہہ کر لاتا ہے کہ اس کے کسی دوست کی برتھ ڈے ہے---- پر ہادی اور اہل سیرت کو دیکھ کر حیران اور خوش ہوتے ہیں---- اور آگے بڑھ کر اکھٹے سیرت کو گلے لگا لیتے ہیں----

حاشر تم کب سے جانتے تھے کہ سیرت یہاں رہتی ہے---- اہل اور ہادی سیرت سے ملنے کے بعد حاشر کو گھیر لیتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہادی اہل بھائی میں پچھلے ایک سال سے جانتا ہوں---- اور میرے ساتھ ساتھ اہل بھائی آپ کا بیٹا بھی جانتا ہے---- ہادی تمہارے مما بابا بھی جانتے ہیں----

اہل اور ہادی حاشر کی بات سن کر صدمے میں چلے جاتے ہیں----

Pdf Novel Bank

مریم اور جیا سیرت سے معافی مانگنے لگتی ہے کہ---- بھابھی یہ آپ کیا کر رہی ہیں---- مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں---- آپ بھی پرانی ساری باتیں بھول جائے سیرت کہتے ہوئے جیا اور مریم کو گلے لگا لیتی ہے---

سب اپنی باتوں میں مصروف ہوتے ہیں کہ--- کوئی سلام کرتا گھر میں داخل ہوتا ہے----

سیرت اسد کو گھر میں دیکھ کر حاشر کی طرف دیکھتی ہے---- سیرت حاشر کو دیکھ کر افسوس سے سر ہلاتی ہے اور اپنے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر اسد کو حوصلہ دیتا ہے---- اسد تم سیرت کے پیچھے جاؤ اور اسے منانے کی کوشش کروں میں یقین سے کہہ سکتا ہوں سیرت آج مان جائے گی----

اسد سیرت کو جلدی مانا کر لے آنا ہم سب تب تک انتظار کر رہے

Pdf Novel Bank

ہیں----

اسد کے جانے کے بعد ہادی حاشر سے سوال کرتا ہے--- اسد کو تم نے سیرت کے بارے میں کب بتایا----

ہادی اسد کو میں نے سیرت کے بارے میں کل بتایا ہے-----

سیرت کمرے کا دروازہ کھلنے پر-----

اسد میں آپ سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی پلیز آپ یہاں سے چلے جائیں-----

سیرت ایک دفعہ میری بات سن لو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سنی----

اسد سیرت کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے ہاتھ جوڑ لیتا ہے----

سیرت اسد کو ایسا کرتے دیکھ کر تڑپ کر اس کے پاس نیچے بیٹھ جاتی ہے--- سیرت کی اسد سے ناراضگی چاہے جتنی بھی تھی سیرت نے کبھی اسد کو اپنے قدموں میں بٹھانے کا نہیں سوچا----

Pdf Novel Bank

اسد یہ آپ کیا کر رہے ہیں پلیز اٹھ جائیں----

سیرت تو مجھے خدا کے لیے معاف کر دو---- میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا---- تمہارے بغیر اب تک صرف میری سانسیں چل رہی ہیں تو صرف اس امید میں کہ تم ایک دن مجھے مل جاؤ گی----

سیرت خدا کے لئے اب میری سزا ختم کر دو---- اگر تم میری سزا ختم نہیں کر سکتی تو میری جان لے لو----

اسد روتے ہوئے ٹیبل پر موجود پھلوں کے ساتھ پڑی چھڑی اٹھا کر سیرت کی طرف بڑھاتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت اسد کو ایسا کرتا دیکھ کر اسد کے ہاتھ سے چھڑی لے کر دور پھینک دیتی ہے---- اور اسد کے گلے لگ جاتی ہے----

اسد میں آپ کو سزا نہیں دے رہی تھی---- کے میں اپنے آپ کو سزا دے رہی تھی---- اگر میں اتنا عرصہ اسد آپ کے سامنے نہیں آئی تو صرف اس لیے کے میں آپ کو دیکھ کر کمزور نہیں پڑھنا چاہتی

Pdf Novel Bank

تھی----

اسد سیرت کے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے اپنے آپ کو سیرت کی موجودگی کا احساس دلاتا ہے----

اسد لفظوں کا سہارا چھوڑ کر سیرت کو اپنے لمس سے اپنی دیوانگی کا احساس دلاتا ہے----

حاشر کے دروازہ نوک کرنے پر سیرت اسد سے دور ہوتی ہے---- اور سیرت فریش ہونے واش روم میں چلی جاتی ہے----

اسد دروازہ کھولنے پر حاشر اور احمد کو اپنے سامنے کھڑا پاتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد تمہاری شکل دیکھ کر تو لگ رہا ہے کہ سب ٹھیک ہے----- احمد ہم تو فضول میں ہی پریشان ہو رہے تھے--- کے اسد بچارا کہیں اپنی بیوی کے ہاتھوں پٹ ہی نہ جائے----

احمد حاشر کے بات پر مسکراتے ہوئے اسد کے گلے لگ جاتا ہے----

امید ہے آپ میری پارٹنر کو ہمیشہ خوش رکھیں گے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

احمد تمہاری پارٹنر میری بیوی ہے--- اور میں اسے ہمیشہ خوش رکھوں گا--- بس تم سے ایک رکویسٹ ہے کہ اپنی پارٹنر سے میری غیر موجودگی میں ہی زیادہ ہنسنا بولنا----

احمد اسد کی بات پر قہقہہ لگاتا ہے--- کیوں اسد بھائی آپ مجھ سے جیلس ہوتے ہیں----

یار احمد میں صرف تم سے ہی نہیں--- احد سے بھی جیلس ہوتا ہوں جب وہ میری بیوی سے فری ہوتا ہے----

اسد کی بات پر حاشر اور احمد کا قہقہہ گونجتا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیرت سب کی موجودگی میں خوش ہو کر کہ کیک کاٹی ہے--- سب کو کیک کھلانے کے بعد اپنے رب کا شکر ادا کرتی ہے--- کہ اسے اتنا پیار کرنے والے لوگ دیے--- اور آج سیرت کے پاس کسی رشتے کی کمی نہیں ہے----

سیرت اب یہ سب سوچ رہی ہوتی ہے کہ احد سیرت کو سب کے ساتھ

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تصویر بنانے کا کہتا ہے----

احد آج دوسروں کی تصویر بنانے کی بجائے اپنی تصویریں بنوانے میں مصروف ہوتا ہے-----

سب مسکراتے ہوئے ایک فیملی فوٹو بنواتے ہیں----

ختم---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

pdfnovelsbank.blogspot.com